512

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ،14۔مارچ2014

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوالات

(محکمہ مواصلات وتعمیرات)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

سرکاری کارروائی

رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

پنجاب پنشن فنڈ برائے سال 11–2010 اور 12–2011 کی سالانہ رپورٹس

ایک وزیر پنجاب پنشن فنڈ برائے سال 11–2010 اور 12–2011 کی سالانہ رپورٹس ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

514

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا ساتواں اجلاس

جمعتہ المبارک، 14-مارچ 2014
(یوم الخمیس، 12-جمادی الاوّل 1435ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10 بج کر 20 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر سردار شیر علی گورچانی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

يَوْمَ
تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ١٤
وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ١١ اِنَّ لَدَيْنَآ
اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ١٢ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ١٣ يَوْمَ
تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ١٤

سورة المُزمّل آیات 14تا19

جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ ایسے بھر بھرے (گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں (14) (اے اہل مکہ) جس طرح ہم نے فرعون کے پاس (موسیٰ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا (اسی طرح) تمہارے پاس بھی (محمدؐ) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے (15) سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبر کا کہا نہ مانا تو ہم نے اس کو بڑے وبال میں پکڑ لیا (16) اگر تم بھی (ان پیغمبروں کو) نہ مانو گے تو اس دن سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا (17) (اور) جس سے آسمان پھٹ جائے گا۔ یہ اس کا وعدہ (پورا) ہو کر رہے گا (18) یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا) رستہ اختیار کر لے (19)

وما علینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

لمحہ لمحہ شمار کرتے ہیں
آپ کا انتظار کرتے ہیں
اس پہ راضی خدا کی ذات ہوئی
مصطفیٰ سے جو پیار کرتے ہیں
میں خطا بار بار کرتا ہوں
وہ کرم بار بار کرتے ہیں
مدحتِ مصطفیٰ ہے سرمایہ
ہم یہی کاروبار کرتے ہیں
ان کے غم میں ظہوری چین ملے
چارہ گر بے قرار کرتے ہیں

جناب قائم مقام سپیکر: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج کے ایجنڈے میں محکمہ مواصلات و تعمیرات سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

پوائنٹ آف آرڈر

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! خیر ہے صبح صبح۔

مظفر گڑھ کی رہائشی لڑکی سے گینگ ریپ کی انکوائری رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کا مطالبہ

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ رات آپ نے ٹی وی پر دیکھا ہوگا اور آج کے اخبارات میں بھی ہے کہ مظفر گڑھ کے اندر ہماری ایک بچی کے ساتھ گینگ ریپ ہوا ہے اور جس طرح پولیس نے ملزمان کو favour کیا ہے یقیناً اس میں پیسے کا کھیل بھی ہوگا اور وڈیرے جو وہاں پر ہوں گے ان کی سرپرستی بھی ہوگی۔ اس کے نتیجے میں اس بچی کے بس میں کچھ نہیں تھا۔ اگر اس بچی کے پاس خود کش جیکٹ ہوتی تو وہ پہن کر تھانے میں چلی جاتی اور پورے تھانے کو blast کر دیتی لیکن اس بچی کے بس میں جو تھا اس نے اپنے آپ کو آگ لگا دی ہے۔ یہ معاشرے کی شکل اس نے دکھائی ہے کہ کس قسم کا نظام ہم لے کر چل رہے ہیں۔ اس واقعہ پر دل بہت دکھی ہوا ہے۔ میں کسی کو allegate نہیں کرنا چاہتا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ آپ، میں اور ہم سب کو جو دونوں side پر لوگ بیٹھے ہیں انہیں اس پر سوچنا چاہئے۔ میں یہ درخواست کروں گا کہ آپ براہ مہربانی گورنمنٹ کو یہ نوٹس جاری کریں کہ پیر والے روز اس کی ابتدائی رپورٹ یہاں ایوان میں پیش کی جائے۔ یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے۔ اس کی رپورٹ پیش ہونی چاہئے اور اس حوالے سے اگر کوئی رپورٹ نہیں آتی تو پھر ہم اس پر مزید بات کریں گے اور ہم اس پر ٹوکن بائیکاٹ کریں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! بات یہ ہے کہ بہت ہی افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے اس میں کوئی شک نہیں، میں نے بھی کل دیکھا ہے۔ آپ کے نوٹس میں ہے کہ چیف منسٹر صاحب نے اس واقعہ کے

نوٹس لے لیا ہے، لاء منسٹر صاحب بھی تھوڑی دیر میں آجائیں گے اور وہ آپ کی اس بات کا جواب بھی دے دیں گے تو ان کا آنے کے انتظار کریں۔ آپ کی بات بالکل ٹھیک ہے یہ بہت ہی افسوسناک واقعہ ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! بات یہ ہے کہ کس کس واقعہ کا ہم نوٹس لیں گے۔ گزارش یہ ہے کہ جس طرح سے تھانہ کلچر change کرنے کی بات کی جاتی ہے اور جس طریقے سے اسمبلی میں آکر یہ واویلا کیا جاتا ہے کہ ہم اس صوبے اور ملک سے تھانہ کلچر کو تبدیل کریں گے۔ آپ دیکھ لیں اس تھانہ کلچر کو تبدیل کرنے کے حوالے سے کل کون سا واقعہ ہو گیا ہے۔ ایک بچی جس کے ساتھ زیادتی ہوئی اس کے بعد تھانے والوں نے اس کے مطابق اس کو انصاف نہیں دیا وہ بھی زیادتی تھی بلکہ وہ اس سے بڑی زیادتی تھی۔ اس بچی کے ساتھ زیادتی ہوئی تو پھر اس نے خود سوزی کرنے کے لئے اپنے آپ کو آگ لگالی۔ کیا اس صوبے کا یہ امن وامان ہے؟ کبھی ہم چھوٹو گینگ سے negotiation کر کے بندے چھڑاتے ہیں۔ ہم ڈاکوؤں سے مذاکرات کرتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! لاء منسٹر صاحب ابھی تھوڑی دیر میں آجاتے ہیں تو آپ ان کے سامنے یہ بات کر لیں تاکہ وہ آپ کی بات کا جواب بھی دے سکیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! بات ٹھیک ہو گئی ہے یہ ہمارا حق ہے کہ پنجاب کے لوگوں کی آواز اس ایوان میں اٹھائیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! میں نے آپ کو منع نہیں کیا۔ بالکل آپ بات کریں میں نے کہا کہ لاء منسٹر صاحب آجائیں تاکہ وہ آپ کی بات کا جواب بھی دے دیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ اس صوبے کے اندر امن وامان کی کوئی صورتحال نہیں ہے۔ دن دہاڑے ڈاکے، ڈکیتیاں، اغواء برائے تاوان، بچیوں کی عزت لوٹنا روزمرہ کا معمول بن گیا ہے۔ میں لاہور شہر میں رہتا ہوں رات دس بجے کے بعد آپ اپنے گھر سے باہر نہیں نکل سکتے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! آپ کی بات ٹھیک ہے۔ اس وقت بات مظفر گڑھ میں جو افسوسناک حادثہ پیش آیا ہے اس کے متعلق ہو رہی ہے۔ اس کی بات کر لیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! کیا عوام اس مقصد کے لئے حکومت کو ٹیکس دیتی ہے کہ دن دہاڑے ڈکیتیاں ہوں، کیا اس مقصد کے لئے عوام مینڈیٹ دے رہی ہے کہ ہمارے حکمران protocol کی شکل میں گھروں میں بیٹھیں اور عوام باہر لٹتی رہے؟ بات کرنے دیا کریں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! میں نے آپ کو منع نہیں کیا میں نے کہا ہے کہ لاء منسٹر صاحب ابھی تھوڑی دیر میں آ جائیں گے اور آپ کی اس بات کا جواب وہ دے دیں گے۔ میں نے آپ کو منع نہیں کیا ہے میں نے تو آپ کو floor دیا ہے۔ڈاکٹر صاحب نے بھی بات کی ہے۔ چیمہ صاحب اور سردار شہاب الدین خان بھی کھڑے ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! ہم اپوزیشن، اس پر بھرپور احتجاج کرتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! وہ آپ کا حق ہے، بالکل آپ کریں، آپ کو کوئی نہیں روکتا۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف علامتی واک آؤٹ کر گئے)

جناب قائم مقام سپیکر: سندھو صاحب! آپ اس پر کوئی بات کرنا چاہتے ہیں؟

وزیر انسانی حقوق واقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! ڈاکٹر وسیم صاحب نے جو بات کی تھی واقعی یہ بڑا دلخراش اور دردمند واقعہ ہے۔ اس کے لئے worthy چیف منسٹر میاں محمد شہباز شریف، لاء منسٹر اور میں نے بطور منسٹر انسانی حقوق اس پر نوٹس لیا اور ان کو suspend اور dismiss بھی کیا ہے لیکن جو ڈاکٹر صاحب نے بات کی ہے وہ انتہائی اہم بات ہے کہ ہم Monday تک اس کی تفصیلی رپورٹ اس ایوان میں پیش کریں۔ واقعی یہ انسانی حقوق کی بہت بڑی پامالی ہے جس طریقے سے بھی ہوا ہے اور جن لوگوں نے ان کے ساتھ ناانصافی کی ہے میں ڈاکٹر صاحب کو یقین دلاتا ہوں کہ ان پر abetment کا چارج بھی لگے گا اور abetment وہی ہوتی ہے جو سزا کسی main ملزم کو ملتی ہے وہی abetment کرنے والے کو ملتی ہے۔ ابھی لاء منسٹر صاحب آتے ہیں اور میں ڈاکٹر صاحب کی بات کو wattage دیتا ہوں کہ اس کی رپورٹ منگوا کر ایوان کے سامنے پیش کی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! لاء منسٹر صاحب ابھی آ جاتے ہیں میں اپوزیشن سے بھی یہی گزارش کروں کہ جو لوگ واک آؤٹ کر کے گئے ہیں وہ واپس آ جائیں۔ بالکل یہ ایک افسوسناک واقعہ ہے۔ لاء منسٹر صاحب آتے ہیں، اگر آپ ایک دن بحث کے لئے رکھنا چاہتے ہیں تو وہ بھی ان کی مشاورت سے رکھ لیتے ہیں۔ میں ان سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ ایوان میں تشریف لے آئیں۔ ڈاکٹر صاحب! آپ جائیں اور ان کو ساتھ لے کر آئیں۔

سوالات

(محکمہ مواصلات و تعمیرات)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب قائم مقام سپیکر: اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔پہلا سوال نمبر 125 محترمہ عائشہ جاوید صاحبہ کا ہے میرے خیال میں وہ نہیں ہیں اور ان کی طرف سے request آئی ہوئی ہے تو اس کو pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔وہ واک آؤٹ پر گئی ہوئی ہیں۔وہ تشریف لے آئی ہیں۔ڈاکٹر صاحب! بہت شکریہ باقی ساتھیوں کو بھی لے کر آئیں۔محترمہ راحیلہ انور صاحبہ! اگلا سوال آپ کا ہے۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! مجھے دو منٹ دے دیں یہ میری request ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! ٹھیک ہے اس کے بعد آپ سوال کر لیں۔اگلا سوال الحاج محمد الیاس چنیوٹی صاحب کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں ؟اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان صاحب کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! on his behalf سوال نمبر 1114 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔(معزز ممبر نے لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: ٹوٹ پھوٹ کا شکار سڑکوں کی تعمیر کا معاملہ

*1114: **لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔87 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں موجود زیادہ تر سڑکات جو دوسری سڑکات کو لنک کرتی ہیں، وہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس حلقہ میں گنے کی کاشت بہت زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے تمام سڑکات پر رش رہتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس حلقہ میں جو سڑکات بنی ہوئی ہیں ان کا پچھلے پانچ سال کے دوران مرمت /پیچ ورک بھی نہیں کیا گیا؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ تمام سڑکات کی مرمت کا کام کروانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) پنجاب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سڑکیں مناسب حالت میں ہیں تاہم دوسری سڑکات کو لنک کرنے والی سڑکات ضلعی حکومت کے متعلقہ ہیں جو مناسب مرمت نہ ہونے کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(ب) ہاں یہ درست ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ محکمہ پنجاب ہائی وے کی سڑکوں پر متواتر پیچ ورک اور مرمت کی جاتی ہے جس کی بناء پر یہ سڑکیں مناسب حالت میں ہیں۔ محکمہ پنجاب ہائی وے کی جو سڑکیں حلقہ پی پی۔87 میں آتی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

1۔ فیصل آباد سندھلیاں والی روڈ کلو میٹر نمبر 78.79تا108

2۔ جھنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ چیچہ وطنی بورے والا روڈ کلو میٹر نمبر 41تا67

بقیہ ضمن پنجاب ہائی وے کے متعلقہ نہ ہے۔ بلکہ یہ ڈسٹرکٹ ہائی وے کے متعلقہ ہے۔

(د) یہ تمام روڈ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے متعلقہ ہیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! (ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس حلقہ میں جو سڑکات بنی ہوئی ہیں ان کا پچھلے پانچ سال کے دوران مرمت / پیچ ورک بھی نہیں کیا گیا؟ اس کا محکمہ نے یہ جواب دیا ہے کہ یہ درست نہ ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف علامتی واک آؤٹ
ختم کرکے ایوان میں واپس تشریف لے آئے)

MR ACTING SPEAKER: Well Come back thank you

جناب امجد علی جاوید: محکمہ پنجاب ہائی وے کی سڑکوں پر متواتر پیچ ورک اور مرمت کی جاتی ہے جس کی بناء پر یہ سڑکیں مناسب حالت میں ہیں۔ کوئی تین ماہ پہلے ان سڑکوں کی حالت زار کے لئے میں ہائی وے کے دفتر گیا تھا۔ وہاں پر جو XEN صاحب تھے ان سے جب میں نے یہ صورتحال discuss کی تو انہوں نے کہا میرے پاس تارکول تو موجود ہے لیکن اس کے نیچے جلانے کے لئے لکڑیوں کے پیسے نہیں

ہیں اس لئے ہم متواتر دو تین سال سے یہ کام نہیں کر پا رہے اور یہاں پر یہ جواب دیا جا رہا ہے کہ وہاں routine میں کام ہوتا ہے تو یہ پیسے کہاں جاتے ہیں؟ یہ جو بس کاغذی کارروائی ہوتی ہے تو اس کا منسٹر صاحب جواب دے دیں۔ مجھے XEN صاحب نے personally یہ جواب دیا تھا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں اس بات کا جواب تو نہیں دے سکتا کہ ایکسین نے ان کو وہاں پر کیا کہا ہے لیکن سوال کی حد تک بتانا چاہتا ہوں کہ معزز ممبر کا سوال overall ہمارے road network جس میں district network بھی شامل ہو جاتا ہے تو ہمارے district network کی حالت بہت خراب ہے جو ضلعی حکومت کے under ہے۔ Punjab Provincial Highway کے under دو roads ہیں اور جس طرح انہوں نے mention کیا ہے۔ ان دونوں roads پر M&R کے حوالے سے کچھ نہ کچھ activities ہوتی رہتی ہیں۔ 12-2011 میں بھی فیصل آباد سمندری road پر 4.845 ملین خرچ کیا گیا اور 13-2012 میں بھی اس پر 1.049 ملین روپیہ خرچ کیا گیا ہے۔ یہ regular feature ہے جوں جوں maintenance and repair کے فنڈز آتے ہیں کیونکہ دو roads ہی Provincial Highway سے related ہیں ان کی regular maintenance ہوتی رہتی ہے۔ انہیں ایکسین نے کیا کہا اس کا میں یہاں جواب نہیں دے سکتا۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! آپ منسٹر صاحب سے مل کر آپ کا جو بھی معاملہ ہے وہ بتا دیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ انہوں نے اس میں دو roads لکھی ہوئی ہیں۔ مجھے یہ بتا دیں کہ جو فیصل آباد سے ٹوبہ ٹیک سنگھ کو road آتی ہے وہ کس محکمہ کی ہے، کیا وہ National Highway کی ہے؟ اس کا کچھ حصہ بھی اسی حلقہ میں fall کرتا ہے۔ اس کے آگے ٹوبہ ٹیک سنگھ سے شورکوٹ جاتی ہے وہ کس محکمہ کی ہے؟ منسٹر صاحب اس کے بارے میں بتا دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میرے خیال میں بڑا واضح جواب دے دیا گیا ہے کہ پی پی۔87 میں Provincial Highway سے related یہ دو roads ہی ہیں بقایا سڑکیں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سے related ہوں

گی یا NHA سے related ہوں گی۔ Provincial Highway سے related صرف یہ دو سڑکیں ہی ہیں جن کا Provincial Highway ذمہ دار ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! منسٹر صاحب تو اپنا بیان دے رہے ہیں لیکن یہ ذرا محکمہ سے confirm کر لیں جو میں گزارش کر رہا ہوں کہ فیصل آباد تا ٹوبہ ٹیک سنگھ روڈ Provincial Highway میں ہے یا district highway میں ہے؟ وہ تین districts کی road ہے، اسی طرح سے ٹوبہ سے شورکوٹ جانے والی road ہے اور ایک road پر recently کام ہو رہا ہے۔ وہ بھی Provincial Highway سے related ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! اگر اس کے متعلق کوئی بات ہے تو آپ بتادیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ میں تو یہی کہہ رہا ہوں کہ ہم روزانہ اس پر سفر کر کے آتے اور جاتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب کا جواب سن لیتے ہیں۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! اس میں جواب بڑا clear ہے۔ سوال کیا گیا تھا کہ Provincial Government کی کون سی roads ہیں جو ہم نے وہ mention کر دیں۔ اگر معزز ممبر کے پاس کوئی information ہے تو بتادیں۔ چونکہ میں نے ڈیپارٹمنٹ کو بڑا واضح کر دیا ہے کہ اسمبلی کا ایک استحقاق ہے اگر یہاں کوئی غلط information ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے آئی جس کی وجہ سے میں embarrass ہوا تو everybody will be held accountable. اگر آپ سمجھتے ہیں کہ کوئی Provincial road اس میں شامل نہیں ہے تو آپ identify کریں action لینا میرا کام ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: بہت شکریہ

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میرا ابھی ضمنی سوال ہے۔ آج تو ضمنی سوال کے لئے موقع دے دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، میاں صاحب! حاضر ہیں۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! سوال کا جز(ب) گنے کی کاشت کے حوالے سے ہے جو sugar cane growing areas ہیں۔ صرف یہ حلقہ نہیں بلکہ اس حلقہ سے بھی زیادہ راوی بیلٹ کے ساتھ ساتھ میرا حلقہ PP-90 ہے جو کہ best sugar cane growing area ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! کون سے جز کی بات کر رہے ہیں؟

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! یہی سوال 1114 ہے جو لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان صاحب کا زیر بحث تھا۔ یہ sugar cane growing area کی بات ہے وہاں پر سڑکوں کی ضرورت تو ہے اور راوی بیلٹ کے ساتھ ساتھ راوی بند کے اوپر ایک سڑک بھی بنی ہوئی ہے، پہلے بند تھا پھر وہ پکی سڑک بن گئی اور وہ گنے کی ٹرالیوں یا transportation کے کام آتی ہے جو ساری ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ کیا محکمہ مواصلات اس پر بھی توجہ دے گا کیونکہ یہ best sugar cane growing area ہے اور سب سے زیادہ گنا وہاں پیدا ہوتا ہے، کمالیہ شوگر مل کے لئے سب سے زیادہ feeder area یہ ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! جواب لے لیتے ہیں۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میں نے پہلے بھی واضح کیا ہے کہ کچھ district roads ہیں اور جن roads کا یہ ذکر کر رہے ہیں وہ sugar cess roads ہیں جس کا انتظام بھی district government کے پاس ہی ہے وہ Provincial Highway سے related نہیں ہے ان کا انتظام district government ہی کر سکتی ہے کیونکہ sugar cess کے funds اسی district government کے پاس جاتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ محترمہ! اگلا سوال بھی ہے تو میرے خیال میں آپ اپنے پہلے سوال پر ہی آ جائیں۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! میرا پہلا سوال نمبر 776 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع جہلم: نالہ گھان پر پل کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*776: **محترمہ راحیلہ انور:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع جہلم کی واحد طویل ترین پنڈ داد نخان روڈ پر شدید عوامی مطالبہ کے باوجود برساتی نالہ گھان پر پل تعمیر نہیں کیا جارہا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پل نہ ہونے کی بناء پر عوام کو ملوٹ پل کا ایک لمبا چکر کاٹ کر واپس اس سڑک پر آنے کے لئے تقریباً ایک گھنٹہ لگ جاتا ہے جبکہ یہی راستہ کینٹ کی طرف سے صرف10 منٹ کا ہے؟

(ج) جہلم کینٹ سے نکلنے والی سڑک اور ملوٹ پل سے نکلنے والی سڑک کی چوڑائی بیان فرمائیں؟

(د) کیا حکومت عوامی پریشانی کو مدنظر رکھتے ہوئے مالی سال14۔2013 میں نالہ گھان پل تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک پل بنایا جائے گا؟

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ بات درست ہے کہ جہلم پنڈ داد نخان روڈ پر واقع نالہ گھان پر کوئی پل تعمیر نہیں کیا جارہا۔ البتہ عوامی مطالبہ پر وزیر اعلیٰ پنجاب کے دفتر سے ایک ہدایت نامہ مورخہ13۔09۔26 کو جاری ہوا ہے جس کے تحت مذکورہ پل کی تخمینہ لاگت مانگی گئی ہے جو کہ بذریعہ ڈی۔سی او۔ جہلم ڈپٹی سیکرٹری (پلاننگ) وزیر اعلیٰ آفس کو بھجوادی گئی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ جہلم پنڈ داد نخان روڈ پر نالہ گھان کا پل نہ ہونے کی وجہ سے عوام کو بذریعہ ملوٹ پل پنڈ داد نخان جانا پڑتا ہے جس کا فاصلہ تقریباً5 کلو میٹر زیادہ بنتا ہے کیونکہ براستہ کینٹ بخاری چوک تک فاصلہ 14 کلو میٹر بنتا ہے اور براستہ ملوٹ یہ فاصلہ 19 کلو میٹر بنتا ہے نقشہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ لیکن براستہ ملوٹ سڑک (جو کہ ضلعی حکومت جہلم کے زیرِ انتظام ہے) مناسب مرمت نہ ہونے کی وجہ سے شکستہ حالت میں ہے جس کی وجہ سے بخاری چوک تک پہنچنے کے لئے تقریباً آدھا گھنٹہ اضافی وقت لگتا ہے۔

(ج) جہلم کینٹ سے نکلنے والی سڑک کی زیادہ تر چوڑائی20 فٹ ہے جبکہ بخاری چوک تک کچھ جگہ پر12 فٹ بھی ہے۔ ملوٹ پل کی طرف سے جانے والی سڑک کی چوڑائی20 فٹ ہے لیکن یہ شکستہ حالت میں ہے۔

(د) مالی سال2013-14میں نالہ گھان پر کینٹ کی طرف سے پل تعمیر کرنے کا کوئی منصوبہ اس محکمہ میں زیرِ غور نہ ہے۔البتہ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ وزیرِاعلیٰ پنجاب آفس کی ہدایت کے مطابق لاگت کا تخمینہ بذریعہ ڈی سی او جہلم وزیرِاعلیٰ پنجاب آفس کو بھجوا دیا گیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر!جز(الف)کے جواب میں انہوں نے کہا ہے کہ "یہ بات درست ہے کہ جہلم پنڈ داد نخان روڈ پر واقع نالہ گھان پر کوئی پُل تعمیر نہیں کیا جا رہا"اسی جز میں آگے انہوں نے بتایا ہے کہ "پُل کی تخمینہ لاگت مانگی گئی ہے جو کہ بذریعہ ڈی سی او جہلم ڈپٹی سیکرٹری پلاننگ وزیر اعلیٰ کو بھجوا دی گئی ہے۔"میں پہلے یہ پوچھنا چاہوں گی کہ پلاننگ جو مانگی ہے تو کیا اس پر implementation کا بھی ارادہ ہے یا جس طرح پہلے ہوتا ہے کہ جب لوگوں کا بہت زیادہ اصرار ہوتا ہے تو لاگت لگوالی جاتی ہے مگر سالہا سال وہ منصوبہ اسی طرح ہی رہ جاتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ!آپ ایسی بات نہ کریں کیونکہ کل منسٹر صاحب نے آپ سے fully commitment کی ہے تو میرے خیال میں آپ کے کام ہو رہے ہیں۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر!میں ابھی بھی یہی سوچ رہی ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب!اس سال اس کو take up کرنے کا کوئی ارادہ ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات(جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر!سب سے پہلے جس طرح معزز ممبر نے نشاندہی کی ہے یہ بات درست ہے کہ وہاں پر پُل missing ہے اور recently چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے reference بھی آیا تھا۔یہ تقریباً2.6 ملین کا estimate ہے جو وہاں بھیج دیا گیا ہے۔ابھی بجٹ آ رہا ہے تو اگر اس کی منظوری ہو کر allocation آ جاتی ہے تو انشاء اللہ ہماری کوشش ہو گی کہ اس کو take up کیا جائے لیکن چونکہ وہ بھی مقامی ہیں اور اس پراجیکٹ کو میں نے بھی کافی study کرنے کی کوشش کی ہے۔اس پُل سے زیادہ جس کی طرف محترمہ کا اشارہ ہے،جو parallel route ہے جس کا mention بھی کیا گیا ہے جو ملوٹ پُل سے آتا ہوا بخاری چوک تک آتا ہے ان کے لئے میں یہ بھی خوشخبری دینا چاہتا ہوں کہ اس کی بھی کافی حد تک progress آگے جا چکی ہے۔اس کا background یہ ہے کہ یہ پُل کنٹونمنٹ ایریا سے شروع ہوتا ہے،اگر یہ پُل بن بھی جائے تو public at large یعنی پبلک ٹرانسپورٹ یا ہیوی ٹرانسپورٹ اس

route کو پھر بھی استعمال نہیں کر سکے گی کیونکہ یہ کنٹونمنٹ ایریا ہے۔ میرے study کرنے کے مطابق ہمارا زیادہ emphases یہ ہونا چاہئے کہ جو براستہ ملوٹ پُل بخاری چوک سڑک جارہی ہے اس کو اگر road winding and rehabilitate کرکے بنا دیا جائے تو اس میں public at large کا زیادہ فائدہ ہوگا لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں ہے کہ یہ پُل بن جائے تو لوکل آبادیوں کو definitely فائدہ ہوگا لہذا یہ دونوں پراجیکٹ زیر غور ہے۔ ملوٹ والی rehabilitation کافی آگے بڑھ چکی ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ نے کرم کیا تو اس کی منظوری کے کافی حد تک chances ہیں۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے یہ بات کی ہے تو میرا اس بات کو ماننے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔ میرا وہاں پر گھر ہے اور مجھے بہت دفعہ آنا جانا پڑتا ہے۔ انہوں نے ابھی جو وہاں پر rehabilitation کی بات کی ہے تو ملوٹ کا پُل تقریباً کر چکا ہے۔ میں گرنے کو اس sense میں کہہ رہی ہوں کہ ہم لوگ ڈرتے ہوئے وہاں سے گاڑیاں نہیں گزار سکتے۔ میں authentic بات کر رہی ہوں کیونکہ میرا وہاں پر گھر ہے لہذا منسٹر صاحب kindly اس کو recheck کرائیں کیونکہ وہ سڑک اس قابل بھی نہیں ہے کہ وہاں سے گزرا جائے۔ میں نے آگے بھی سوال کیا ہے اس میں آپ دیکھئے کہ سڑک خراب ہونے کی وجہ سے ہمیں کتنا ذلیل ہو کر کہاں سے کہاں جانا پڑتا ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ آدھا گھنٹہ زیادہ لگ جاتا ہے کیونکہ ملوٹ کی سڑک بھی خراب ہے اور پُل بھی خراب ہے۔ ہم اگر کاروں پر بھی جاتے ہیں تو پھر بھی اس سڑک کے چھوٹے سے ٹکڑے کو cross کرتے ہوئے ڈیڑھ گھنٹہ لگ جاتا ہے۔ میری منسٹر صاحب سے یہ humble request ہے کہ kindly یہ اسے recheck کریں کہ ہمارا مسئلہ کب تک حل ہو جائے گا؟ آگے انہوں نے جز (ج) میں کہا ہے کہ "جہلم کینٹ سے نکلنے والی سڑک کی زیادہ تر چوڑائی بیس فُٹ ہے جبکہ بخاری چوک تک کچھ جگہ پر بارہ فُٹ بھی ہے۔" میں منسٹر صاحب کو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ سڑک کی بیس فُٹ چوڑائی کہیں بھی نہیں ہے۔ وہ ایک چھوٹی سی سڑک ہے جس کی حالت یہ ہے کہ وہاں سے ٹریکٹر کے علاوہ کوئی چیز گزر بھی نہیں سکتی۔ کیا منسٹر صاحب بتائیں گے کہ یہ اس سڑک کو بھی اس قابل بنائیں گے تاکہ اس سڑک پر گاڑیاں بھی گزر جائیں، کیا یہ اس کی چوڑائی بھی بڑھائیں گے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! سب سے پہلے میں واضح کرتا جاؤں کہ جس سڑک کا میں نے براستہ ملوٹ ذکر کیا ہے وہ صوبائی ہائی وے کی responsibility میں نہیں ہے۔ That is the district road میں نے تو

آپ کو ایک further خوشخبری سنائی ہے کہ وہ ڈسٹرکٹ روڈ ہونے کے باوجود ڈیپارٹمنٹ نے بھی اس کا initiative لیا ہے اور وزیراعلیٰ صاحب کے بھی علم میں یہ بات لائی گئی ہے تو کافی حد تک chances ہیں کہ اس کی سپیشل پیکیج کے تحت widening کرنے کا منصوبہ انشاء اللہ انشاء اللہ نزدیک پہنچ چکا ہے۔ باقی آپ نے بات کی کہ اگر وہ 20 فٹ نہیں ہے تو یہ آپ کا argument بڑا valid ہے چونکہ میں نے اس کی کافی تسلی کی ہے، کافی in depth study کی ہے اور ڈیپارٹمنٹ سے پوچھا کہ کیا یہ سڑک 20 فٹ ہے یا نہیں۔ آگے جو 12 فٹ کا mention ہے تو اس کے متعلق بھی میں نے پوچھا ہے کہ یہ 12 فٹ کیوں ہے تو اس حوالے سے یہی بتایا گیا ہے کہ وہاں پر نالہ بنا ہے اور اس کی approach roads بنی ہوتی ہیں اس لئے وہ جگہ کم ہے لیکن اگر آپ نے اس چیز کی طرف نشاندہی کرائی ہے تو میں اسے مزید verify کر لیتا ہوں۔ جس طرح میں نے mention کیا کہ یہ پل اس آبادی کے لئے ضروری ہے اور اس کا estimate بھی گیا ہوا ہے تو یہ دونوں پراجیکٹ parallel چل رہے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ کسی نہ کسی پراجیکٹ میں پیش رفت ہو جائے گی جس سے لوگوں کو ریلیف دینے میں کافی حد تک مدد ملے گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! میرا خیال ہے کافی تفصیل آ گئی ہے اس لئے اب اگلے سوال پر آ جائیں؟

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! مجھے آخری ضمنی سوال کرنے دیں کیونکہ یہ ہمارے لئے بہت اہم مسئلہ ہے۔ یہ پنڈ دادنخان تک واحد سڑک ہے اور جہلم میں قومی اسمبلی کے دو ہی حلقے ہیں جن میں ایک 62 اور دوسرا 63 ہے اور حلقہ 63 کی یہ واحد سڑک ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ اپنا ضمنی سوال کریں۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! ابھی انہوں نے جز(د) میں کہا ہے کہ مالی سال 14-2013 میں نالہ گھان پر کینٹ کی طرف سے پل تعمیر کرنے کا کوئی منصوبہ محکمہ میں زیر غور نہ ہے البتہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت کے مطابق لاگت کا تخمینہ بذریعہ ڈی سی او جہلم، وزیراعلیٰ آفس کو بھجوا دیا گیا ہے۔ یہ ہمارے اوپر رحم کریں، ہم تو وہاں پر احتجاج کر کے بھی تھک گئے ہیں۔ ابھی بھی آپ جا کر دیکھیں تو وہاں پر بینرز لگے ہوئے ہیں اور ہماری یہ حالت ہے کہ جب بارش ہو جاتی ہے تو آدھے لوگ ادھر رہ جاتے ہیں، آدھے لوگ اُدھر رہ جاتے ہیں، ہم اپنے گھروں کو جا کر نہیں دیکھ سکتے اور اس سے لاکھوں لوگ Affected ہیں۔ میں آپ کو یہ بتا رہی ہوں کہ یہ واحد سڑک ہے جو حلقہ 63 کی ہے تو ہمیں بتائیں کہ ہم وہاں پر کیا کریں۔ مسلم لیگ (ق) کی حکومت میں یہ نالہ گھان پر پل بنا جس پر آج

تک انہیں لوگ دعائیں دیتے ہیں۔ یہ بھی دعائیں لیں کیونکہ یہ لوگوں کی بھلائی کا کام ہے۔ اگر ایک ڈکٹیٹر نے یہ کام کر دیا اور لوگ آج بھی اسے یاد کرتے ہیں تو یہ عوامی حکومت ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! ان کے نوٹس میں یہ چیز آ گئی ہے اس لئے اب آپ اگلے سوال پر آ جائیں کیونکہ یہ سوال بھی آپ کا ہی ہے۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! میرے سوال کا نمبر 1251 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے، مجھے آج ٹائم نہیں ملا۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع جہلم: پنڈ داد نخان روڈ کے پانچ سو فٹ چھوڑے گئے ٹکڑا کی تعمیر نو کا معاملہ

*1251: **محترمہ راحیلہ انور:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل و ضلع جہلم کے گاؤں موضع نوگراں سے گزرنے والی پنڈ داد نخان روڈ کا تقریباً پانچ سو فٹ (نصف گاؤں سے نالہ گھان تک) ٹکڑا سڑک کی تعمیر نو کے وقت چھوڑ دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کا مؤقف ہے کہ نالہ گھان پر بننے والے پل کے شولڈر اس جگہ پر بننے ہیں اس لئے مذکورہ ٹکڑا نہیں بنایا گیا؟

(ج) محکمہ سی اینڈ ڈبلیو مذکورہ پل کی تعمیری لاگت، پل کی تعمیر کا دورانیہ اور کام کب شروع ہو گا نیز پل کی ٹوٹل لمبائی بیان کرے، اگر نہیں تو بیان کرے کہ پل کا منصوبہ اس وقت کس stage پر ہے؟

(د) اگر مذکورہ پل کی تعمیر کا دور دور تک نام نشان نہ ہے تو کیا محکمہ درج بالا پانچ سو فٹ سڑک کا ٹکڑا مالی سال 14-2013 میں مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ بات درست ہے کہ تحصیل و ضلع جہلم کے گاؤں نوگراں سے گزرنے والی جہلم پنڈ داد نخان روڈ کا 800 فٹ حصہ (نوگراں تا نالہ گھان) سڑک کی کشادگی و بہتری کے دوران نالہ گھان پر پل کی approaches کی تعمیر کے لئے چھوڑ دیا گیا تھا۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ یہ حصہ نالہ کہان پر بننے والے پل کی approaches کے لئے چھوڑ دیا گیا کیونکہ تکنیکی طور پر اس حصہ نے پل کی تعمیر کے ساتھ ہی تعمیر ہونا ہے۔

(ج) اگر اس پل کی تعمیر کی جائے تو اس وقت تعمیری لاگت تقریباً 206 ملین روپے ہوگی اور اس کی لمبائی تقریباً 1000 فٹ ہوگی ساتھ ہی تقریباً 2 کلو میٹر کی approach روڈ بنے گی اور اس پل کی تعمیر کا دورانیہ تقریباً ایک سال ہوگا۔ فی الحال اس پل کا کوئی منصوبہ سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ میں منظور نہ ہے، البتہ وزیرِاعلیٰ پنجاب آفس کے ایک ہدایت نامہ مورخہ 26۔09۔2013 کے تحت تخمینہ لاگت بذریعہ ڈی۔سی۔او جہلم وزیرِاعلیٰ پنجاب آفس بھجوایا گیا ہے۔

(د) اگرچہ تکنیکی طور پر مذکورہ حصہ کی تعمیر پل کے ساتھ منسلک ہے لیکن عوام کی تکلیف کو مدنظر رکھتے ہوئے اس خستہ حال ٹکڑے کی خصوصی مرمت کا کام مورخہ 8۔مارچ 2014 کو شروع کر دیا گیا ہے جو کہ 10۔مئی 2014 تک مکمل کر لیا جائے گا جس کا تخمینہ لاگت 29 لاکھ 97 ہزار روپے ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! آپ چار ضمنی سوال کر چکی ہیں۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! ہمارا اصل میں یہ بہت اہم مسئلہ ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! باقی ممبران بھی ہیں بیٹھے اور ان کے حلقے کے بھی اتنے ہی اہم معاملات ہیں۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! میں جواب سے مطمئن ہوں۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میں اسی سے related صرف از راہ انفارمیشن جو محترمہ نے کہا ہے کہ ہم نے بڑے protest کئے ہیں تو میں نے محکمہ سے پوچھا ہے کہ اگر یہ اتنا ہی ضروری ہے تو کیا وہاں سے بہت زیادہ کبھی آواز پیدا ہوئی ہے تو مجھے بتایا گیا کہ جتنی اس کی اہمیت تھی اتنی آواز وہاں سے پیدا نہیں ہوئی۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! وہ بڑا اہم معاملہ ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں، نہیں۔ اگلا سوال احمد شاہ کھگہ صاحب کا ہے۔ محترمہ! بس ٹھیک ہے۔ آپ رہنے دیں۔ میں اگلے سوال پر آ چکا ہوں۔ منسٹر صاحب! وہ بہت اہم معاملہ ہے جیسے محترمہ کہہ رہی ہیں ان کی بات سنیں اور محکمہ کی بات پر یقین نہ کریں۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! آپ میرا point نہیں سمجھے کیونکہ میں نے تو اسے admit کیا ہے۔۔۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! یہ بہت اہم اور دیرینہ مطالبہ ہے، جگہ جگہ اس کے لئے احتجاج ہوتے ہیں اور وہاں اس کے لئے کمیٹیاں بھی بنی ہوئی ہیں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! بس آپ تشریف رکھیں کیونکہ منسٹر صاحب کو میں نے کہہ دیا ہے کہ آپ کی بات زیادہ اہم ہے محکمہ کی نہیں ہے۔ جناب احمد شاہ کھگہ صاحب!۔۔۔ تشریف نہیں رکھتے لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ نگہت شیخ صاحبہ کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتیں لہذا یہ سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب آصف محمود صاحب کا ہے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میرے سوال کا نمبر 1581 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع اوکاڑہ: دیپالپور سے وساویوالہ روڈ کی از سر نو تعمیر کی تفصیلات

*1581: جناب آصف محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دیپالپور سے وساویوالہ حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ روڈ کی تعمیر پہلی دفعہ کب کی گئی اور اس پر کل کتنے اخراجات ہوئے؟

(ب) پہلی دفعہ تعمیر کے بعد اب تک اس کی کتنی دفعہ تعمیر و مرمت اور پیچ ورک ہو چکا ہے اور ہر دفعہ اس پر کتنے کتنے اخراجات ہوئے اور اس کی ہر دفعہ فائنل انسپیکشن کن کن افسران و اہلکاران نے کی، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڈ پر کروڑوں روپے خرچ کرنے کے بعد بھی جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے کیا محکمہ اس کی از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) سڑک دیپالپور تا وساویوالہ حویلی لکھا (لمبائی 25.20 کلومیٹر) ضلع اوکاڑہ 10 فٹ کشادہ کی پہلی دفعہ تعمیر 83۔1982 میں شروع ہوئی اور 86۔1985 میں مکمل ہوئی جس پر 17.168 ملین لاگت آئی۔

(ب) سڑک ہذا کی 20 فٹ تک کشادگی و بحالی کا کام 89۔1988 میں شروع ہوا اور 91۔1990 میں مکمل ہوا جس پر 23.680 ملین روپے لاگت آئی۔ بعد ازاں 1991 تا 2001 سڑک ہذا ایکسیئن ہائی وے ڈویژن اوکاڑہ اور 2001 میں ضلعی نظام کے نفاذ کے بعد ڈسٹرکٹ آفیسر (روڈز) اوکاڑہ کے زیر کنٹرول رہی جو سڑک کی مرمت و پیچ ورک کرواتے رہے مورخہ 31.10.2007 کو حکومت پنجاب کی جانب سے سڑک ہذا کو (Provincialzed) کر دیا گیا جس کے بعد سڑک ہذا دیکھ بھال کے لئے پراونشل ہائی وے ڈویژن اوکاڑہ کو ٹرانسفر کر دی گئی تعمیر کے بعد اب تک سڑک مذکورہ کی مرمت پر جو اخراجات کئے گئے ان کی تفصیلات (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) سڑک مذکورہ کو ٹریفک کے قابل رکھنے کے لئے مرمت کا کام مختلف سالوں کے دوران مرحلہ وار کیا گیا جس کی بدولت سڑک کے کافی حصے بہتر حالت میں موجود ہیں اور سڑک پر ٹریفک کی روانی میں کوئی دشواری نہ ہے۔ مزید براں سڑک ہذا کے کچھ حصے خستہ حالی کے شکار ہیں جن کی خصوصی مرمت درکار ہے جو کہ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کر دیئے جائیں گے مزید سڑک ہذا کی از سر نو تعمیر کے لئے کوئی فنڈز یا ہدایات موصول نہ ہوئی ہیں۔

جناب آصف محمود: میرا ضمنی سوال جز (ب) سے متعلق ہے جس میں بتایا گیا کہ سڑک کی مرمت اور پیچ ورک کرواتے رہے ہیں لیکن on ground تو یہ نہیں ہوا بلکہ یہ کاغذوں میں پیچ ورک ہوتا رہا ہے اور موقع پر اس کی situation بالکل قطعاً اس سے مختلف ہے۔ آپ جائیں تو دیکھیں کہ وہ سڑک کھنڈرات کا نقشہ پیش کر رہی ہے۔ میں وزیر موصوف سے پوچھنا چاہوں گا کہ کیا اس سڑک کی از سر نو تعمیر کا ارادہ رکھتے ہیں یا نہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب! پہلے اس کا جواب دیں کہ وہ کہتے ہیں کہ وہاں پر کوئی کام نہیں ہوا؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! جتنی انفارمیشن مانگی گئی ہے، جو concerned بندے ہیں، جنہوں نے اس کی مرمت کی، ان کی ذمہ داری تھی، ان کے نام بھی mention ہیں، 13-2012 میں 12.758 ملین روپے اس سڑک کی repair and maintenance پر لگائے گئے ہیں۔ اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ پیسا ٹھیک نہیں لگا تو اس کی نشاندہی کریں۔ آگے ذمہ دار افسر کا بھی reference دیا گیا ہے تو ان کے خلاف ایکشن لیا جا سکتا ہے اور یہ انفارمیشن آپ کے سامنے ہے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! یہ منسٹر صاحب! میرے ساتھ چلیں اور حالات دیکھ لیں کیونکہ on ground قطعاً اس کا کام نہیں ہوا۔ کاغذوں میں پیچ ورک ضرور کیا ہو گا لیکن on ground یہ سڑک بالکل کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہے کیونکہ میں نے خود ذاتی طور پر اس سڑک پر سفر کیا ہے جو کہ انتہائی خستہ حال ہے۔ اسی جواب کے جز۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: چلیں، اس کو چیک کر لیں اور verify کرا لیتے ہیں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! جز (ج) میں محکمہ ایک طرف تو کہہ رہا ہے کہ ٹریفک کی روانی میں کوئی دشواری نہ ہے اور اگلی لائن میں خود ہی فرما رہے ہیں کہ "اس سڑک کے بیشتر حصے خستہ حالی کا شکار ہیں جن کی خصوصی مرمت درکار ہے جو کہ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کر دیئے جائیں گے۔ مزید سڑک ہذا کی از سر نو تعمیر کے لئے کوئی فنڈ یا ہدایات موصول نہ ہوئی ہیں"۔ مجھے بتایا جائے کہ اس کی ہدایات کون جاری کرے گا اور کیا آپ موجودہ مالی سال کے اندر اس کی مرمت وغیرہ کروانے کا ارادہ رکھتے ہیں یا نہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! اس سڑک کی جو history نظر آ رہی ہے تو یہ سڑک کافی پرانی ہے اور definitely ہمیں rehabilitation کو، special repair اور maintenance سے link up نہیں کرنا چاہئے۔ چونکہ ایک بڑی سڑک ہے اور جس رقم کا میں نے ذکر کیا ہے تو اس میں چھوٹا موٹا پیچ ورک اور دیکھ بھال ہی ہو سکتی ہے لیکن definitely جتنی سڑک کی age ہو گئی ہے تو شاید اسے rehabilitation کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اسے دیکھ لیتے ہیں، جتنی سڑکیں rehabilitate ہو جائیں، جتنی نئی بن جائیں وہ

کم ہیں، بات resources کی ہے۔آپ نے اسے identify کیا ہے توانشاء اللہ ہم کوشش کریں گے کہ اس کے resources کا بندوبست کریں تاکہ لوگوں کی پریشانی کو دور کیا جا سکے لیکن overall بہت بڑا road network ہے، وسائل کمزور ہیں۔اس میں جو بڑا پیریڈ ہے کہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے پاس بھی یہ سڑک چلی گئی تھی اور میرے خیال میں یہ 7/8 سال کا عرصہ ہے جس میں زیادہ خرابی ہوئی ہے اور اس عرصے میں اس کی باقاعدہ مرمت اور maintenance نہیں ہو سکی لیکن انشاء اللہ کوشش کریں گے کہ اگر فنڈز وافر مقدار میں میسر ہو گئے تو اس سڑک کو بھی ترجیحی لسٹ میں شامل کر لیا جائے گا۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! resources کی کمی، یہی رونا ہم لوگ روتے ہیں کہ گورنمنٹ کی ترجیحات ہونی چاہئیں، بڑے بڑے پراجیکٹ، یوتھ فیسٹیول اور میٹرو بس سروس، لیکن بنیادی ضروریات زندگی کی سہولتیں تو آپ عوام کو دے نہیں پا رہے اس لئے آپ مجھے صاف لفظوں میں بتادیں کہ کیا یہ سڑک تعمیر کریں گے یا نہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: محترم! اس کا جواب تو انہوں نے دے دیا ہے کہ کوشش کریں گے کہ فنڈز دستیاب ہونے پر یہ ہو جائے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! وہ صاف لفظوں میں ہاں یا ناں میں جواب دے دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! یہ تو انہوں نے دھمکی کی آواز میں پوچھا ہے کہ صاف الفاظ میں بتائیں ویسے بڑے مہربان ہیں۔ میں نے جس طرح کہا ہے کہ آپ نے اسے identify کیا ہے تو بہت ساری سڑکوں کی ضرورت ہے اور یہ بھی بڑی سڑک ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ کوشش کریں گے۔ جو ڈیپارٹمنٹ کا کام ہے کہ پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کو اس کا estimate بنا کر بھیج دیتی ہے جہاں سے اس کی اگر allocation آ گئی تو انشاء اللہ اسے بنا دیا جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: آصف صاحب! اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: چیمہ صاحب! میں نے آصف محمود صاحب کو اگلے سوال کے لئے کہہ دیا ہے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! انہیں ضمنی سوال کرنے دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، چیمہ صاحب!

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! منسٹر صاحب بتائیں کہ اس سال M&R فنڈ میں کتنی رقم ملی ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! ویسے تو یہ fresh question بنتا ہے۔ M&R فنڈ کی رقم calculation of kilometers کے حساب سے ایک فارمولا ہوتا ہے جو block allocation کی صورت میں ملتی ہے اور محکمہ کا اس علاقے کا جو ایکسیئن یا ایس ای ہوتا ہے، وہ اپنے علاقے کی سڑکوں کی حالت یا priority جو ہوتی ہیں وہ اندازے سے spent کرتا ہے لیکن exact amount میرے پاس اس وقت موجود نہیں ہے۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! محکمے کو M&R کے لئے کافی فنڈ ملتے ہیں تو کیا اس سے یہ اس سڑک کی special repair کر سکتے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: چیمہ صاحب! وہ کہہ رہے ہیں کہ انہیں exact amount کا نہیں پتا ہے آپ کا fresh question بنتا ہے۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! محکمہ اپنے M&R فنڈ سے special repair کر سکتا ہے۔ میری صرف یہ گزارش تھی کہ منسٹر صاحب اس پر ہمدردانہ غور فرمائیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! نہیں، special repair کے لئے اتنی بڑی رقم نہیں ہوتی جو اتنی بڑی سڑک کی مرمت کر سکے۔ یہ سڑک جب بھی ہو گی تو rehabilitation پیکیج کے تحت ہو گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال جناب آصف محمود صاحب کا ہے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میرے سوال کا نمبر 1582 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع اوکاڑہ: تحصیل دیپالپور کی حدود میں آنے والی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کی تفصیلات

*1582: جناب آصف محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی حدود میں آنے والی کن کن سڑکوں کی گزشتہ پانچ سالوں کے دوران از سر نو تعمیر، مرمت و پیچ ورک کیا گیا ان کے نام و مقام اور کل اخراجات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ تحصیل کی حدود میں کتنی ایسی سڑکیں ہیں جو انتہائی خستہ حال ہیں جن کو عرصہ دراز سے تعمیر نہیں کیا جا رہا ہے اس کی وجوہات سے آگاہ کریں اور یہ کب تک تعمیر کر دی جائیں گی؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) اس ضمن میں استدعا ہے کہ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران محکمہ پراونشل ہائی وے ڈیپارٹمنٹ اوکاڑہ نے تحصیل دیپالپور کی حدود میں آنے والی جن جن سڑکوں کی از سر نو تعمیر، مرمت و پیچ ورک کا کام کیا ہے ان کا نام اور کل اخراجات کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی حدود میں آنے والی محکمہ پراونشل ہائی وے کی سڑکات کے جو حصے خستہ حالی کا شکار ہیں ان کی تفصیلات (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ ان سڑکات کے خستہ حال حصوں کی خصوصی مرمت درکار ہے اور مرمت کا کام فنڈز کی دستیابی پر کر دیا جائے گا۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! یہ اسی سے ملتا جلتا سوال ہے اور اس کا جواب بھی پیچ ورک وغیرہ سے متعلق ہے اور یہ بھی ملتا جلتا ہی ہے اس لئے میں منسٹر صاحب سے humbly request کروں گا کہ اس پر تھوڑی سی نظر ثانی کریں کیونکہ محکمہ ان سے totally غلط بیانی کر رہا ہے حالانکہ وہاں پر کوئی پیچ ورک نہیں ہوا۔ صرف کاغذوں پر پیچ ورک کا ضرور mention کر دیا ہے لیکن آپ اگر وہاں پر جا کر اس تحصیل کی سڑکوں کے حالات دیکھیں تو وہ کھنڈرات کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ آپ میرے ساتھ چلیں میں

آپ کو نشاندہی کر دوں گا کہ وہاں پر کیا حالات ہیں اور لوگ انتہائی مشکلات کا شکار ہیں۔ آپ سے humbly request ہے کہ اس پر تھوڑی سی توجہ دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب! آصف محمود صاحب کی بات پر غور کریں۔ اگلا سوال ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میرے سوال کا نمبر 1669 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: سوڈیوال تا چوبرجی روڈ کی توسیع و دیگر تفصیلات

*1669: **ڈاکٹر نوشین حامد:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے ملتان روڈ لاہور ٹھوکر نیاز بیگ تا چوبرجی روڈ کی دونوں جانب توسیع کرنے کا پراجیکٹ شروع کیا تھا جن کو دو فیزوں میں بنانا تھا اس پر دونوں اطراف کتنی کتنی توسیع کی گئی؟

(ب) دونوں فیزوں کی تعمیر پر کتنا وقت لگا اور کتنی لاگت آئی، دونوں فیزوں کی الگ الگ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹھوکر نیاز بیگ سے سوڈیوال تک تو دونوں اطراف سے سڑک کو وسیع کر دیا گیا، لیکن سوڈیوال تا چوبرجی تک توسیع نہ کرنے کی وجہ بتائی جائے؟

(د) کیا حکومت سوڈیوال تا چوبرجی روڈ کی توسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے ملتان روڈ لاہور کی دونوں جانب توسیع کا پراجیکٹ شروع کیا تھا جس کو 2 فیز میں مکمل کیا گیا۔ ٹھوکر نیاز بیگ تا سکیم موڑ (فیز۔I) کی لمبائی 7.7 کلو میٹر ہے جبکہ سکیم موڑ تا چوک چوبرجی (فیز۔II) کی لمبائی 3.5 کلو میٹر ہے۔ فیز۔I کی تعمیر و توسیع لاہور رنگ روڈ اتھارٹی کی زیر نگرانی کی گئی جبکہ فیز۔II کی تعمیر محکمہ ہائی وے پنجاب کی زیرِ نگرانی سرانجام پائی۔ پہلے مرحلے (ٹھوکر نیاز بیگ تا سکیم موڑ) سڑک ہذا کی کشادگی اوسطاً 5 سے 35 فٹ (زمین کی دستیابی اور ڈیزائن کی ضرورت کے مطابق)

توسیع دی گئی جبکہ انٹر سیکشن کو120 فٹ تک کھلا کیا گیااور مناسب جگہوں پر پارکنگ فراہم کی گئی جبکہ دوسرے مرحلے سکیم موڑتا بسطامی روڈ(1.24 کلو میٹر) کی توسیع 29.5فٹ سے39 فٹ تک دونوں اطراف کی گئی ہے جبکہ بسطامی روڈ سے چوک چوبرجی (لمبائی2.26 کلو میٹر) لینڈ ایکوزیشن کے نوٹیفکیشن 6(4)17 کی منظوری نہ ہونے کے سبب کوئی توسیع نہ کی گئی بلکہ صرف پہلے سے تعمیر شدہ سڑک کو کارپٹنگ اورrehabilitate کیا گیا۔

(ب) پہلے مرحلے (ٹھوکر نیاز بیگ تا سکیم موڑ) کی تعمیر مالی سال10۔2009(اکتوبر 2009) میں شروع ہو کر مالی سال 12۔2011 (ستمبر 2011) میں مکمل ہو چکی ہے جس کا تخمینہ لاگت بشمول حصول اراضی3483ملین روپے ہے(لاگت تعمیر سڑک2136 ملین روپے + حصول اراضی 1347 ملین روپے) جبکہ دوسرے مرحلے (فیز۔II) سکیم موڑ تا بسطامی روڈ (سوڈیوال) کی تعمیر اکتوبر2012 کو شروع کی گئی اور تقریباً8ماہ کے عرصہ میں 1331ملین روپے کی لاگت سے بشمول حصول اراضی مکمل کر لی گئی۔(لاگت تعمیر سڑک 596 ملین روپے + حصول اراضی735ملین روپے)۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ ٹھوکر تا بسطامی روڈ (سوڈیوال) کی توسیع کر دی گئی جبکہ بسطامی روڈ (سوڈیوال) تا چوبرجی کی توسیعMTS (میٹروبس سروس) پراجیکٹ کی متوقع منظوری کے باعث عارضی طور پر مؤخر کر دی گئی۔مزید یہ کہ اس سیکشن کی لینڈ ایکوزیشن کے نوٹیفکیشن 6(4)17 کی منظوری بھی نہ ہو سکی۔

(د) اس جز کا جواب جز(ج) میں دے دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! انہوں نے جز(ب) میں بتایا ہے بلکہ وہamount بھیmention کر دی گئی ہے جو حصول اراضی کے لئے ادائیگی کی ہے تو کیا جن لوگوں کیland acquire کی گئی ہے ان تمام لوگوں کو مکمل ادائیگی کر دی گئی ہے؟ اس کی تفصیل بتا دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میری معلومات کے مطابق چونکہ اس پراجیکٹ کو مکمل ہوئے کافی وقت ہو گیا ہے تو land acquisition کے جتنے بھیissues تھے کم از کم 99.99فیصدresolve ہو چکے ہیں اور میرے علم میںland acquisition سےrelated کوئیissue باقی ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جز(ج) میں انہوں نے کہا ہے کہ عارضی طور پر بسطامی روڈ سے چوبرجی تک توسیع مؤخر کر دی گئی ہے تو حکومت کب تک اسے complete کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میرے خیال میں جواب میں بڑا واضح mention کیا گیا ہے کہ میٹرو بس کی extension بھی expected ہے ہم اگر ابھی اس road کو بنا دیں بعد میں میٹرو بس بن جائے تو پھر دوبارہ اس کو بنائیں تو اگر آپ government کا expense مزید بڑھانا چاہتی ہیں تو اس کو بنا دیا جائے گا ورنہ جب میٹرو بس کی extension اُس طرف مکمل ہو جائے گی تو اس کے فوراً بعد اس کو انشاء اللہ بنا دیا جائے گا۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! منسٹر صاحب سے آپ کے توسط سے پوچھنا چاہوں گی کہ کیا محکموں کے پاس کوئی ایسا mechanism موجود ہے کہ ایک سڑک کو جب construction کرنے جاتے ہیں تو اس project کو صرف ایک ہی دفعہ بنایا کریں کیونکہ ہر تین ماہ کے بعد اس سڑک کو ادھیڑ کر اس کا نقشہ بدل جاتا ہے تو یہ بڑی عجیب سی صورتحال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ آپ کس question پر ہیں؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! یہی سوال جو ڈاکٹر صاحبہ کا ہے اسی پر میں ضمنی سوال کر رہی ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: کون سے جز کی بات کر رہی ہیں؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! سوال نمبر 1669 کی بات کر رہی ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس کا تو بنتا ہی نہیں ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! انہوں نے مجھے ضمنی کرنے کی اجازت دی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کسی ایک جز کے بارے میں پوچھ لیں؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! یہ جو ٹھوکر نیاز بیگ کی توسیع کا منصوبہ ہے۔ ایک سال کے اندر اس کو تین دفعہ ادھیڑا گیا ہے میں وہاں رہتی ہوں، اس وجہ سے میں concern رکھتی ہوں کہ محکموں کے پاس mechanism کوئی نہیں ہے، کوئی system نہیں ہے کہ محکمہ ایک دفعہ اُس پر کام کرے یا ایک دفعہ project کو complete کر کے اُس کے نقشے بنا کر اُس کے اوپر construction کرے کیونکہ ہر چار

ماہ بعد وہ سڑک توڑی جاتی ہے اور اُس کے اوپر نیا منصوبہ بنایا جاتا ہے کیا عوام کا پیسہ اس طرح سے ضائع کرنا جائز ہے۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! یہ ایک comment ہے جو اس سوال پر دیا گیا ہے اگر یہ اس کے کسی جز کے متعلق پوچھ لیتیں کہ یہ کتنی دفعہ اکھاڑ کر بنا یا گیا ہے تو میں اُس کا بہتر جواب دے سکتا ہوں یہ ان کا اچھا comment ہے کوشش کرنی چاہئے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! اس جواب میں جو انہوں نے detail دی ہے کہ construction ہو گی ہے اور توسیع کر دی گئی ہے یہ توسیع تیسری دفعہ ہو رہی ہے۔ میرا ضمنی سوال ان سے یہی ہے کہ ایک دفعہ کیوں نہیں کی جاتی، بار بار اُسی سڑک کو توڑ کر اُس میں توسیع کیوں کی جاتی ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب! اب دوبارہ اس کو توڑنے کا ارادہ تو نہیں ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر آج کل انہوں نے سڑک پھر توڑ دی ہے اس ایک سال کے اندر تیسری دفعہ اس سڑک کو توڑا جا رہا ہے۔ پنجاب حکومت کے پاس اتنا فالتو پیسا ہے کہ وہ سڑکوں پر برباد کیا جا رہا ہے۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! توڑنے کا ارادہ ہوتا تو میں نے جس طرح پہلے واضح کیا ہے کہ میٹرو بس کی future extension کی وجہ سے اس project کو فی الحال روکا ہوا ہے ورنہ ہم اس کو بنا دیتے اور میٹرو بس کے روٹ کے بعد دوبارہ اس کو توڑ دیا جاتا۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! ٹھوکر نیاز بیگ چوک جہاں سے یہ start ہو رہا ہے وہاں پر کوئی میٹرو بس نہیں ہے۔ تیسری دفعہ شروع کیا گیا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، آپ کی بات منسٹر صاحب نے نوٹ کر لی ہے۔ اگلا سوال جناب آصف باجوہ (ایڈووکیٹ) صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا یہ dispose of سوال کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال قاضی احمد سعید صاحب کا ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! on his behalf (معزز ممبر نے قاضی احمد سعید کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، سوال نمبر بولئے گا۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر سوال نمبر 1871 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: چوبرجی کوارٹرز کے رہائشیوں کے مسائل کی تفصیلات

*1871: **قاضی احمد سعید:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چوبرجی کوارٹرز لاہور کے "پی"بلاک، "جی"بلاک، "او"بلاک اور "بی"بلاک میں واٹر سپلائی اور سیوریج کا انتظام انتہائی ناقص ہے اور مکین آمیزش زدہ گندہ پانی پینے پر مجبور ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بارش کے پانی کے نکاس کا خاطر خواہ انتظام نہ ہے اس مقصد کے لئے حکومت کی طرف سے ایک ٹیوب ویل لگایا گیا لیکن کافی عرصہ سے اس کو بارشیں ہونے کے باوجود استعمال میں نہیں لایا گیا اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) حکومت کب تک مذکورہ علاقہ کے مذکورہ بالا مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور مذکورہ ٹیوب ویل کو استعمال میں لانے کا ارادہ رکھتی ہے، نہیں تو وجہ سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) درست نہ ہے۔ چوبرجی کوارٹرز لاہور میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے پانی کی کوئی آمیزش نہیں ہے۔ چوبرجی کوارٹرز میں واٹر سپلائی اور سیورج کا نظام بطریق احسن کام کر رہا ہے۔ تقریباً ایک ماہ پہلے ایل ڈی اے نے سمن آباد نالے کی سڑک کی تعمیر کی وجہ سے کچھ کوارٹرز کو گرایا تھا۔ دوران مسماری پانی کی لائنوں کو کاٹنے کی وجہ سے صرف چند گھنٹے چوبرجی کوارٹرز کے کچھ بلاکس میں پانی گدلا ہوا جو کہ کنکشن مکمل منقطع کرنے پر درست ہو گیا۔ علاوہ ازیں چوبرجی کوارٹرز کالونی کے کچھ بلاکس میں پرانے واٹر سپلائی لائنوں میں سکیل کا خدشہ رہتا ہے اور دو مرتبہ یہ شکایت بھی آئی ہے کہ گھروں میں گدلا پانی آ رہا ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ پائپ لائنیں پرانی ہونے کی وجہ سے ان میں سکیل (Scale) جمع ہو گئی ہے جن کو ہائیڈرینٹس کھولنے سے صاف کرا دیا گیا۔ ان پائپوں کو وقتاً فوقتاً بذریعہ ہائیڈرینٹس صاف کیا جاتا ہے اور گدلے پانی کی شکایت ختم ہو گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ چوبرجی کوارٹرز کے بارشی پانی کا عمومی طور پر نکاس سمن آباد ڈرین میں ہوتا ہے۔ ڈسپوزل پمپ کو اس وقت چلایا جاتا ہے جبکہ ملحقہ ڈرین میں پانی کی سطح نکاسی آب میں رکاوٹ بنے۔ یہ ضرورت صرف شدید بارشوں میں پیش آتی ہے۔ مذکورہ ڈسپوزل پمپ درست حالت میں کام کر رہا ہے۔

(ج) مذکورہ بالا جوابات کے پیش نظر واضح ہے کہ چوبرجی کوارٹرز میں واٹر سپلائی اور سیوریج پانی کی آمیزش سے متعلق کوئی مسئلہ درپیش نہ ہے۔ ڈسپوزل پمپ مذکورہ درست حالت میں ہے۔اور صرف بوقت ضرورت استعمال کیا جاتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال اس کے جز (الف) میں water supply اور sewerage کے انتظام کے حوالے سے ہے کہ یہاں پر جو پینے والے پانی کی پرانی pipelines ہیں منسٹر صاحب ان کو کب تک تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی وزیر موصوف!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! جس طرح میاں صاحب نے سوال پوچھا ہے یہ ایک ongoing process ہے اگر آپ چوبرجی کالونی میں پانی کی pipelines کی تفصیلات میں جائیں تو الحمد للہ وہ بھی میرے پاس موجود ہیں 6انچ قطر کا پائپ جس کی لمبائی 720 فٹ ہے، 4انچ قطر کے پائپ کی لمبائی 4212 فٹ ہے، 3انچ کے قطر کے پائپ کی لمبائی 6120فٹ ہے، اور 2انچ قطر کے پائپ کی لمبائی 4955فٹ ہے یہ ایک ongoing process ہے for example 2002-03 ان میں جو پائپ 720فٹ تھا جہاں ضرورت تھی 50فٹ کا pipe تبدیل کر دیا گیا، 4انچ قطر کا 4212فٹ کے against جہاں کوئی problem نظر آیا 909فٹ change کر دیا گیا، 3انچ قطر کے 6120فٹ میں سے 2000فٹ تبدیل کر دیا گیا اور 2انچ قطر کے 4955فٹ پائپ کی لائن میں سے 2900فٹ تبدیل کر دی گئی ہے۔ مقصد بتانے کا یہ ہے کہ definitely یہ pipes بہت پرانے ہیں اور جوں جوں resources پیدا ہوتے ہیں اور جہاں پر problems آتی ہیں اُن pipe کو gradually replace کر دیا جاتا ہے اور کیا جا رہا ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میرے حلقہ کے اندر چوبرجی کوارٹرز ہیں میں اپنے انتہائی قابل احترام منسٹر صاحب سے گزارش کروں گا کہ مہربانی کر کے اپنے سٹاف کے ساتھ اُس area کا خود visit کر لیں تا

کہ انہیں پتا چل جائے کہ on ground reality کیا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ جو انہوں نے یہاں پر اسی سوال کے جز(الف) کے اندر جواب فرمایا ہے کہ ایل ڈی اے کی ایک سڑک LOS نالے کے اوپر بن رہی ہے تو اس کے pipe ٹوٹنے کی وجہ سے ناصرف چو برجی کوارٹر جو اُس کے left side پر لگتے ہیں اُن کی پینے کے پانی کی تمام pipeline خراب ہو چکی ہیں بلکہ جو right side پر سمن آباد کا علاقہ ہے جو کہ لاہور کی پہلی پوش آبادی ہے ایل ڈی اے کی planned آبادی ہوا کرتی تھی وہاں پر پانی کا انتہائی ناقص انتظام ہے جہاں ایک ایک فٹ پانی سمن آباد کے اندر کھڑا رہتا ہے اور بارہا شکایات متعلقہ department کو کروانے کے باوجود بارہا ناصرف میں نے خود بلکہ لوگوں کے ذریعے بھی میرے نام سے وہاں complaint درج ہے ایک ایک فٹ sewerage کا پانی سمن آباد کے اندر کھڑا رہتا ہے اور حکومت کے کسی بندے کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں سے ان لوگوں نے PTI کے بندے کو ووٹ دیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! ضمنی سوال کر لیں اتنے سوالات ہیں پتا نہیں کہ آپ درمیان میں کس کو گھسیٹ کر لے آتے ہیں؟

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ منسٹر صاحب مجھے ساتھ مت لے کر جائیں، اپنے سٹاف کے ساتھ جا کر صرف اس area کو check کر لیں۔اگر یہ سمجھتے ہیں کہ اُس کو ٹھیک ہونا چاہئے تو کر دیں اگر یہ سمجھتے ہیں کہ نہیں، ان کا گزارہ ہو رہا ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔اس میں میری صرف گزارش یہ ہے کہ یہ جا کر visit کر کے اُس کو ٹھیک کروا دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! آپ اس کا visit کر لیں یہ آپ کے office کے قریب بھی ہے۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): انشاءاللہ میری کوشش ہوگی کہ وہ کام کروں جس میں overall public کی بہتری ہو۔آپ نے identify کیا ہے ہم انشاءاللہ اس کو visit بھی کریں گے۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی بیان کیا ہے کہ ہماری کوشش چیزوں کو resolve کرنے کی ہوتی ہے۔آپ نے disposal کے حوالے سے بات کی ہے تو محکمہ کے بقول اس کی information یہ ہے کہ وہاں ایک تیس سال پرانا disposal pump بھی موجود ہے اور ایک نیا لگایا گیا ہے۔ دونوں disposable pump working حالت میں ہیں۔ان کو visit کے دوران دیکھ لیں گے کہ کیا وہ دونوں working حالت میں ہیں یا نہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس کو visit کر کے پھر بتائیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! بات یہ ہے کہ۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! اس پر بات ہو گئی ہے انہوں نے confirm کر دیا ہے اور آپ کی خواہش کے مطابق وزٹ بھی کر لیں گے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میں بات کی تصحیح کرنا چاہ رہا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: تصحیح ہو گئی ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: نہیں ہوئی۔

جناب قائم مقام سپیکر: جب وہ visit کر لیں گے تو سارا ٹھیک ہو جائے گا۔ میاں صاحب! پلیز، تشریف رکھیں۔ ممبران میرے پاس آکر شکایات کرتے ہیں کہ ہمارے سوال رہ جاتے ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: میں نے جو ضمنی سوال کیا ہے اس پر بھی جواب آنا چاہئے تھا۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! آپ نے گارنٹی مانگی ہے وہ انہوں نے دے دی ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! اگر ضمنی سوال ہو گا تو بولنے کی اجازت دوں گا ورنہ مائیک بند رہے گا۔ اسی سے متعلقہ ضمنی سوال کریں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! انہوں نے جو disposal pump کی بات کی ہے تو اِس وقت نالے کے اوپر جو ایل او ایس کی سڑک بنا رہے ہیں یہ اُس کی بات کر رہے ہیں لیکن جہاں پانی کھڑا رہتا ہے اس حوالے سے disposal pump کی بات نہیں کر رہے ہیں۔ وہاں سمن آباد کے لئے نیا disposal pump لگانے کی ضرورت ہے اس لئے میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ مجھے اس کے بارے میں جواب دے دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! یہ سوال چوبرجی کوارٹر سے related ہے اس لئے میں نے ان کو چوبرجی کوارٹر کے حوالے سے disposable pump کی information دی ہے۔ انہوں نے جو پہلے چوبرجی کوارٹر کے

حوالے سے identify کیا ہے اس کا میں visit کروں گا اگر اس information میں سے کوئی information وہاں ٹھیک نہ پائی جاتی تو اس کا انشاء اللہ ایکشن لیا جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال قاضی احمد سعید کا ہے وہ موجود نہیں ہیں لہذا dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال قاضی عدنان فرید کا ہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! On his behalf (معزز ممبر نے قاضی عدنان فرید کے ایماء پر سوال دریافت کیا)

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! On his behalf

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! یہ سوال میاں صاحب کو کر لینے دیں آپ ضمنی سوال کر لینا۔ جی، میاں صاحب!

میاں محمد رفیق: بے حد شکریہ۔ جناب سپیکر! یہ سوال نمبر 1910 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ایم پی ایز حضرات کی رہائش کے مسئلہ کو حل کرنے کی تفصیلات

*1910: **قاضی عدنان فرید:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حکومت لاہور میں پنجاب کے دوسرے اضلاع سے آنے والے ایم پی ایز کی رہائش کا مسئلہ حل کرنے کے لئے کوئی خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک ؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ سوال اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلقہ ہے تاہم اس وقت ایم پی اے حضرات کے لئے مندرجہ ذیل ہاسٹل موجود ہیں:

1۔ پیپلز ہاؤس: جس میں چالیس ایم پی اے حضرات کے لئے رہائش کی سہولت موجود ہے۔

2۔ ایم پی اے ہوسٹل: جس میں چھتیس ایم پی اے حضرات کے لئے رہائش کی سہولت موجود ہے۔ اس کے علاوہ معزز ایم پی اے حضرات کی رہائش کے لئے کوئی نئی سکیم موجود نہ ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! اس سوال کا جواب یہ آیا ہے کہ ایم پی اے حضرات کے لئے پیپلز ہاؤس میں چالیس کمروں کی رہائش کا بندوبست ہے اور نئے ایم پی اے ہاسٹل میں چھتیس کمروں کا بندوبست ہے

جب کہ ایوان میں 371 ایم پی ایز ہیں۔ اگر ہم فراخدلی سے سوچیں کہ 71 ایم پی ایز پوش ایریا ڈیفنس میں رہتے ہیں، 100 ایم پی ایز ارد گرد قریب سے آتے ہوں گے اور چلے جاتے ہوں گے۔ کم از کم 200 ایم پی ایز ایسے ہیں جن کو رہائش کی ضرورت ہے جو پنجاب کے دور دراز علاقوں سے آتے ہیں۔ اُن کے لئے قومی اسمبلی کی طرز پر lodges بنائے جانے کا کوئی پروگرام حکومت کے پیش نظر ہے یا نہیں ہے، چاہتی ہے یا نہیں چاہتی یا "اوناں نوں ایس طرح ای رولناں چاہندی اے"؟

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! یہ سوال پہلے بھی آیا تھا تو سپیکر صاحب نے اس پر commitment کی تھی، وہ اس matter کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ جس دن آئیں گے تو اسمبلی میں اس کا جواب بھی بتادیں گے۔ راناصاحب! کیا آپ اس پر بات کرنا چاہتے ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ / قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں میاں صاحب کی خدمت میں عرض کر دیتا ہوں اور یقین دلاتا ہوں کہ موجودہ حکومت کا جس کے سربراہ میاں محمد شہباز شریف ہیں ایسا کوئی پروگرام نہیں ہے۔ (قہقہہ)

جناب قائم مقام سپیکر: اس کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ ڈاکٹر صاحب! اگر آپ کو بھی جواب مل گیا تو پھر اگلے سوال پر چلتے ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ جو راناصاحب نے جواب دیا ہے وہ میاں صاحب کے اس فقرے کا دیا ہے کہ "موجودہ حکومت کیا سانوں ایویں ای رولنا چاندی اے"؟ ظاہر ہے انہوں نے اس حوالے ٹھیک جواب دیا ہے۔ مجھے تو منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا ہے کہ یہ جو تفصیل جواب میں آئی ہوئی ہے اس میں چالیس اور چھتیس ایم پی ایز تو accommodate ہوتے ہیں لیکن جو خواتین دور دراز سے آتی ہیں ان کے بھی مسائل ہوتے ہیں۔ منسٹر صاحب اتنی بات بتادیں کہ کیا مستقبل میں کوئی نیا ہاسٹل تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: اس کا جواب تو آگیا ہے۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! نئے ہاسٹل بنانے سے محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کی ذمہ داری یہ ہے کہ جو چیز بنی ہوئی ہے اس کی repair and maintenance اور دیکھ بھال کرنا ہے۔

ہماری اس ذمہ داری میں اگر کسی کو کوئی problem ہے تو وہ میرے علم میں لا سکتے ہیں۔ باقی ہاسٹل بنانا this is not job of the C&W department بلکہ یہ اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلق ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال جناب جمیل حسن خان کا ہے۔

جناب جمیل حسن خان: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 1998 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع ننکانہ صاحب: پی پی۔174 میں سڑکوں کی مرمت کی تفصیلات

*1998: **جناب جمیل حسن خان:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 11-2010 اور 12-2011 میں پی پی۔174 ضلع ننکانہ صاحب میں سڑکوں کی مرمت پر کتنا فنڈ خرچ کیا گیا؟

(ب) کیا محکمہ نے آئندہ کے لئے ان سڑکوں کی مرمت کے لئے کوئی فنڈز رکھے ہیں اگر نہیں رکھے تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) حلقہ پی پی۔174 ضلع ننکانہ صاحب میں محکمہ شاہرات پنجاب کی دو سڑکیں واقع ہیں:

(i) لاہور جڑانوالہ روڈ حصہ (موڑ کھنڈا تا بچیکی) جس کی لمبائی 12 کلو میٹر ہے یہ سڑک سال 13-2012 میں مکمل ہوئی اس کی مرمت پر سال 11-2010 اور 12-2011 میں کوئی فنڈ خرچ نہ کیا گیا ہے۔

(ii) موڑ کھنڈا بائی پاس کی مرمت پر سال 11-2010 میں 2 لاکھ 25 ہزار روپے خرچ کیا گیا جبکہ سال 12-2011 میں کوئی رقم برائے مرمت خرچ نہ کی گئی ہے۔ اس حلقہ کی بقایا سڑکیں ضلعی حکومت ننکانہ صاحب کی ذمہ داری میں آتی ہیں۔

(ب) جیسا کہ اُوپر بیان کیا گیا ہے حلقہ پی پی۔174 میں واقع سڑک لاہور جڑانوالہ (موڑ کھنڈا تا بچیکی) پچھلے مالی سال کے دوران مکمل ہوئی ہے حکومت ہر سال سڑکوں کی مرمت کے لئے فنڈز مختص کرتی ہے ان فنڈز کا استعمال اس سڑک کی مرمت کے لئے بھی ضرورت کے مطابق استعمال کیا جائے گا جبکہ موڑ کھنڈا بائی پاس کی بحالی و خصوصی مرمت حکومت کی طرف سے مہیا کردہ سالانہ فنڈز سے ممکن نہ ہے اس سڑک کی بحالی و مرمت کا تخمینہ 43.00 ملین روپے لگایا گیا ہے تاحال بحالی و مرمت کی مد میں اتنی رقم مہیا نہ ہو سکی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب جمیل حسن خان: جناب سپیکر! انہوں نے جواب دیا ہے کہ آپ کے حلقہ میں دو سڑکیں آتی ہیں۔ایک موڑ کھنڈا بائی پاس اور دوسری موڑ کھنڈا تا بچیکی ہے۔جب کہ میرے حلقے کے اندر موڑ کھنڈا بلو کی روڈ بھی آتی ہے اور بچیکی کھیڑا روڈ بھی آتی ہے جو ان کے حصے میں ہی ہے۔ چلیں، یہ تو دیکھ لیں گے کہ یہ روڈ ان کی ہے یا نہیں ہے لیکن میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ ہم ہر روز سنتے ہیں کہ mega projectبن گیا ہے اور ہمارے چیف منسٹر صاحب کی کوشش ہے کہ پنجاب میں لوگوں کو تمام سہولتیں دی جائیں۔ اس کے لئے جتنے بھی فنڈز چاہئیں ان کا بندوبست کیا جائے تاکہ لوگ خوشحال ہوں لیکن unfortunately یہ خوشحالی اس وقت تک نہیں آسکتی جب تک ہماری Management، ہماری Ministriesاور ہمارے آفیسروں کی correctionنہیں ہو جاتی۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: خان صاحب! اس کے متعلق کوئی ضمنی سوال کر دیں۔

جناب جمیل حسن خان: جناب سپیکر! میں اسی کے متعلق بات کر رہا ہوں کہ dual carriage way فیصل آباد سے لاہور کے لئے بنا تھا جو ابھی تک مکمل نہیں ہوا۔ یہ بہت بڑا projectتھا اس پر پنجاب حکومت نے huge amount خرچ کی ہے لیکن اس کا رزلٹ یہ ہے کہ اس میں روڈ کی compactionنہیں کی گئی اور اس میں slopeنہیں رکھی گئی جو عام چیز ہے۔اتنی اہم سڑک پر جب بارش ہوتی ہے تو وہاں درمیان میں پانی کھڑا رہتا ہے۔کیا منسٹر صاحب کو نہیں چاہئے کہ یہ قیمتی سڑکیں جو ہمارا سرمایہ ہیں ان کے بارے میں ان کا کوئی mechanismہو، ان کو رپورٹ کی جائے اور محکمہ ان کو بتائے کہ فلاں جگہ پر یہ کام ٹھیک نہیں ہوا، وہاں پر سارا بربادی کا سامان ہوا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ یہ ٹھیک نہیں بنائی گئی، آپ کا یہی سوال ہے؟

جناب جمیل حسن خان: جی، ہاں۔ یہ ٹھیک نہیں بنائی گئی۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! کیا یہ موڑ کھنڈا بائی پاس کی بات کر رہے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کس روڈ کی بات کر رہے ہیں؟

جناب جمیل حسن خان: جناب سپیکر! میں dual carriage wayکی بات کر رہا ہوں جو بچیکی سے موڑ کھنڈا ہے۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! Provincial Highway سے پی پی۔174 related میں جو روڈز ہیں یہ ان سے باہر ہیں۔

جناب جمیل حسن خان: جناب سپیکر! یہ جواب میں انہوں نے ہی mention کیا ہے۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! جس روڈ سے متعلق انہوں نے نشاندہی کی ہے اس روڈ پر recently دوبارہ کام ہوا ہے۔ یہ جو شکایات بتا رہے ہیں ان کو میں دیکھ لیتا ہوں۔ اگر ان میں واقعی کوئی محکمانہ کوتاہی پائی گئی تو ان کے خلاف ایکشن بھی لیا جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: خان صاحب! وقفہ سوالات کے بعد آپ منسٹر صاحب کے ساتھ بیٹھ جائیں اور اس کو چیک کروائیں۔

جناب جمیل حسن خان: جناب سپیکر! اس روڈ میں جو بہت بڑی غلطی ہے وہ یہ ہے کہ اس کے shoulder کی compaction نہیں ہوئی، وہاں کھڈے پڑ گئے ہیں اور وہ اتنے بڑے پڑ گئے ہیں کہ انہوں نے مین روڈ کو damage کرنا شروع کر دیا ہے۔ وہاں جاتے جاتے ٹرک بھی ان کھڈوں میں گر جاتے ہیں۔ میں منسٹر صاحب کا مشکور ہوں گا کہ ان کے جو بھی آفیسر ہیں ان سے جواب طلبی کریں اور اس کی correction کروائیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! یہ روڈ موڑ کھنڈا تا بچیکی جس کی لمبائی 12 کلو میٹر ہے کیا اس کے اندر یہ area fall کرتا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! اس کو confirm کرائیں کہ کیا بات ہے؟ اگلا سوال بھی جناب جمیل حسن خان کا ہے۔

جناب جمیل حسن خان: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2010 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع ننکانہ صاحب:پی پی۔174 میں بنائی گئی سڑک کی صورتحال کی تفصیلات

*2010:جناب جمیل حسن خان:کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابق دور حکومت میں پی پی۔174 کے قصبہ موڑ کھنڈا ضلع ننکانہ صاحب کے گرد بائی پاس سڑک تعمیر کی گئی تھی جو ناقص مٹیریل استعمال ہونے کی بناء پر جلد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی ہے؟

(ب) کیا اس منصوبہ کے حوالے سے کوئی محکمانہ انکوائری کی گئی اور اگر کوئی انکوائری ہوئی تو اس کی رپورٹ پر کیا ایکشن لیا گیا؟

(ج) حکومت اس منصوبہ کی از سر نو تعمیر ومرمت کے لئے کوئی منصوبہ بندی کر رہی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات وتعمیرات(جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ درست ہے کہ سابق دورِ حکومت میں پی پی۔174 کے قصبہ موڑ کھنڈا ضلع ننکانہ صاحب کے گرد بائی پاس سڑک سال 2005 میں تعمیر کی گئی۔ تعمیر کے کچھ عرصہ بعد سڑک میں کچھ نقائص پیدا ہو گئے اور سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی۔

(ب) سڑک میں پیدا شدہ نقائص کی باقاعدہ انکوائری کروائی گئی اور ذمہ دار افسران کو محکمانہ قواعد و ضوابط کے تحت سزائیں سنائی گئیں۔

(ج) سڑک کی بحالی کے لئے 43 ملین روپے کا تخمینہ لاگت منظور کیا گیا لیکن فنڈز کی کمی کے باعث بحالی ومرمت کا کام تاحال شروع نہیں کیا جا سکا ہے۔

جناب جمیل حسن خان: جناب سپیکر!انہوں نے جواب میں کہا ہے کہ جن لوگوں نے غلط کام کیا ہے ان کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ میں یہ عرض کروں گا کہ یہ بائی پاس 2005 میں بنا تھا اور میں اُس وقت حلقہ میں موجود تھا۔ میں نے دیکھا ہے کہ جو روڈ کے لئے مٹی کی ceiling ہے وہ ایک دن ہی کی گئی، دو چار دن میں اس کے اوپر رولر پھیر اگیا اور سڑک بن گئی۔ ٹھیک ایک مہینے کے بعد وہ ساری سڑک خراب ہو گئی اور یقین جانیں کہ برباد ہو گئی ہے۔ وہ بائی پاس ہے موڑ کھنڈا اس کا بڑا اہم شہر ہے۔ پتا نہیں کہ یہ سڑک ٹھیک ہو گی یا نہیں ہو گی، میرے خیال میں اس کی خرابی کی وجہ سے کم وبیش 2005 سے لے کر آج تک ڈکیتی کے دوران دو تین سو آدمی زخمی ہو چکے ہیں اور یہ اس کے حالات ہیں۔ میں آپ کے توسط سے منسٹر صاحب سے عرض کروں گا کہ یہ مجھے بتائیں کہ جن لوگوں نے یہ غلط کام کیا

ہے ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟ اس وقت کا ٹھیکیدار جس نے یہ سڑک بنائی ہے آیا اس کو ڈی لسٹ کیا گیا ہے یا نہیں کیا گیا؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر موصوف!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! معزز ممبر نے جس مسئلے کی طرف نشاندہی کی ہے وہ بالکل ٹھیک ہے۔ یہ 5.02 کلو میٹر بائی پاس تھا، 2005 میں بنا اور بننے کے کچھ عرصے بعد ہی اس میں problems آ گئیں۔ باقاعدہ اس کی انکوائری بھی ہوئی اور اس وقت کے ذمہ داران آفیسران ایکسیئن، ڈی او اور سب انجینئر تھے ان سب کے خلاف محکمانہ طور پر کارروائی بھی کی گئی۔ Definitely وہ ٹھیکیدار جس نے غلط کام کیا تھا اس کی بھی security forfeit کر لی گئی لیکن اس platform سے آگے شاید وہ بعد میں بات کریں لیکن میں نے اس کی information بھی لی ہے۔ اس بائی پاس کے حالات واقعی بڑے pathetic ہیں اور اس کو ٹھیک ہونا چاہئے۔ ڈیپارٹمنٹ کی کوشش ہوگی کہ ہم اس ADP میں اپنی طرف سے جو پی اینڈ ڈی کو proposals بھیجیں گے اس میں اس بائی پاس کو propose کر کے بھیجیں گے کیونکہ میں نے specifically معلومات لی ہیں اس بائی پاس کی حالت واقعی ہی بہت خراب ہے اور ٹریفک کے لئے وہاں پر کوئی اتنے بہتر حالات نہیں ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، انہوں نے guarantee دے دی ہے۔

ڈاکٹر صلاح الدین خان: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

ڈاکٹر صلاح الدین خان: جناب سپیکر! میانوالی میں عیسیٰ خیل روڈ کی انتہائی خستہ حالت ہے اور اس کے لئے پونے دو ارب روپے رکھے گئے تھے لیکن ابھی تک وہاں پر کام شروع نہیں ہوا۔

جناب قائم مقام سپیکر: خان صاحب! آپ یہ بات بعد میں کر لیں۔ منسٹر صاحب! آپ خان صاحب کی بات سنیں اور اس کو inquire کرائیں لیکن یہ اس سوال سے related نہیں ہے۔ وہ میانوالی کی روڈ کا ذکر کر رہے ہیں۔ آپ ان کو اپنے چیمبر میں بلا کر اس کی انکوائری کرائیں۔ جی، اگلا سوال الحاج محمد الیاس چنیوٹی صاحب کا ہے۔ چنیوٹی صاحب! سوال نمبر بولئے گا۔

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: جناب سپیکر! سوال نمبر 2095 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پنجاب اسمبلی کی نئی عمارت کا ٹھیکہ و تعمیر کی تفصیلات

*2095: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبائی اسمبلی پنجاب کی نئی بلڈنگ کا ٹھیکہ کتنی رقم میں دیا گیا اور اس کی مدت تکمیل کیا مقرر کی گئی؟

(ب) کیا مقررہ مدت میں تعمیر مکمل نہ ہونے کی وجہ سے معروضی حالات میں منصوبہ کی مالیت بڑھتی جارہی ہے اور تعمیری کام نہایت سست روی سے چل رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ نئی بلڈنگ کی تعمیر مکمل نہ ہونے کی وجہ سے موجودہ ہال میں ممبران بہت تنگی سے بیٹھتے ہیں؟

(د) کیا حکومت جلد از جلد اس کی تعمیر مکمل کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اور کب تک اس کی تعمیر مکمل ہو جائیگی نیز اس بلڈنگ سے ملحق مسجد کی تعمیر بھی منظور کی گئی تھی اور اس کے لئے ممبران نے اڑتالیس لاکھ روپے بھی اپنی تنخواہوں میں سے جمع کروائے تھے، کیا اس مسجد کی تعمیر بھی جلد از جلد مکمل کروائی جائے گی تاکہ ممبران اور اسمبلی کے ملازمین اچھے انداز میں نماز ادا کر سکیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) نئی پنجاب اسمبلی بلڈنگ ADP کی دو سکیموں پر مشتمل ہے

I۔ ایڈیشنل اسمبلی بلڈنگ۔ جس کا تخمینہ لاگت 1470.196 ملین روپے ہے

Ii۔ ایکسٹینشن آف پنجاب اسمبلی بلڈنگ۔ جسکا تخمینہ لاگت 1053.195 ملین روپے ہے

ایڈیشنل اسمبلی بلڈنگ کا ٹھیکہ مختلف گروپوں کی شکل میں 1174.484 ملین روپے کا دیا گیا تھا جن کی مدت تکمیل مختلف ہے (detail attached as annex-A)

ایکسٹینشن اسمبلی بلڈنگ کا ٹھیکہ مختلف گروپوں کی شکل میں 782.049 ملین روپے کا دیا گیا تھا جن کی مدت تکمیل مختلف ہے (detail attached as annex-B)

(ب) یہ درست ہے کہ مقررہ مدت میں تعمیر مکمل نہ ہونے کہ وجہ سے منصوبہ کی مالیت بڑھتی جا رہی ہے۔ بلڈنگ کی تعمیر کا کام اس وقت فنڈز کے نہ ہونے کی وجہ سے بند ہے۔ موجودہ مالی سال(14-2013) میں اس سکیم کے لئے ADP میں کوئی فنڈ مختص نہ کئے گئے ہیں۔

(ج) یہ درست ہے۔

(د) فنڈز مہیا ہونے کے 1½ سال بعد بلڈنگ مکمل کی جا سکے گی۔
بلڈنگ سے ملحق مسجد کی تعمیر اسمبلی کی سکیم کا حصّہ نہیں ہے۔ اس کے لئے جناب سپیکر پنجاب اسمبلی نے ایک کمیٹی قائم کی ہے جو اسکا ڈیزائن وغیرہ فائنل کرے گی اور تعمیر کا کام کروائے گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: جناب سپیکر! حکومت میرے سوال کے جز(د) میں جواب دیا ہے کہ فنڈز مہیا ہونے کے ڈیڑھ دو سال بعد بلڈنگ مکمل کی جائے گی اور باقی اسمبلی کی مسجد کا جو معاملہ ہے اس کمیٹی کا میں بھی ممبر ہوں اور انشاء اللہ توقع ہے کہ جلد شروع ہو جائے گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: انشاء اللہ وہ شروع ہو جائے گی۔

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: لیکن میں منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ جو وعدہ کیا گیا ہے کہ فنڈز مہیا ہونے کے ڈیڑھ دو سال بعد بلڈنگ مکمل ہو جائے گی تو میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس کی بھی کوئی مدت ہے کہ فنڈز کب تک مہیا ہو جائیں گے اور یہ بلڈنگ کب شروع ہو جائے گی؟ کیونکہ ڈیڑھ دو سال تو اس کے بعد ہی شروع ہوں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: چنیوٹی صاحب! آپ منسٹر صاحب کی کوئی سفارش کر دیں۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! پچھلے سیشن میں بھی یہ سوال آیا تھا اور سپیکر صاحب نے یہاں ذمہ داری لی تھی کہ وہ بھی چیف منسٹر صاحب سے بات کریں گے۔ سی اینڈ ڈبلیو نے جس طرح commit کیا ہے کہ جس دن سی اینڈ ڈبلیو کو فنڈز مل گئے اس کے ڈیڑھ سال کے اندر اندر balanc کام ختم کر دیا جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: چنیوٹی صاحب! اس معاملے کو سپیکر صاحب خود دیکھ رہے ہیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، میاں صاحب!فرمائیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمودالرشید): جناب سپیکر!کیا وزیر موصوف بیان فرمائیں گے کہ یہاں اسمبلی کے احاطے میں جو مشینری پڑی ہوئی تھی، جس میں air conditioning units اور باقی مشینری تھی جو کہ زنگ آلود ہو رہی تھی جس پر اپوزیشن نے توجہ دلائی تھی تو وہ مشینری کہاں گئی؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر!یہ نشاندہی کا معاملہ میرے نالج میں نہیں ہے کہ اس سے پہلے نشاندہی کرائی گئی تھی۔آج آپ نے نشاندہی کی ہے میں اس کی information لوں گا لیکن میرے knowledge میں نہیں ہے کہ اس کی کوئی نشاندہی کرائی گئی تھی۔

جناب قائم مقام سپیکر: میرے خیال میں وہ محفوظ مقام پر پہنچا دی گئی ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمودالرشید): جناب سپیکر! محفوظ مقام پر تو پھر یہ دریا برد ہو گئی۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں، اس کو اندر شفٹ کر دیا گیا ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمودالرشید): جناب سپیکر!میں یہ سمجھتا ہوں کہ پنجاب اسمبلی صوبہ پنجاب کا اہم ایوان ہے اور سب سے معزز ادارہ ہے۔ اس طرح کسمپرسی کے حالات میں یہاں پر visitors کی بیٹھنے کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ لاء منسٹر صاحب نے کہا تھا کہ میڈیا کے کیمروں کو اندر لانے کے لئے یہاں پر کوئی جگہ نہیں ہے۔

جناب سپیکر!ہم کروڑوں روپے یوتھ فیسٹیول اور دیگر اللوں تللوں پر لگا رہے ہیں جو پوری قوم دیکھ رہی ہے، ان ممبران کا استحقاق بھی مجروح ہو رہا ہے کہ آخر یہ بلڈنگ جو ہمارے پڑوس میں کھڑی ہے اور اس کی لاگت میں کروڑوں روپے کا اضافہ ہو جائے گا۔ابھی تھوڑے سے پیسوں سے اس کو مکمل کیا جا سکتا ہے تو میرا خیال ہے کیا وزیر موصوف یہ بیان فرمائیں گے کہ اس پر ان کا وزیر اعلیٰ سے بات کر کے اس کو جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب!آپ سے بھی بات ہو گئی تھی میرے خیال میں سپیکر صاحب اس پر بات کر رہے ہیں۔ وہ جس وقت آتے ہیں تو وہ پھر ہی اس کا خود ہی جواب دے دیں گے کیونکہ انہوں نے خود ہی اس کی ذمہ داری لی تھی۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر!آپ اس پر جواب دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس وقت کیونکہ چیئر پر سپیکر صاحب موجود تھے انہوں نے ہی ذکر کیا تھا کہ میں اس کا جواب دوں گا تو وہ جونہی آتے ہیں اس کا جواب دے دیں گے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمودالرشید): جناب سپیکر! اس پر میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا یہ اس وجہ سے مکمل نہیں ہو رہی کہ سابق وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویزالٰہی نے اس کا افتتاح کیا تھا؟

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! جونہی سپیکر صاحب آتے ہیں تو وہ اس کا آپ کو بہتر جواب دے دیں گے۔ میرے خیال میں ان کا wait کر لیا جائے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! ضمنی سوال؟

جناب قائم مقام سپیکر: عباسی صاحب! میرے خیال میں آپ اگلے سوال پر آ جائیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! اس پر ابھی دو سوال ہوئے ہیں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: عباسی صاحب! اس پر تین سوال ہو گئے ہیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! سوال کے جز(ج) میں جواب دیا گیا ہے کہ یہ درست ہے کہ نئی بلڈنگ کی تعمیر نہ ہونے کی وجہ سے موجودہ ہال میں ممبران بہت تنگی سے بیٹھتے ہیں۔ اس میں حکومت کہتی ہے کہ جی بالکل تنگی سے بیٹھتے ہیں اور جز(ب) میں کہتے ہیں کہ یہ درست ہے کہ مقررہ مدت میں تعمیر مکمل نہ ہونے کی وجہ سے مالیت بڑھتی جا رہی ہے اور بلڈنگ کی تعمیر کا کام اس وقت فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے بند ہے۔ موجودہ مالی سال 14-2013 میں اس سکیم کے لئے ADP میں کوئی فنڈز نہیں رکھے گئے۔ اس کا مطلب ہے کہ کیا حکومت جان بوجھ کر معزز ممبران کو تنگ دیکھنا چاہتی ہے؟ 14-2013 کے ADP میں جاری ایک منصوبے کے لئے فنڈز کیوں نہیں رکھے گئے وزیر موصوف صاحب اس کی ذرا وضاحت کریں گے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میرے خیال میں ہم اس پر اب جتنی بحث کرتے رہیں، ہمیں پہلے تو تھوڑا سا سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اس پراجیکٹ کی sponsoring agency اسمبلی سیکرٹریٹ ہے۔ C&W is in an executing agency in this respect. جس طرح C&W Department نے commit کیا ہے کہ جب فنڈز آ گئے تو فنڈز ملنے کے ڈیڑھ سال بعد کام مکمل کر دیا جائے گا۔ اگر یہ کام as

departmentمکمل نہ ہواتو آپC&Wکو مجرم قرار دے سکتے ہیں لیکن اس کا سپیکر صاحب نے آخری سیشن میں خود اظہار کیا تھا کہ وہ اس کو خودpersonally take upکریں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وہ کر رہے ہیں۔انشاء اللہ اس کا وہ خود آکر جواب دیں گے۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! باقی جو اپوزیشن لیڈر صاحب نے ایکpointاٹھایا تھا۔اس کیinformationکے لئے اور سپیکر صاحب کے حکم کے مطابق نئی بلڈنگ کے ساتھ چبوترا بنا کر اس پر وہ مشینری رکھ دی گئی ہے اور اس پر پلاسٹک ڈال کر اس کو محفوظ کر لیا گیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میں نے بھی یہ جواب دے دیا تھا کیونکہ میرے نوٹس میں تھا کہ محفوظ کر لی گئی ہے۔اگلا سوال جناب محمد انیس قریشی صاحب کی طرف سے ہے۔سوال نمبر بولئے گا۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! سوال نمبر2077ہے، اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع قصور: کوٹ رادھا کشن شہر کی سڑکوں کی ابتر صورت حال کی تفصیلات

*2177:جناب محمد انیس قریشی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل کوٹ رادھا کشن ضلع قصور میں ڈی او روڈز اور ڈی او بلڈنگ تعینات نہ کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کوٹ رادھا کشن شہر کے اندر سے گزرنے والی رائے ونڈ روڈ اور میر صاحب روڈ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ چکی ہیں کیا حکومت ان روڈز کو فوری تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) ڈسٹرکٹ آفیسر (روڈ و بلڈنگ) کی تعیناتی ضلعی حکومت کے تحت ضلع کی سطح پر ہوتی ہے جبکہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (روڈ و بلڈنگ) کی تعیناتی ضلعی حکومت کے تحت تحصیل کی سطح پر ہوتی ہے۔ تحصیل کوٹ رادھا کشن میں الگ سے ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر روڈ و بلڈنگ تعینات نہ کئے جاتے ہیں کیونکہ یہاں پر ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (روڈ و بلڈنگ) کی منظور شدہ اسامی نہ ہے۔ تحصیل کوٹ رادھا کشن کے متعلقہ کام ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر قصور (روڈ و بلڈنگ) کے دائرہ

اختیار میں آتے ہیں۔اس وقت ان دفاتر میں جو افسران تعینات ہیں اُن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔کامران مبارک ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر روڈز قصور (تاریخ تعیناتی01.12.2012)
2۔محمد اسلم ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ قصور(تاریخ تعیناتی12.02.2014)

(ب) کوٹ رادھا کشن شہر کے اندر سے گزرنے والی رائے ونڈ چھانگا مانگا روڈ جس کی لمبائی 31 کلو میٹر ہے۔اس سڑک کا3.50 کلو میٹر حصہ کوٹ رادھا کشن شہر سے گزرتا ہے۔اس میں سے 2300 فٹ لمبائی میں خصوصی مرمت کے تحت سڑک کو مرمت کیا جا رہا ہے۔اس حصّے کی مرمت کا کام مارچ کے آخری ہفتہ میں مکمل کر دیا جائے گا۔تاہم باقی2.5 کلو میٹر میں مرمت کا کام مئی2014 کے وسط تک فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر دیا جائے گا جبکہ میر صاحب روڈ ضلعی حکومت سے متعلقہ ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر!منسٹر صاحب نے اپنے سوال کے جواب میں یہ کہا ہے کہ تحصیل کوٹ رادھا کشن میں الگ سے ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر روڈ تعینات نہ کئے گئے۔اس تحصیل کو بنے ہوئے سات سال ہو گئے اس کے باوجود دونوں آفیسرز قصور میں بیٹھتے ہیں کوٹ رادھا کشن میں کیوں تعینات نہیں کئے گئے؟Post create کرنے میں کیا امر مانع ہے؟ budget reallocation کر کے posts create کی جا سکتی ہیں تو میں چاہتا ہوں کہ دونوں بندوں کو یہاں کوٹ رادھا کشن میں تعینات کیا جائے اور انہیں قصور میں نہ بٹھایا جائے۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات(جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر!کوٹ رادھا کشن کو غالباً06-2005 میں تحصیل کا درجہ دیا گیا ہے۔ابھی جس طرح بتا دیا گیا ہے کہ اس کو ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر روڈ قصور سے handle کر رہے ہیں تو یہ administratively permanent arrangement ہے فی الحال وہاں اس بات کی ضرورت نہیں ہے کہ وہاں permanent posting کی جائے کیونکہ ایک طرف ہم گورنمنٹ کے resources کو بچانے کی بھی بات کرتے ہیں۔فی الحال جو ڈیپارٹمنٹ کا کام ہے وہ اس setup پر احسن طریقے سے چل رہا ہے۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! کوٹ رادھا کشن سات سال سے تحصیل بنی ہوئی ہے تو کیا resources بچانے کا فار مولا وہیں پر استعمال کرنا ہے اور کوئی جگہ نہیں ہو سکتی؟

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! اس کو future میں حل کرنے کا کوئی ارادہ ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میں نے عرض کیا ہے کہ فی الحال at the moment یہ permanent arrangement چل رہا ہے اور اگر in future کوئی ضرورت محسوس ہوئی تو seats create کر کے وہاں پر post کر دیئے جائیں گے۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! میرا سوال یہ ہے کہ یہ قصور چھانگا مانگا روڈ کی بات کر رہے ہیں۔ اس کے شہر کے اندر جو روڈ بن رہی ہے وہ ایک مہینے سے بند پڑی ہے اور اس کے فنڈز release نہیں کئے جا رہے۔ اس پر جو patchwork ہو رہا ہے وہ بھی انتہائی ناقص کوالٹی کا ہے کیونکہ مٹی کو ہٹائے بغیر اس پر بجری پھینک کر تار کول ڈال کر پیچ ورک کیا جا رہا ہے۔ جو پندرہ بیس دن کے بعد اکھڑ جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! اس کا جواب دیں۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): اس کی جو میں نے physical progress لی ہے، اس کا جو raising portion ہے two thousand RFT complete ہو گیا ہے اور base course level تک complete ہو گیا ہے overlay portion تین سو فٹ مکمل کر دیا گیا ہے۔ PST on both portion in progress ہے۔ اگر اس میں کوالٹی کی شکایت آ رہی ہے تو اس کو مزید explore کر لیتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: قریشی صاحب! مزید پھر آپ منسٹر صاحب کے ساتھ بیٹھ کر بات کر لیں۔

جناب منان خان: جناب والا! میرا ابھی ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: آخری ضمنی سوال آپ کر لیں لیکن اسی سوال سے related ہونا چاہئے۔

جناب منان خان: جناب والا! میری وزیر صاحب سے گزارش ہے کہ شکر گڑھ نارووال روڈ محکمہ مواصلات و تعمیرات نے کچھ عرصہ پہلے ہی بنائی تھی جس کا ایک portion Bajna to Mundi Khail ہے جو کہ بننے کے فوراً بعد ہی ٹوٹ گئی تھی۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ آپ کا fresh question بنتا ہے۔

جناب منان خان: جناب fresh question کی تو turn ہی نہیں آتی۔

جناب قائم مقام سپیکر: وزیر مواصلات صاحب! آپ منان خان صاحب کو بلائیں اور ان کی جو بھی شکایت ہے اس کو دور کریں۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): اجلاس ختم ہونے کے بعد خان صاحب مجھے چیمبرز میں مل لیں، میں انشاء اللہ ان کی شکایت دور کر دوں گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں آپ سے درخواست کروں گا کہ ---

جناب قائم مقام سپیکر: میں وقفہ سوالات ختم کر چکا ہوں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا ایک سوال نمبر 2228 جو کہ اسمبلی بلڈنگ کے حوالے سے ہے، یہ سوال رہے گا تو اس پر discussion بھی رہ جائے گی اور سپیکر صاحب اس کا جواب بھی دے دیں گے لہذا میں یہ request کروں گا کہ آپ میرے اس سوال کو pending کر دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: سوال نمبر 2228 کو pending کیا جاتا ہے۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

ضلع چنیوٹ: اڈا شیخن کے مقام پر دریا پر پل تعمیر کرنے کی تفصیلات

*1094: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ تقریباً 70 کلومیٹر لمبا ہے جس کی ڈیڑھ تحصیل دریائے چناب کے مشرقی کنارے پر جبکہ باقی ڈیڑھ تحصیل اس دریا کے مغربی کنارے آباد ہے اڈا شیخن جو تحصیل لالیاں کی آخری آبادی ہے، وہاں سے تحصیل بھوانہ کی مسافت 140 کلومیٹر بنتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ستر کلو میٹر لمبے ضلع میں دریائے چناب پر صرف ایک پل قابل استعمال ہے اور کیا یہ بھی درست ہے کہ اڈا شیخن کے مقام پر اگر دریا پر پل تعمیر کر دیا جائے تو یہ 140 کلو میٹر کی مسافت صرف 4 کلو میٹر رہ جاتی ہے؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس مقام پر دریائے چناب کے اوپر پل فوری طور پر تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ تقریباً 70 کلو میٹر لمبا ہے۔ بقیہ ضمن محکمہ ریونیو سے متعلقہ ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ اڈا شیخن جو تحصیل لالیاں کی آخری آبادی ہے اس کی مسافت تحصیل بھوانہ سے تقریباً 140 کلو میٹر نہیں بلکہ 112 کلو میٹر بنتی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ اس 70 کلو میٹر لمبے ضلع میں دریائے چناب پر صرف ایک ہی پل ہے اور یہی پل لوگوں اور ٹریفک کے استعمال میں ہے۔ حکومت پنجاب پہلے ہی اڈا کلری جو کہ اڈا شیخن سے پہلے آتا ہے پر پل تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یہ مقام چینوٹ اور بھوآنہ کے تقریباً درمیان میں ہے اور یہ مقام پل بنانے کے لئے تکنیکی طور پر اور بظاہر سب سے موزوں جگہ ہے اور اڈا شیخن سے بہتر جگہ ہے۔ اس مقام پر پل بننے سے بھوآنہ تا اڈا شیخن کا فاصلہ 112 کلو میٹر سے کم ہو کر تقریباً 23 کلو میٹر رہ جاتا ہے۔ جبکہ اگر یہ پل اڈا شیخن پر بنایا جائے تو یہ فاصلہ 4 کلو میٹر تو نہیں بلکہ تقریباً 24 کلو میٹر رہ جاتا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب اڈا شیخن سے پہلے اڈا کلری کے قریب دریائے چناب پر پل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ اڈا کلری سے بھوآنہ تک 15.77 کلو میٹر کا فاصلہ بنتا ہے۔ ٹھیکیدار موقع پر mobilize ہو گیا ہے۔

مری: محکمہ (سی اینڈ ڈبلیو) ریسٹ ہاؤسز و گیسٹ ہاؤسز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1447: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے مری میں کتنے ریسٹ ہاؤسز / گیسٹ ہاؤسز ہیں؟

(ب) ان ریسٹ ہاؤسز میں کیا عام پبلک کو بھی رہنے کی اجازت ہے؟

(ج) ان ریسٹ ہاؤسز کے کرایہ جات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) ان ریسٹ ہاؤسز کو عام پبلک کے لئے کرایہ پر حاصل کرنے کا طریق کار کیا ہے؟

(ہ) یکم جنوری2012 سے 31۔دسمبر2012 تک گورنمنٹ کو ان ریسٹ ہاؤسز سے کتنا کرایہ وصول ہوا، ہر ریسٹ ہاؤس کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات وتعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) مری میں محکمہ سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ کا کوئی ریسٹ ہاؤس / گیسٹ ہاؤس نہیں ہے۔

(ب) جیسا کہ جز(الف) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ کے پاس مری میں کوئی ریسٹ ہاؤس نہیں ہے لہذا غیر متعلقہ ہے۔

(ج) جیسا کہ جز(الف) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ کے پاس مری میں کوئی ریسٹ ہاؤس نہیں ہے لہذا غیر متعلقہ ہے۔

(د) جیسا کہ جز(الف) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے پاس مری میں کوئی ریسٹ ہاؤس نہیں ہے لہذا غیر متعلقہ ہے۔

(ہ) جیسا کہ جز(الف) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ کے پاس مری میں کوئی ریسٹ ہاؤس نہیں ہے لہذا غیر متعلقہ ہے۔

ضلع لاہور: محکمہ بلڈنگز کے دفاتر کی تعداد ودیگر تفصیلات

*1533: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ بلڈنگز کے کتنے دفاتر ہیں نیز یہ دفاتر کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(ب) ضلع لاہور کے محکمہ بلڈنگز میں کتنے ایگزیکٹو انجینئرز ہیں نیز ان کو سال13-2012 میں کتنی رقم خرچ کرنے کے لئے دی گئی نیز انہوں نے کن کن منصوبوں پر کتنی رقم خرچ کی اور کتنی بقایا بچی اور کیوں، تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات وتعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) ضلع لاہور میں چیف انجینئر کے دو سپرنٹنڈنگ انجینئر کے دو ایگزیکٹیو انجینئر کے آٹھ، اور سب ڈویژنل آفیسر کے 27 عدد دفاتر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1) چیف انجینئر، پنجاب بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ، نارتھ زون، پرانی انارکلی، لاہور۔

2) چیف انجینئر، پنجاب بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ، ساؤتھ زون، پرانی انارکلی، لاہور۔

3) سپرنٹنڈنگ انجینئر، پروانشل بلڈنگز سرکل نمبر 1، میکلوڈ روڈ لاہور۔

ان کے ماتحت ایگزیکٹوانجینئر اور سب ڈویژنل آفیسرز کی تفصیلات درج ہیں:

1)ایگزیکٹوانجینئر،فسٹ پروانشل بلڈنگز ڈویژن، میکلوڈروڈلاہور

i۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر 1،pwd سیکرٹریٹ،لاہور

ii۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر 3، میکلوڈروڈ،لاہور

iii۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر 4، گورنر ہاؤس لاہور

iv۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز کنسٹرکشن سب ڈویژن نمبر 1، میکلوڈروڈ،لاہور

2)ایگزیکٹوانجینئر، سیکنڈ پروانشل بلڈنگز ڈویژن، میکلوڈروڈلاہور

i۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر 5، میکلوڈروڈ،لاہور

ii۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر 6 سول سیکرٹریٹ،لاہور

iii۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈوشیرن نمبر 7، میکلوڈروڈ،لاہور

iii۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر 8، فیصل ٹاؤنgor–v،لاہور

3)ایگزیکٹوانجینئر، تھرڈ پروانشل بلڈنگز ڈویژن، جنرل ہسپتال لاہور

i۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر 9، چوہنگ،لاہور

ii۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر 10، پولیس لائن،لاہور

iii۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر 11، جنرل ہسپتال،لاہور

iv۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز کنسٹرکشن سب ڈویژن نمبر 2، جنرل ہسپتال،لاہور

4)سپرنٹنڈنگ انجینئر، پروانشل بلڈنگز سرکل نمبر 2، میکلوڈروڈلاہور

ان کے ماتحت ایگزایکٹیوانجینئر اور سب ڈویژنل آفیسرز کی تفصیلات درج ہیں:

1)ایگزیکٹوانجینئر، فورتھ پروانشل بلڈنگز ڈویژن، میکلوڈروڈلاہور

i۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر 12 میکلوڈروڈلاہور

ii۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر 15،لاہور ہائی کوٹ،لاہور

iii۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن شیخوپورہ

iv۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن، ننکانہ صاحب

2)ایگزیکٹوانجینئر، ففتھ پروانشل بلڈنگز ڈویژن، میکلوڈروڈ،لاہور

i۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر 19،GOR–Iلاہور

ii۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن چیف منسٹر سیکرٹریٹ،لاہور

iii۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن، پنجاب اسمبلی لاہور

3)ایگزیکٹو انجینئر، سیکتھ پروانشل بلڈنگز ڈویژن، چلڈرن ہسپتال لاہور
i۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر20، چلڈرن ہسپتال لاہور
ii۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر21، چلڈرن ہسپتال لاہور
iii۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر22، چلڈرن ہسپتال لاہور
iii۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن، قصور
4)ایگزیکٹو انجینئر، ساؤتھ پروانشل بلڈنگز ڈویژن، میکلوڈ روڈ، لاہور
i۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر13، وحدت کالونی، لاہور
ii۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر14، وحدت کالونی، لاہور
iii۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر2، چوبرجی گاڈرن اسٹیٹ، لاہور
5)ایگزیکٹو انجینئر، پروانشل بلڈنگز ڈویژن، جی۔او۔آر ز، میکلوڈ روڈ، لاہور
i۔ سب ڈویژنل آفیسر، پروانشل بلڈنگز سب ڈویژن نمبر17، GOR–I لاہور
ii۔ سب ڈویژنل آفیسر، مینٹیننس سب ڈویژن نمبرI، GOR–I لاہور
iii۔ سب ڈویژنل آفیسر، مینٹیننس سب ڈویژن نمبرII، GOR–III لاہور
iv۔ سب ڈویژنل آفیسر، مینٹیننس سب ڈویژن نمبرIII، GOR–II لاہور

مزید برآں ضلعی حکومت کے ماتحت کام کرنے والے ڈسٹرکٹ بلڈنگ کے دفاتر کے متعلق معلومات چیف انجینئر ڈسٹرکٹ سپورٹ اینڈ مانیٹرنگ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں پنجاب محکمہ بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ میں آٹھ عدد ایگزیکٹو انجینئرز ہیں اور جو رقم سال13۔2012 میں خرچ کرنے کے لئے دی گئی ان کی تفصیل اور مختلف منصوبہ جات پر جو رقم خرچ کی گئی ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سیالکوٹ: سول ہسپتال ڈسکہ کے ایمرجنسی کے مریضوں کو ٹریفک کے رش کے باعث مشکلات کا سامنا و دیگر تفصیلات

*1709: جناب محمد آصف باجوہ، (ایڈووکیٹ): کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیالکوٹ سے لاہور اور لاہور سے سیالکوٹ جانے والی ٹریفک ڈسکہ شہر میں سول ہسپتال کے سامنے سے بائی پاس نہ ہونے کی وجہ سے گزرتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سول ہسپتال ڈسکہ کے سامنے اور اس کے دونوں اطراف اس روڈ پر ہر وقت سینکڑوں گاڑیاں ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے رکی رہتی ہیں جس بناء پر مریضوں خاص کر ایمرجنسی کے مریضوں کو شدید مشکلات پیش آتی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر اور جیسر والا سے بھرو کے پل سے پہلے گوجرانوالہ روڈ سے گلوٹیاں بائی پاس بنا دیا جائے تو یہ مسئلہ حل ہو سکتا ہے کیا حکومت اس منصوبہ پر غور کر رہی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ درست ہے کہ سیالکوٹ سے لاہور آنے اور جانے والی ٹریفک سول ہسپتال ڈسکہ شہر کے سامنے سے گزرتی ہے جو ڈسکہ کا پرانا بائی پاس ہے۔یہ بائی پاس 1973 میں تعمیر کیا گیا تھا اور آبادی کے پھیلاؤ کی وجہ سے شہر کا حصہ بن گیا ہے

(ب) یہ درست ہے کہ اس سڑک پر زرعی ورکشاپ اور غلط پارکنگ کی وجہ سے کبھی کبھار ٹریفک کا بہت زیادہ رش ہو جاتا ہے جس کو بہتر ٹریفک مینجمنٹ کے ذریعے خاصا بہتر کیا جا سکتا ہے۔

(ج) اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر نیا بائی پاس بنے تو اس سے ڈسکہ شہر اور پرانا بائی پاس سے گزرنے والی ٹریفک میں نمایاں کمی آسکتی ہے۔یہاں پر یہ امر قابل ذکر ہے کہ پرانا بائی پاس روڈ جس کی چوڑائی صرف 24 فٹ تھی اس کو دورویہ کرنے کا منصوبہ زیر تعمیر ہے جس پر FWO کام کر رہی ہے جس کی تکمیل سے 24+24 فٹ کیرج وے کے ساتھ 6 فٹ چوڑائی میں پکا شولڈر اور 15+15 فٹ چوڑائی میں سروس لین بھی بنائی جا رہی ہے جس سے سابقہ 24 فٹ سڑک کے بدلے میں سڑک کی چوڑائی 90 فٹ ہو جائے گی۔امید کی جاتی ہے کہ ٹریفک جام کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

لاہور: چوبرجی کوارٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1872: قاضی احمد سعید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چوبرجی لاہور میں سرکاری کوارٹرز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) چوبرجی کوارٹرز کی تزئین و آرائش اور مرمت کے لئے 12۔2011 ، 13۔2012 اور 14۔2013 کے بجٹ میں کتنی رقم رکھی گئی، الگ الگ تفصیل سال وائز بیان فرمائیں؟

(ج) کتنے ایسے کوارٹرہیں جن پر مذکورہ سالوں کے دوران کوئی رقم خرچ نہیں کی گئی؟

(د) کیاچوبرجی کوارٹرز لاہور میں کچن کیبن بنانے کی کوئی سکیم زیر غور ہے، اگر ہاں تو اس کی موجودہ صورتحال کیاہے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیرہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات وتعمیرات (جناب تنویراسلم ملک):

(الف) چوبرجی گارڈن اسٹیٹ کالونی میں سرکاری کوارٹرز کی کل تعداد409ہے۔

(ب) چوبرجی کوارٹرز میں تزئین وآرائش کا کام محکمہ بلڈنگز سے متعلقہ نہ ہے۔مرمت کے لئے 2011۔12، 2012۔13اور2013۔14کے دوران خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	سالانہ مرمت	خصوصی مرمت
2011۔12	1.904ملین	0.111ملین
2012۔13	2.305ملین	2.325ملین
2013۔14	1.207ملین	0.039ملین
کل رقم	5.416ملین	2.475ملین

سال واراور کوارٹروار تفصیل اخراجات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس ضمن میں مزید یہ بتانا ضروری ہے کہ چوبرجی کوارٹرز کی سالانہ مرمت کے لئے درکار فنڈز برائے سال2011۔12 2012۔13اور2013۔14 بالترتیب10.462، 11.508اور 12.659 ملین روپے تھا۔

(ج) جن کوارٹرز میں مذکورہ سالوں میں کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔انکی کل تعداد 16 ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) چوبرجی گارڈن اسٹیٹ کالونی میں فی الحال کچن کیبنز بنانے کی کوئی سکیم زیر غور نہیں ہے۔

لاہور، شیخوپورہ، فیصل آبادی ہائی ویز کی تعمیر وٹول ٹیکس وصولی کی تفصیلات

*2429: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد ہائی ویز جوBOT کے تحت تعمیر کی گئی تھی، اس کے تعمیراتی اخراجات وغیرہ(Construction Cost etc)وصول کرنے کے لئے تعمیر کرنے والی کمپنیز کتنے عرصہ تک کس شرح سے ٹول ٹیکس وصول کرسکیں گی۔اس ٹول ٹیکس میں گزشتہ

عرصہ کے دوران کتنا اضافہ ہوا ہے ٹول ٹیکس میں کس شرح سے کتنے عرصہ بعد اضافہ کی منظوری دی جا چکی ہے؟

(ب) اس سڑک پر سفر کرنے والوں کو ٹول ٹیکس کی ادائیگی کر کے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں سڑک کی ٹوٹ پھوٹ یا کسی حادثہ کی صورت میں بھی کیا کنٹریکٹرز کی کوئی ذمہ داری متعین کی گئی ہے؟

(ج) کیا حکومت متعلقہ کنٹریکٹرز سے طویل سفر کرنے والوں کو یکمشت ادائیگی کی سہولت مہیا کروانے کو تیار ہے، مثلاً فیصل آباد سے لاہور آنے والے مکمل ٹول ٹیکس پہلے ٹول پلازہ پر ادا کر دیں تاکہ باقی ٹول پلازوں پر لمبی قطاروں سے بچ سکیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) تعمیراتی کمپنی(LAFCO) کو معاہدہ کے مطابق 25 سال تک ٹول ٹیکس وصول کرنے کا حق حاصل ہے۔ معاہدہ کے مطابق کمپنی کو ٹیکس میں سالانہ 5.74 فیصد اضافہ کرنے کا اختیار حاصل ہے اور اُس کے مطابق ہی اضافہ کیا جا رہا ہے۔ شرح ٹال ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور۔شیخوپورہ۔فیصل آباد روڈ اس معاہدہ سے پہلے صرف لاہور (بیگم کوٹ) تا شیخوپورہ دو رویہ سڑک تھی جبکہ شیخوپورہ سے شاہ کوٹ تا فیصل آباد صرف 24'فٹ چوڑی سنگل کیرج وے(Single Carriageway) تھی۔ معاہدہ کے مطابق لاہور (بیگم کوٹ) تا شیخوپورہ دو رویہ سڑک کی بین الاقوامی معیار کے مطابق تعمیرِ نو کی گئی جبکہ شیخوپورہ تا فیصل آباد سڑک کو اسی معیار کے مطابق دو رویہ تعمیر کیا گیا۔ معاہدہ کی مدت کے دوران کمپنی سڑک کو درست حالت میں رکھنے کی ذمہ دار ہے جس کے لئے معاہدہ میں باقاعدہ طریق کار وضع کیا گیا ہے جبکہ کمپنی اس بات کی ذمہ دار ہے کہ وہ سڑک پر ایک پراجیکٹ کنٹرول سنٹر قائم کرے جس میں کم از کم دو اہل کار حادثہ کی اطلاع وصول کرنے کے لئے ہر وقت موجود ہونے ضروری ہیں۔ حادثہ کی اطلاع موصول ہونے کے فوری بعد یہ اہل کار ہنگامی مرمت اور ریکوری ٹیم کو متحرک کریں گے اور حادثہ کی اطلاع متعلقہ ہنگامی خدمات جیسے کہ پولیس اور ایمبولینس سروس کو اطلاع دیں گے۔

(ج) کمپنی کے ساتھ معاہدہ کے مطابق اس سہولت کی گنجائش نہ ہے۔

فیروزپور روڈ لاہور تا قصور کی تعمیر کی تفصیلات

*2552:جناب محمد نعیم صفدر انصاری: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیروزپور روڈ لاہور تا قصور کی تعمیر کب ہوئی ہے؟

(ب) اس کی مرمت کے ذمہ داران کون کون ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک کی حالت مصطفیٰ آباد سے قصور تک انتہائی خراب ہے؟

(د) اس کی مرمت نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں نیز کب تک اس کی مرمت کر دی جائے گی؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) لاہور قصور روڈ کی تعمیر مالی سال 07۔2006 سے شروع ہو کر اکتوبر 2010 کو مکمل ہو گئی تھی اور اس سڑک کا باقاعدہ افتتاح جناب چیف منسٹر پنجاب نے کیا تھا۔

(ب) اس روڈ کو مکمل کرنے کے بعد ایک سال تک متعلقہ ٹھیکیداران اِس کی مرمت کے ذمہ دار تھے جبکہ مارچ 2012 کو یہ سڑک جزوی طور پر لاہور رنگ روڈ اتھارٹی کو منتقل کر دی گئی تھی اس لئے اس روڈ کی مرمت کی ذمہ دار جزوی طور پر ہائی وے ڈیپارٹمنٹ اور لاہور رنگ روڈ اتھارٹی ہے۔اس کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

1	پل گجومتہ تا ایلیٹ ٹاؤن (لمبائی 4.5 کلو میٹر)	پنجاب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ
2	ایلیٹ ٹاؤن تا قصور (لمبائی 28.35 کلو میٹر)	لاہور رنگ روڈ اتھارٹی

(ج) یہ درست نہیں ہے۔ سیکشن نمبر 2 یعنی ایلیٹ ٹاؤن تا قصور Main Carriage Way کے شدید خراب پورشن کی مرمت اکتوبر 2013 میں کروائی گئی ہے۔اب اس سیکشن میں کوئی شدید خراب پورشن نہیں ہے۔ مرمت کے ضمن میں milling (مشین کے ذریعے سڑک کی اوپری تہ کو اتارنا) اسفالٹ کارپٹ اور لین مارکنگ کے آئٹم کئے گئے ہیں۔ البتہ سروس روڈ کے کچھ حصے ناہموار ہیں اور چند جگہوں پر مرمت درکار ہے۔

(د) ضروری مرمت کا کام مکمل کر دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ اس وقت سڑک کے ساتھ موجود ڈرین کی صفائی کا کام جاری ہے۔

لاہور: فیروزپور روڈ پر واقع ٹال پلازہ مصطفیٰ آباد کا ٹھیکہ و دیگر تفصیلات

*2553: جناب محمد نعیم صفدر انصاری: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیروزپور روڈ لاہور / قصور پر واقع ٹال پلازہ مصطفیٰ آباد کا ٹھیکہ کب کس پارٹی کو کتنی رقم میں دیا گیا تھا؟

(ب) اس ٹال پلازہ کے ٹھیکہ کی آمدن کہاں جاتی ہے؟

(ج) کیا اس ٹال پلازہ پر کسی کو ریلیف دیا جاتا ہے تو کن کن افراد کو یہ ریلیف دیا جاتا ہے؟

(د) اس ٹال پلازہ پر کس شرح سے گاڑیوں سے ٹال وصول کیا جاتا ہے؟

(ہ) کیا اس جگہ پر مقررہ ریٹ پر ہی ٹال وصول کیا جاتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) فیروزپور روڈ لاہور / قصور ٹال پلازہ کا ٹھیکہ جولائی 2013 میں میسرز فیضان کمیونیکیشن انٹرنیشنل کو نو کروڑ چھیاسی لاکھ میں دیا ہے۔

(ب) اس ٹال پلازہ کی آمدن LRRA کے اکاؤنٹ میں جاتی ہے۔ اس اکاؤنٹ سے روڈ کی مرمت، بجلی کے بلوں اور دیگر کاموں پر خرچ کی جاتی ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل گاڑیاں ٹال ٹیکس سے مستثنٰی ہیں۔

1۔ جھنڈے والی گاڑیاں جن پر قصر صدارت یا گورنر ہاؤس کی پلیٹ ہو
2۔ تمام جھنڈے والی سرکاری گاڑیاں
3۔ پولیس کی گشت والی گاڑیاں
4۔ محکمہ صحت، سوشل سکیورٹی یا ہلال احمر کی ایمبولینس گاڑیاں
5۔ فوجی سرکاری گاڑیاں
6۔ آگ بجھانے والی اور ریسکیو 1122 کی گاڑیاں

(د) ٹال پلازہ کی ریٹ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ٹھیکیدار مقررہ ریٹ پر ٹال وصول کرنے کا پابند ہے اور مقررہ ریٹ پر ہی ٹال ٹیکس وصول کرتا ہے۔

صوبہ میں شروع کئے گئے ترقیاتی منصوبہ جات کی صورتحال و دیگر تفصیلات

*2934: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 6۔اکتوبر2013 کو محکمہ مواصلات وتعمیرات نے وزیراعلیٰ کو ایک میٹنگ میں ترقیاتی منصوبہ جات جو کہ صوبہ میں جاری ہیں، پر بریفنگ دی؟

(ب) محکمہ نے کل کتنے منصوبہ جات پر بریفنگ دی ان میں سے کتنے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے زیر تکمیل ہیں؟

(ج) یہ بریفنگ کس کس نے دی تھی، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) بریفنگ کے دوران محکمہ کو کیا کیا ہدایات ملیں؟

(ہ) بریفنگ کے بعد محکمہ ان منصوبہ جات کی تکمیل کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) درست ہے۔

(ب) محکمہ کی طرف سے چھ عدد منصوبہ جات (بیمار منصوبہ جات) پر بریفنگ دی ان منصوبہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ کشادگی و بہتری سڑک سیالکوٹ، وزیر آباد، رسول نگر، کوٹ ہرا، جلال پور بھٹیاں ضلع حافظ آباد، نہر قادر آباد اور بلوکی پر پل کی تعمیر

2۔ تعمیر پل دریائے توی سید پور پتن ضلع سیالکوٹ۔

3۔ تعمیر سڑک نارووال تا لاہور براستہ بدوملہی ضلع شیخوپورہ و لاہور (لمبائی 42.71 کلو میٹر)

4۔ تعمیر سڑک سوہاوہ۔ چکوال۔ تلہ گنگ۔ میانوالی (لمبائی 40.37 کلو میٹر)

5۔ تعمیر سڑک جھنگ بھکر تا دریا خان ضلع بھکر (لمبائی 107.06 کلو میٹر)

6 ۔ کشادگی و بہتری سڑک میانوالی۔ مظفر گڑھ (لمبائی 50.08)

ان میں سے پہلے تین عدد منصوبہ جات پر کام تیزی سے شروع کر دیا گیا ہے جبکہ بعد والے تین عدد منصوبہ جات پر کام شروع کرنے کے لئے انتظامات آخری مراحل میں ہیں۔

(ج) بریفنگ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے دی

نام: محمد مشتاق احمد گریڈ: بی ایس 20

(د) بریفنگ کے دوران محکمہ کو منصوبہ جات جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی

(ہ) محکمہ ان منصوبہ جات کو جلد مکمل کرنے کے لئے تمام ضروری اقدامات کر رہا ہے۔ ان منصوبہ جات کی منظوری محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات سے حاصل کی جا چکی ہے اور ٹھیکہ جات کے لئے ضروری کارروائی کی جا رہی ہے۔

چیچہ وطنی سے جھنگ براستہ ٹوبہ ٹیک سنگھ روڈ کو دورویہ کرنے کی تفصیلات

*3025: لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) چیچہ وطنی سے جھنگ براستہ ٹوبہ ٹیک سنگھ روڈ کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کچھ سال پہلے ایک چائنہ کمپنی کے ذریعے یہ روڈ بنوائی گئی تھی،اس پر کتنی لاگت آئی اور کتنے عرصہ میں مکمل کی گئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کارپیٹڈ روڈ ہونے کی وجہ سے ڈرائیور حضرات اپنی گاڑیوں کو بہت تیز رفتار میں چلاتے ہیں جس سے روزانہ کی بنیاد پر کئی حادثات رونما ہوتے ہیں؟

(د) کیا حکومت اس کارپیٹڈ روڈ کو دورویہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع نہ ہو سکے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) چیچہ وطنی سے جھنگ براستہ ٹوبہ ٹیک سنگھ سڑک کی کل لمبائی89.690 کلومیٹر ہے اور سڑک کی چوڑائی32 فٹ ہے جس میں کارپیٹڈ روڈ24 فٹ چوڑی اور اس کے دونوں طرف چار چار فٹ چوڑے پختہ شولڈرز ہیں۔

(ب) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ یہ سڑک چائنہ کی ایک کمپنی نے بنائی تھی جو کہ پراجیکٹ انجینئرنگ سیل (سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ) لاہور کی زیر نگرانی مورخہ 10۔04۔08 کو مکمل ہوئی جس کا منظور شدہ تخمینہ لاگت 3055.195 ملین روپے تھا۔

(ج) یہ بات درست ہے کہ اس سڑک کی رائیڈنگ کوالٹی بہت اچھی ہے۔ لیکن کسی بھی حادثے کا موجب ڈرائیور حضرات کی غفلت اور غیر ذمہ دارانہ رویہ بنتا ہے۔ جبکہ موجودہ سڑک کی چوڑائی انتہائی مناسب ہے۔

(د) یہ سڑک چند سال پہلے ہی مکمل ہوئی ہے اور اس کی چوڑائی بشمول پختہ شولڈرز32 فٹ ہے۔ اور ٹریفک کو گائیڈ کرنے کے لئے سڑک پر لین مارکنگ بھی کی گئی ہے۔ تاکہ ڈرائیور حضرات محتاط ڈرائیونگ کریں اور کسی بھی حادثے سے بچنے کے لئے اپنی لین میں رہیں اس لئے فی الحال اس سڑک کو دورویہ کرنے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

ضلع ننکانہ صاحب: سڑکوں کی تعمیر ومرمت و دیگر تفصیلات

*3065: **ملک ذوالقرنین ڈوگر:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ننکانہ کے مندرجہ ذیل روڈز کی تعمیر تخمینہ لاگت، سال اور کنٹریکٹرز کی تفصیل بیان فرمائیں؟

1۔ ننکانہ مانگٹانوالہ روڈ
2۔ ننکانہ شاہ کوٹ روڈ
3۔ ننکانہ مانانوالہ روڈ
4۔ ننکانہ وار برٹن روڈ
5۔ ننکانہ بچیکی روڈ
6۔ ننکانہ بچیانہ روڈ
7۔ موڑ کھنڈاتا بھائی پھیرو روڈ

(ب) ان سڑکات کی مرمت اور دیکھ بھال پر گزشتہ پانچ سال میں ہونے والے اخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) ان پر کام کرنے والے بیلداروں کی تعداد کیا ہے؟

(د) کیا یہ روڈز اس وقت قابل مرمت ہیں اور محکمہ کب تک ان کی مرمت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) ضلع ننکانہ صاحب کی جن سڑکات کے متعلق استفسار کیا گیا ہے اُن کی تعمیر تخمینہ لاگت، سال اور کنٹریکٹرز کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

نمبر شمار	سڑک کا نام	تخمینہ لاگت ملین روپے	سال تکمیل	ٹھیکیدار کا نام
1	ننکانہ مانگٹانوالہ روڈ	199.700	27-06-2009	میسرز سرور اینڈ کمپنی
2	ننکانہ شاہ کوٹ روڈ	296.809	30-06-2008	میسرز خالد رؤف اینڈ کمپنی
3	ننکانہ مانانوالہ روڈ	51.140	24-03-2009	میسرز بی. کے کنسٹرکشن
4	ننکانہ وار برٹن روڈ	323.488	24-05-2008	میسرز شفیق برادرز
5	ننکانہ بچیکی روڈ	92.376	20-02-2009	میسرز سرور اینڈ کمپنی
6	ننکانہ بچیانہ روڈ	یہ سڑک محکمہ شاہرات نے تعمیر نہ کی ہے بلکہ یہ سڑک ضلعی حکومت نے تعمیر کی ہے		
7	موڑ کھنڈہ تا بھائی پھیرو روڈ	132.402	25-10-2008	میسرز یاسین برادرز

(ب) یہ تمام سڑکات ضلعی حکومت ننکانہ صاحب کے انتظام و انصرام میں آتی ہیں گو کہ ان کی تعمیر / بحالی وغیرہ محکمہ شاہرات نے صوبائی اخراجات سے کی ہے تاہم ان کی مرمت کے فنڈز محکمہ شاہرات کو مہیا نہیں کئے جاتے۔ محکمہ کی جانب سے متعدد بار ضلعی حکومت کو ان سڑکات کی دیکھ بھال کے لئے لکھا جا چکا ہے۔

(ج) چونکہ یہ صوبائی سڑکات نہ ہیں اس لیئے ان پر محکمہ شاہرات کی طرف سے کوئی بیلدار تعینات نہ ہے۔

(د) یہ تمام سڑکات سال 09۔2008 میں مکمل ہو گئی تھیں اس لئے اب ان کی مرمت درکار ہے لیکن یہ مرمت ضلعی حکومت کی ذمہ داری میں آتی ہے۔

فیصل آباد: رنگ روڈ بنانے کی تفصیلات

*3109: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا حکومت فیصل آباد شہر میں لاہور کی طرز پر رنگ روڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو اس کے لئے کیا لائحہ عمل تیار کیا گیا ہے اور اس رنگ روڈ بنانے کی بیک گراؤنڈ کیا ہے؟

(ب) اس کے لئے کتنی رقم مالی سال 14۔2013 میں مختص کی گئی ہے؟

(ج) اس رنگ روڈ پر کب تک کام شروع ہونے کی امید ہے اور یہ منصوبہ کتنی لاگت کا ہے اور یہ کب تک مکمل ہو گا؟

(د) اگر اس کا ٹھیکہ دے دیا گیا ہے تو کس کمپنی کو کب، کس اتھارٹی نے کتنی رقم میں دیا ہے، اس منصوبہ کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے اور اس میں کیا کیا کام کروایا جائے گا؟

(ہ) اس منصوبہ کا نقشہ ایوان میں پیش کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) جی ہاں حکومت پنجاب فیصل آباد میں لاہور کی طرز پر پہلے سے موجود سنگل کیرج وے پر دو رویہ رنگ روڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس کی تعمیر سے فیصل آباد شہر میں ٹریفک کا رش کم کرنے میں مدد ملے گی۔ اس ضمن میں مزید عرض ہے کہ حکومت BOT کی بنیاد پر پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ (PPP) سے اس سڑک کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ب) رواں مالی سال14-2013 میں حکومت پنجاب نے کوئی بھی رقم اس منصوبے کے لئے مختص نہ کی ہے کیونکہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت رقم پرائیویٹ کمپنی خود لگاتی ہے۔

(ج) حکومت جلد از جلد پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت اس منصوبے پر کام شروع کرنا چاہتی ہے۔ اس منصوبے کا تخمینہ لاگت تقریباً7200 ملین روپے ہے۔ اس منصوبے کو کام الاٹ کرنے کے بعد تین سے چار سال لگ سکتے ہیں۔

(د) اس منصوبے کا ٹھیکہ کسی بھی کمپنی کو نہیں دیا گیا ہے جبکہ اس کی لمبائی97.53 کلو میٹر ہے اور چوڑائی دورویہ 24 فٹ ایک طرفہ ہے۔

(ہ) اس منصوبے کے نقشہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات کی طرف سے شروع کی گئی ترقیاتی سکیموں کی تفصیلات

*3112: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 09-2008 سے13-2012 تک ضلع فیصل آباد اور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ ہذا نے جو ترقیاتی سکیمیں شروع کی ہیں ان کے نام، تخمینہ لاگت، مدت تکمیل اور آغاز کام کی تاریخ بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنی اور کون کون سی سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں، کتنی اور کون کون سی نامکمل ہیں؟

(ج) کس کس سکیم پر کب سے کام بند پڑا ہے، ان سکیموں کے نام، مدت تکمیل، تخمینہ لاگت اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل سکیم وائز بتائیں؟

(د) جن سکیموں پر کام بند کر دیا گیا ہے اور جو نامکمل ہیں ان پر کام بند کرنے کی وجوہات کیا ہیں اور اس کے ذمہ دار کون کون سرکاری یا غیر سرکاری افراد ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ہ) کیا حکومت نامکمل اور بند سکیمیں شروع کروانے، ان کو مکمل کروانے اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) ضلع فیصل آباد اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مالی سال09-2008 سے13-2012 تک ہائی وے کی ترقیاتی سکیموں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

09۔2008 سے 13۔2012 تک ضلع فیصل آباد اور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بلڈنگز کی جو ترقیاتی سکیمیں شروع کی گئیں ان کے نام، تخمینہ لاگت، مدت تکمیل، تاریخ آغاز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں پچھلے پانچ سالوں میں ہائی وے کی 42 سکیموں پر کام کیا گیا جن میں سے 40 مکمل ہو گئی ہیں جبکہ 02 سکیموں پر کام جاری ہے۔ جس کی تفصیل (اے) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مندرجہ ذیل تین سکیمیں جو 09۔2008 سے پہلے شروع ہوئیں ان پر بھی کام جاری ہے اور یہ فنڈ کی کمی کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکیں۔

1۔ تعمیر و کشادگی فیصل آباد بائی پاس تا ماڑی پتن، لمبائی 53.41 کلو میٹر، آغاز تعمیر 21.02.2007

2۔ تعمیر و کشادگی فیصل آباد بائی پاس کوآنہ تا جسوآنہ، لمبائی 17.03 کلو میٹر، آغاز تعمیر 27.02.2007

3۔ تعمیر کھرڑیانوالہ بائی پاس، لمبائی 17.38 کلو میٹر، آغاز تعمیر 16.01.2007

درج بالا کاموں کے علاوہ ایک اور سکیم دورویہ سڑک، کھرڑیانوالہ والا تا ساہیانوالہ جو میں شروع ہوئی اور 12۔2011 سے فنڈ کی عدم دستیابی کی وجہ سے تعمیر کا کام بند پڑا ہے۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پچھلے پانچ سالوں میں ہائی وے کی 38 سکیموں پر کام کیا گیا جن میں سے 35 مکمل ہو گئی ہیں جبکہ تین سکیموں پر کام جاری ہے۔ جس کی تفصیل (بی) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع فیصل آباد میں بلڈنگز کی 75 سکیموں میں سے 40 سکیمیں اور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 28 سکیموں میں سے 22 سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں فہرست (سی) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں ضلع فیصل آباد میں 35 سکیمیں اور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں چھ سکیمیں نامکمل ہیں۔ نامکمل سکیموں کی فہرست (ڈی) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مالی سال 09۔2008 سے 13۔2012 تک ہائی وے کی جو ترقیاتی سکیمیں شروع کی گئی ہیں ان میں سے کسی بھی سکیم پر کام بند نہ ہے۔

ضلع فیصل آباد اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مالی سال 09۔2008 سے 13۔2012 تک بلڈنگز ہائی وے کی جن سکیموں پر کام بند پڑا ہے ان سکیموں کے نام، مدت تکمیل، تخمینہ لاگت اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

ضلع فیصل آباد

سکیم کا نام	مدت تکمیل	تخمینہ لاگت (ملین)	خرچ کردہ رقم
1۔اپ گریڈیشن / اسٹیبلشمنٹ آف لیب سکول گورنمنٹ ایلیمنٹری ٹیچرز فیصل آباد	ایک سال	33.822	9.000
2۔اسٹبلشمنٹ آف گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ستیانہ بنگلہ تحصیل جڑانولہ ضلع فیصل آباد	ایک سال	86.082	14.265
3۔ تعمیر پروٹوٹائپ جیمنیزیم بلڈنگ تحصیل لیول (چک جھمرہ) فیصل آباد	دو سال	61.466	30.000
4۔ تعمیر پروٹوٹائپ جیمنیزیم بلڈنگ تحصیل لیول (جڑانوالہ) فیصل آباد	دو سال	78.468	6.432
5۔ تعمیر برائے 32 نمبر ڈیتھ سیل سنٹرل جیل فیصل آباد	ایک سال	15.038	16.730
6۔ تعمیر برائے ایڈیشنل ٹائلٹ فسیلیٹیز سنٹرل جیل فیصل آباد	ایک سال	10.478	7.470

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

1۔ تعمیر اضافی لیٹرین ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ	ایک سال	13.520	9.970
2۔ تعمیر چاردیواری اور حفاظتی دیوار ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ	ایک سال	34.157	30.008

(د) ضلع فیصل آباد اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مالی سال 09۔2008 سے 13۔2012 تک ہائی وے کی جو ترقیاتی سکیمیں شروع کی گئی ہیں ان میں سے کسی بھی سکیم پر کام بند نہ ہے۔

ضلع فیصل آباد اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مالی سال 09۔2008 سے 13۔2012 تک بلڈنگز کی جو جو سکیمیں بند اور نامکمل ہیں ان کی تفصیل اور وجوہات درج ذیل ہیں۔

ضلع فیصل آباد

نام سکیم	کام بند ہونے کی وجہ
1۔اپ گریڈیشن / اسٹیبلشمنٹ آف لیب سکول گورنمنٹ ایلیمنٹری ٹیچرز فیصل آباد	سال 13۔2012 بقایا فنڈز مہیا نہیں کئے گئے جس کے لئے درخواست کی گئی۔
2۔اسٹبلشمنٹ آف گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ستیانہ بنگلہ تحصیل جڑانولہ ضلع فیصل آباد	عدالت عالیہ لاہور کی طرف سے حکم امتناعی جاری ہونے کی وجہ سے کام بند پڑا ہوا ہے۔
3۔ تعمیر پروٹو ٹائپ جیمنیزیم بلڈنگ تحصیل لیول (چک جھمرہ) فیصل آباد	سال 12۔2011 سے فنڈز مہیا نہیں کئے گئے جس کے لئے درخواست کی گئی ہے۔
4۔ تعمیر پروٹو ٹائپ جیمنیزیم بلڈنگ تحصیل لیول (جڑانوالہ) فیصل آباد	سال 12۔2011 سے فنڈز مہیا نہیں کئے گئے جس کے لئے درخواست کی گئی ہے۔
5۔ تعمیر برائے 32 نمبر ڈیتھ سیل سنٹرل جیل فیصل آباد	اس سکیم کے 12۔2011 میں فنڈز نہیں آئے۔ 13۔2012 میں جو فنڈز مہیا کئے گئے وہ خرچ کر دیئے گئے۔ اس مالی سال میں فنڈز مہیا نہیں کئے گئے جس کے لئے درخواست کی گئی ہے
6۔ تعمیر برائے ایڈیشنل ٹائلٹ فسیلیٹیز سنٹرل جیل فیصل آباد	سال 13۔2012 سے فنڈز مہیا نہیں کئے گئے جس کے لئے درخواست کی گئی ہے لہذا کوئی سرکاری یا غیر سرکاری افراد کی وجہ سے تاخیر نہ ہے۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

1۔ تعمیر اضافی لیٹرین ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ	موجودہ مالی سال میں فنڈز مہیا نہیں کئے گئے جس کے لئے درخواست کی گئی ہے۔
2۔ تعمیر چاردیواری اور حفاظتی دیوار ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ۔	موجودہ مالی سال کے بجٹ میں سکیم موجود نہ ہے اور فنڈز مہیا نہ کئے گئے ہیں جس کے لئے درخواست کی گئی ہے لہذا کوئی سرکاری یا غیر سرکاری افراد کی وجہ سے تاخیر نہ ہے

(ہ) ضلع فیصل آباد اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہائی وے کی کسی بھی سکیم پر کام بند نہ ہے لہذا کسی کے خلاف کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔ البتہ نامکمل سکیموں پر کام جاری ہے۔

ضلع فیصل آباد اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بلڈنگز کی نامکمل اور مکمل سکیموں کو شروع کروانے اور مکمل کروانے کے بارے میں تفصیل درج ذیل ہے:

ضلع فیصل آباد میں 29 نامکمل منصوبوں پر کام جاری ہے اور چھ منصوبوں پر کام بند ہے پانچ عدد منصوبہ جات کے لئے فنڈز کی فراہمی کی درخواست کی گئی ہے۔ دستیابی پر کام مکمل کر لیا جائے گا۔

ایک عدد منصوبہ پر کام عدالت عالیہ سے حکم امتناعی خارج ہونے پر کام شروع کر دیا جائے گا۔ کسی سرکاری یا غیر سرکاری افراد کی وجہ سے تاخیر نہ ہے۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 4 نامکمل منصوبوں پر کام جاری ہے اور 2 منصوبوں پر کام بند ہے جن کے لئے فنڈز کی فراہمی کی درخواست کی گئی ہے۔

دستیابی پر کام مکمل کر لیا جائے گا۔ کسی سرکاری یا غیر سرکاری فرد کی وجہ سے تاخیر نہ ہے۔

ضلع سرگودھا: ٹوٹ پھوٹ کا شکار سڑکوں کی تفصیلات

*3220: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مانگنی پل لاہور روڈ تحصیل و ضلع سرگودھا تا 58 جنوبی بیرئر روڈ فیصل آباد روڈ ایک انتہائی اہم سڑک ہے جو کہ ضلع سرگودھا کی دو اہم شاہراہوں کو آپس میں ملاتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی یہ سڑک اس وقت شدید ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ج) کیا حکومت اس اہم سڑک کی مرمت کا کوئی ارادہ رکھتی ہے اور اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ یہ سڑک لاہور سرگودھا روڈ کو سرگودھا فیصل آباد روڈ سے ملاتی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔ مذکورہ سڑک ضلعی حکومت سرگودھا کے زیر انتظام تھی اور ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سرگودھا کی طرف سے مناسب مرمت نہ کرنے کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ج) اب یہ سڑک صوبائی محکمہ شاہرات کے حوالے کر دی گئی ہے۔ مذکورہ سڑک ریسر فیسنگ پروگرام 14۔2013 میں ریسر فیسنگ کے لئے منظور ہو چکی ہے۔ حکومت کی طرف سے فنڈز موصول ہوتے ہی اس پر کام شروع کروا دیا جائے گا۔

ضلع سرگودھا: سرگودھا شاہین آباد روڈ کی ابتر صورت حال کی تفصیلات

*3225: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا شاہین آباد روڈ چند سال سے انتہائی خستہ ہو چکی ہے جس کی وجہ سے عوام الناس کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سڑک کو مرمت یا دوبارہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک ضلعی حکومت سرگودھا کے زیر انتظام ہے۔ تاہم حکومت پنجاب نے اس سڑک کو بحالی کے لئے خصوصی ڈسٹرکٹ پروگرام میں شامل کیا ہے جس کی مورخہ 04-03-2014 کو حکومت سے منظوری ہو چکی ہے۔ جس کی لاگت کا تخمینہ 143 ملین روپے ہے۔ حکومت کی طرف سے فنڈز موصول ہونے پر اس سڑک پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

تحاریک استحقاق

جناب قائم مقام سپیکر: اب ہم تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! اگر اجازت ہو تو عرض کروں۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترم اپوزیشن لیڈر صاحب!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! اپوزیشن کے چھبیس ممبران کی طرف سے ایک تحریک استحقاق 28۔اگست 2013 کو جمع کروائی گئی تھی۔ میں یہ گزارش کروں گا کہ اس کو آج take up کیا جائے کیونکہ یہ ایک انتہائی اہم مسئلہ ہے جس کے لئے ہم نے مہینوں انتظار بھی کیا لہذا اب آپ مجھے یہ تحریک استحقاق پیش کرنے کی اجازت دیں تاکہ میں اس کو ایوان کے اندر پڑھ دوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! رول 74 کے تحت یہ تحریک استحقاق سپیکر صاحب کے پاس تھی، میں نے اس کو نہیں دیکھا اس لئے آپ اس پر مہربانی کریں اور آج اس کو رہنے دیں، میں چیمبر میں بیٹھ کر اس کو دیکھ لیتا ہوں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! کیونکہ یہ ایک انتہائی اہم معاملہ ہے اور اس پر چھ ماہ گزر گئے ہیں اب بھی سپیکر صاحب اس پر کوئی step نہیں لیتے اور verbal یقین دہانیاں کرواتے ہیں تو یہ ہمارا right ہے، ہم اسمبلی کے ممبر ہیں اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس سلسلے میں ہمارا استحقاق مجروح ہوا ہے اس لئے میری یہ گزارش ہو گی کہ ہمیں آج یہ تحریک استحقاق اس ایوان میں پڑھنے دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! آپ کی بات بالکل ٹھیک ہے، مجھے آپ اس پر آج کا دن دے دیں، میں اس کو دیکھ لیتا ہوں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب والا! ہم بھی اس اسمبلی کے ممبر ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جناب آپ میرے لئے قابل احترام ہیں، میں آپ سے صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ سپیکر صاحب نے اس تحریک استحقاق کو رول 74 کے تحت اپنے پاس رکھا ہوا ہے اور اس رول کے تحت وہ اسے اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب والا! آج اس کو ایجنڈے پر لے آئیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میں آج تو اسے نہیں لا سکتا کیونکہ میں نے ابھی تک اس تحریک استحقاق کو دیکھا تک نہیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب والا! پچھلے چھ مہینے سے یہ تحریک استحقاقpendingچلی آ رہی ہے، ہم بھی اس معزز ایوان کے ممبر ہیں ہمیں بھی عوام نے منتخب کر کے بھیجا ہے، ہمارا استحقاق مجروح ہوا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: عباسی صاحب! آپ اور اپوزیشن کے تمام معزز ممبران میرے لئے قابل احترام ہیں---

جناب محمد عارف عباسی: جناب والا! آج اسے ہر صورت میں پیش کریں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میرے لئے آپ قابل احترام ہیں لیکن یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔ آپ تشریف رکھیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب والا! آج ہم پیش کریں گے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی نشستوں سے احتجاجاً کھڑے ہو گئے)

جناب قائم مقام سپیکر: یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔ میں نے یہ تحریک استحقاق ابھی دیکھی تک نہیں ہے کیونکہ یہ سپیکر صاحب کے پاس موجود ہے۔ کل بھی اس پر بات ہوئی تھی وزیر قانون نے اس کا جواب بھی دے دیا تھا۔ عباسی صاحب! یہ کوئی طریقہ نہیں ہے، میں آپ کو بات کرنے کا پورا موقع بھی فراہم کرتا ہوں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف یہ کہتے رہے کہ
یہ تحریک استحقاق آج ہیtake upکی جائے)

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ / قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اگر اجازت ہو تو میں اس پر کچھ عرض کروں۔

جناب قائم مقام سپیکر: وزیر قانون صاحب کی بات سن لیں۔

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ / قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میری اپوزیشن کے محترم بھائیوں سے یہ گزارش ہے کہ وہ اس طرح سے احتجاج کرنے کی بجائے قائد حزب اختلاف کو موقع دیں اور وہ اپنی بات کر دیں تاکہ ہمیں بھی سمجھ آئے کہ وہ کیا کہنا چاہتے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: وزیر قانون صاحب! بات یہ ہے کہ یہ تحریک استحقاق سپیکر صاحب کے پاس ہے انہوں نے رول 74 کے تحت اپنے پاس رکھی ہوئی ہے اور میری نظر سے یہ ابھی تک نہیں گزری۔ میں نے اس لئے ان سے یہ کہا ہے کہ آج کا دن آپ اس پر صبر کر لیں اجلاس تو ابھی چل رہا ہے سوموار کو اس پر بات کر لیتے ہیں۔ (قطع کلامیاں)

جناب محمد عارف عباسی: جناب والا! اس تحریک استحقاق کو چھ ماہ کا عرصہ ہو گیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کی بات بالکل ٹھیک ہے۔

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ / قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں on the floor of the house اپنے معزز اپوزیشن کے ممبران، محترم لیڈر آف دی اپوزیشن کو بھی اس بات کا یقین دلاتا ہوں کہ یہ جو تحریک استحقاق ہے، اس میں معاملہ زیر بحث یہ ہے کہ ہمارے اپوزیشن کے دوستوں کا معزز ممبران کا یہ خیال ہے کہ جو DCC Committees ہیں ان میں ان کا استحقاق ہے کہ ان کو اس میں بطور ممبر رکھا جائے۔ میرا یہ مؤقف ہے کہ وہ ایک انتظامی dispensation ہے اور ممبران کا جو استحقاق ہے وہ اس میں cover نہیں ہوتا۔۔۔

جناب محمد عارف عباسی: کیسے cover نہیں ہوتا؟

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ / قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): آپ میری بات تو سن لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ ان کی بات تو سنیں۔

جناب محمد عارف عباسی: باتیں سننے کے لئے تو بیٹھے ہیں۔

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ / قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ اگر لیڈر آف دی اپوزیشن کا یہ خیال ہے کہ اس سوال پر detail سے غور و فکر ہونا چاہئے اور اس بات کا فیصلہ ہونا چاہئے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس کے لئے استحقاق کمیٹی ایک بہتر فورم

ہے، وہاں پر اپوزیشن بھی موجود ہے، حکومتی ممبران بھی موجود ہیں اور ہمارے جو استحقاق کمیٹی کے چیئرمین ہیں وہ بھی بڑےseasonedاورsenior parliamentarianہیں اس لئے میں یہ گزارش کروں گا کہ اس معاملے کو وہاں پر بھیج دیا جائے، استحقاق کمیٹی میں اس پرdiscussionہو پھر اس پر جو بھی فیصلہ ہو گا، جو استحقاق کمیٹی فیصلہ کرے گی میں سمجھتا ہوں اپوزیشن کو بھی اسے acceptکرنا چاہئے اورon behalf of governmentمیں بھی آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم اس کوacceptکریں گے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): وزیر قانون کی وضاحت کے بعد اب اس میں کوئی ابہام باقی نہیں رہا، اب آپ مجھے یہ تحریک استحقاق پڑھنے دیں، اس کے بعد آپ اسے استحقاق کمیٹی کے سپرد کریں تاکہ یہ اتنے مہینوں کےpendingمعاملے کا کوئی حل نکل سکے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! میں نے تو آپ سے یہ گزارش کی تھی کہ اگر آپ سوموار تک رک جاتے۔۔۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب والا! رانا صاحب اس وقت قائم مقام گورنر ہیں، اس طرح سے یہ اجلاس ہمارا گزر جائے گا، میرے اوپر بھی ہمارے ایم پی ایز کاpressureہے کہ ہم اس پر بات نہیں کرتے۔

جناب قائم مقام سپیکر: چلیں! آپ اپناpressureختم کریں اور آپ اپنی تحریک استحقاق کو پڑھ دیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

میں یہاں پر انڈیا سے انٹرنیشنل اداکار اوم پوری صاحب اور ان کے ساتھیوں کو پنجاب اسمبلی گیلری میں آمد پر خوش آمدید کہتا ہوں۔Welcomeجی، میاں صاحب!

ایوان میں حکومتی یقین دہانیوں کے باوجود ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹیوں میں اپوزیشن کے ممبران کی بجائے الیکشن میں ہارے ہوئے لوگوں کو شامل کرنا

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): میں حال ہی میں میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ لوکل گورنمنٹ بل پیش کئے جانے کے بعد جناب لاء منسٹر/لوکل گورنمنٹ رانا ثناء اللہ خان صاحب نے متعدد مرتبہ اسمبلی کے فلور پر، میٹنگز میں اور میڈیا پر یہ کہا کہ ہم

صوبہ پنجاب کے ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹیاں تشکیل دیں گے اور ہر ضلع میں ممبران اسمبلی کو بلاتفریق جماعت نمائندگی دی جائے گی۔ اس کے علاوہ منسٹر ایجوکیشن منسٹر نے بھی on the floor of the House یقین دہانی کرائی تھی کہ DCC میں اپوزیشن کے ممبران اسمبلی کو بھی ضرور شامل کیا جائے گا۔ اس حوالے سے چیف سیکرٹری پنجاب نے 7۔اگست 2013 کو نوٹیفکیشن No. SO(CAB-II)8-2/2013(6) جاری کیا اور اس کی روشنی میں DCC کے ممبران کے لئے مزید نوٹیفکیشنز ہوئے ہیں لیکن کسی بھی ضلع میں اپوزیشن کے ممبران اسمبلی کو شامل نہ کیا گیا ہے بلکہ اپوزیشن کے ممبران اسمبلی سے ہارنے والے امیدواروں کو DCC کا ممبر بنایا گیا ہے۔ حکومت پنجاب کے اہم اور ذمہ دار وزراء کے بیانات اور اسمبلی floor پر دی گئی statements کے باوجود اپوزیشن کے ممبران اسمبلی کو DCC کا ممبر نہ بنانے سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت اور اس کے نمائندے عوام کی فلاح و بہبود نہیں چاہتے اور صرف من مانی کرتے ہوئے سب کچھ bulldoze کرنا چاہتے ہیں۔ حکومت پنجاب کے اس رویہ سے صوبائی اسمبلی پنجاب کے ہر ممبر کا استحقاق مجروح ہوا ہے لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔ اس پر پہلے بھی کافی بات ہو چکی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: پہلے وزیر قانون صاحب کا جواب لے لیں۔

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ / قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ اس پر بحث کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک specific question ہے کہ:

> whether the membership of DCC is privilege which is covered under the Privileges Act or not.

اس کا فیصلہ Privilege Committee کر دے جو بھی فیصلہ ہو گا ہم اس پر عمل کریں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ تحریک مجلس استحقاق کے سپرد کی جاتی ہے ایک مہینے کے اندر اس کی رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ / قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں گیلری میں موجود بھارتی اداکار اوم پوری صاحب کو یہاں ایوان میں تشریف لانے پر on behalf of honourable House خوش آمدید کہتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

ان کا یہ بیان جو کل اخبارات کا حصہ تھا کہ انہوں نے یہاں پر ایک پریس کانفرنس میں یہ commit کیا ہے کہ وہ ہندوستان میں کسی ایسی فلم کا حصہ نہیں بنیں گے جس میں پاکستان کے خلاف کوئی مواد موجود ہو۔ میں اس بات پر بھی انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ انہوں نے جس قسم کے جذبات کا اظہار کیا ہے اور انہوں نے خود آکر دیکھا ہے کہ پاکستان میں اپنے ہمسایہ ملک کے لوگوں کے لئے، اپنے ہمسایہ ملک اور دیگر ممالک کے لئے پاکستان کے عوام میں ہمیشہ سے انتہائی محبت پیار اور عزت کے جذبات موجود ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ ہمسایہ ممالک کے آپس میں جو باہمی تنازعات ہیں، table پر بیٹھ کر ان کا حل نکالیں اور محبت اور پیار کے رشتوں کو آگے بڑھائیں تا کہ یہ خطہ بھی دنیا کے دوسرے خطوں کی طرح مزید ترقی کر سکے اور ہم اپنی تمام تر energies تمام تر توانائیاں غربت کے خلاف لڑنے میں صرف کریں، جہالت کے خلاف لڑنے میں صرف کریں۔ اس معاشرے کو، اس علاقے کو جو کہ کسی زمانے میں سونے کی چڑیا کہلاتا تھا اس کو اس طرح سے آگے بڑھائیں کہ یہ بھی ایک ترقی یافتہ علاقہ ہو۔ یہاں پر کوئی ان پڑھ ہو، جاہل ہو، یہاں پر کوئی دوائی کے بغیر مرے اور نہ ہی کوئی بھوک سے مرے اور یہ علاقہ بھی دنیا میں ترقی یافتہ علاقوں کے ہم پلہ ہو۔ (نعرہ ہائے تحسین)

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! جن جذبات کا اظہار رانا ثناء اللہ صاحب نے کیا ہے ظاہر ہے ہمارے ترجمان ہیں میں اس حوالے سے ان کی پوری تائید کرتا ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ یہ request کرتا ہوں کہ یہ موصوف واپس انڈیا جا کر یہ پیغام بھی وہاں کی حکومت کو دیں کہ کشمیر کا مسئلہ resolve کیا جائے کیونکہ یہی ایک issue ہے۔ دوسرا ہمارے حصے کے جو دریا ہیں ان پر ڈیم نہ بنائے جائیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! ان کو welcome کر دیں تو زیادہ بہتر ہو جائے گا۔

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ / قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں آج تھوڑا لیٹ پہنچا ہوں۔ مجھے یہاں پر آنے سے معلوم ہوا کہ مظفر گڑھ کے واقعہ کے بارے میں بات ہوئی ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: رانا صاحب! یہاں پر بات ہوئی تھی آپ اس کا جواب دے دیں۔

پوائنٹ آف آرڈر
مظفر گڑھ کی رہائشی لڑکی سے گینگ ریپ کی انکوائری رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کا مطالبہ

(۔۔۔جاری)

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ / قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): جناب سپیکر! مظفر گڑھ میں ایک آمنہ بی بی نے خود سوزی کی جس کے نتیجے میں اس ہلاکت ہو گئی اس پر اپوزیشن کے دوستوں نے احتجاج بھی کیا اور واک آؤٹ بھی کیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس واقعہ پر ہر فرد غم زدہ ہے، یہ انتہائی قابل مذمت واقعہ ہوا ہے، یہ قطعی طور پر نہیں ہونا چاہئے تھا۔ ایسے واقعات کا ہر قیمت پر تدارک ہونا چاہئے، ایسے واقعات کا بھرپور notice لیا جانا چاہئے لیکن ان تمام چیزوں کے ساتھ ساتھ ہمیں حقائق کو بھی پیش نظر رکھنا چاہئے اور ہمیں ان indulges کا ان افراد کا جو معاشرے کے لئے بدنامی اور ذلت کا باعث بنیں انہیں معاشرے سے علیحدہ کرنا چاہئے اور انہیں سزا دینی چاہئے لیکن چند افراد کے گناہ کو یا ان کے غلط عمل کو پورے معاشرے کے چہرے پر paint نہیں کرنا چاہئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سلسلے میں جتنی بھی NGOs یا دوسرے لوگ جو اس بارے میں اظہار خیال کرتے ہیں انہیں اس بات کا خیال رکھنا چاہئے۔

جناب سپیکر! اس واقعہ کے حقائق یہ ہیں کہ آمنہ بی بی جس کی عمر 18 سال کے قریب بتائی گئی ہے 5۔جنوری 2014 کو اس نے تھانے میں یہ رپورٹ کی کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ بازار یا شہر جا رہی تھی اور راستے میں چار افراد جو کہ نقاب پہنے ہوئے تھے انہوں نے ان کو زبردستی روکا اور روکنے کے بعد اس کے بھائی کو مارا پیٹا اور اس کے ساتھ زیادتی کی کوشش کی۔ اب یہ بات کی جا رہی ہے کہ اس کی evidence کو ضائع کیا گیا حالانکہ یہ بات غلط ہے۔ ایف آئی آر میں زیادتی کی کوشش کا بیان ہے اگر اس میں زیادتی سرزد ہونے کی بات کی ہوتی تو لازمی طور پر اس کا طبی معائنہ کروایا جاتا۔ اس نے ایف آئی آر میں یہ بیان کیا کہ ان چار میں سے ایک فرد کا نقاب ذرا اتر گیا تو میں نے اسے پہچان لیا اس کا نام نادر ولد عبدالعزیز ہے۔ جب یہ مقدمہ درج ہو گیا اس کے بعد نامعلوم ملزمان کو بھی تلاش کرنے کی کوشش کی گئی اور نادر ولد عبدالعزیز کے خلاف جب پولیس نے اس پر ریڈز وغیرہ کئے تو وہ عدالت گیا اور عدالت سے اس کی bail before arrest ہو گئی، bail before arrest کروانے کے بعد وہ

شامل تفتیش ہو گیا۔نادر آمنہ کی حقیقی بہن کا دیور ہےایک ہی خاندان ہے آپس میں رشتہ دار ہیں اور دوران تفتیش آمنہ کی دو بہنوں نذیراں بی بی اور سکینہ بی بی اور ایک خالہ نے باقاعدہ شامل تفتیش ہو کر یہ بیان دیا یا یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ نادر کو خواہ مخواہ غلط طور پر اس مقدمے میں ملوث کیا جا رہا ہے کیونکہ نادر اور آمنہ کے والد کی آپس میں مقدمے بازی ہے۔نادر نے اس بات کا ثبوت بھی پیش کیا کہ ان کے درمیان لین دین کے جھگڑے پر سیشن کورٹ میں ایک مقدمہ زیر سماعت ہے۔ان حقائق کی بنیاد پر نادر کی ضمانت confirm ہو گئی۔اس کے بعد یہ خاندان ڈی پی او سے ملا اور دوبارہ تفتیش کے لئے کہا تو دوبارہ تفتیش ڈی ایس پی صدر کے حوالے کی گئی۔دوبارہ تفتیش میں بھی نادر کا جو مؤقف تھا کہ وہ اس دن وہاں پر موجود ہی نہیں تھا بلکہ وہ فلاں جگہ پر موجود تھا اور اس کے متعلق اس نے وہاں سے evidence بھی پیش کی۔اس پر اس خاندان کو یہ گلا تھا کہ ہماری تفتیش ان کی مرضی یا ان کے مؤقف کے مطابق نہیں ہو رہی۔میں سمجھتا ہوں کہ اگر اس واقعہ کی دو مرتبہ پہلے تفتیش ہوئی ہے تو یہ تیسری مرتبہ اور چوتھی مرتبہ ہو سکتی ہے اور ہونی چاہئے۔فرزانہ باری صاحبہ بڑی activist ہیں وہ ہمیشہ اس تلاش میں رہتی ہیں کہ ان کو کوئی نہ کوئی بہانہ ملے اور وہ مغرب کی آنکھ کا تارا بننے کے لئے ہمارے معاشرے پر لعن طعن کریں۔انہوں نے اس نادر کو بہت بڑا جاگیر دار اور زمیندار بنایا ہوا ہے کہ ایک زمیندار کے بیٹے نے یہ زیادتی کی۔اگر زیادتی ہوئی ہے اور نادر اس میں ملزم ہے،اگر اس نے اپنی بے گناہی کا کوئی ثبوت بھی پیش کیا ہے تو یہ علیحدہ بات ہے اس کا فیصلہ عدالت کرے گی لیکن کم از کم ان حقائق کو کہ جو وہ ہے وہی بیان کرنا چاہئے نہ کہ اس کو کسی اور کلاس سے منسلک کر دیا جائے اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی جائے کہ یہاں اس معاشرے میں یا اس ملک میں یا اس صوبے میں اس قسم کا ماحول ہے کہ یہاں پر جو بڑے لوگ ہیں وہ اس قسم کی زیادتیوں میں ملوث ہوتے ہیں۔میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اس بات سے بھی تھوڑا اجتناب کرنا چاہئے اور ساتھ ہی ساتھ کسی کے ساتھ اگر ظلم ہو،زیادتی ہو تو اس کا بالکل ہر قیمت پر ازالہ ہونا چاہئے لیکن کسی صورت میں بھی اپنی بات منوانے کے لئے violence اختیار کرنا یا خود سوزی کا طریق کار اختیار کرنا میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اس رجحان کی حوصلہ افزائی قطعی طور پر نہیں کرنی چاہئے۔ہمیں اس بات کو پیش نظر رکھنا چاہئے کہ حقائق یہ ہیں کہ اگر کوئی فرد معاشرے کے طاقتور طبقے سے ہے تو اس کے خلاف بھی قانون پر اسی طرح سے عمل کیا جائے گا چونکہ جو مجرم ہے وہ مجرم ہے خواہ وہ کسی بھی طاقتور کلاس سے تعلق رکھتا ہو۔

جناب سپیکر! جب سے یہ معاملہ دوبارہ آیا ہے تو وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس کی تحقیق اور انکوائری ایڈیشنل آئی جی انوسٹی گیشن کو سونپی ہے وہ آج گیارہ بجے وہاں موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ وہ ان تمام چیزوں کا احاطہ کریں گے کہ آیا یہ وقوعہ ہوا ہے یا اس کو fabricate کیا گیا ہے، کیا ملزم نادر کو کوئی رُور عایت دی گئی، اس تفتیش میں کسی قسم کی کوئی کوتاہی برتی گئی یا اس خاندان سے کسی قسم کی کوئی زیادتی کی گئی ہے؟ تفتیشی افسر ان تمام points کا جائزہ لے کر رپورٹ پیش کریں گے اور میں یہ رپورٹ اس معزز ایوان میں پیش کروں گا۔ میں اس معزز ایوان کو یقین دلاتا ہوں کہ کسی بھی جگہ پر کسی اہلکار کی کوئی کوتاہی، تجاوز اور زیادتی پائی گئی تو اسے قانون کے مطابق سزا دی جائے گی۔ اس انتہائی افسوسناک واقعہ کی footage موجود ہے۔ اگر اس footage کو آپ بھی دیکھیں گے تو اسی نتیجہ پر پہنچیں گے کہ جب اس بیٹی نے اپنے اُوپر پٹرول یا کوئی liquid چھڑک کر اپنے آپ کو آگ لگائی تو اُس وقت اس کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی موجود تھے۔ یہ اُن لوگوں کی بالکل دسترس میں تھی اور اگر وہ چاہتے تو اسے اس عمل سے روک سکتے تھے۔ جس طرح سے یہ footage بنی ہے اس سے تو یہ گمان ہوتا ہے کہ شاید کچھ لوگوں کو یہ معلوم تھا کہ یہ واقعہ اسی طرح سے ہوگا اور اس کو اس انداز سے cover کیا جائے گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایسے عناصر جنہوں نے اپنے کسی مقصد کے لئے اس معصوم بیٹی کو ورغلایا یا اس بات پر مجبور کیا تو ہمیں ان کا notice لینا چاہئے۔ انکوائری کمیٹی اس بارے میں حقائق سامنے لائے گی اور اس معزز ایوان کو بھی اس بابت آگاہ کیا جائے گا۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! یہ پولیس گردی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! میرے خیال میں اب اس پر مزید بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ نے ایک بات کی اور اس کا جواب بھی آگیا ہے۔ آپ نے اس پر walkout بھی کر لیا ہے۔ اب تشریف رکھیں۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف نشستوں سے کھڑے ہو کر
بات کرنے کی اجازت طلب کرتے رہے)

Order please. Order in the House.

یہ طریق کار ٹھیک نہیں ہے۔ آپ سب تشریف رکھیں۔ اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں اور آپ میں سے ایک آدمی بات کرے۔ اس پر آپ میں سے کوئی ایک بندہ بولے۔ قائد حزب اختلاف بات کر لیں۔ آپ پہلے ہی اس معاملے پر بات کر چکے ہیں اور walkout بھی کر چکے ہیں۔

ڈاکٹر مراد راس: آپ یہ بھی دیکھیں کہ اس عورت نے خودکشی کرنے کا انتہائی قدم کیوں اٹھایا؟ وزیر قانون کی طرف سے تو اس پولیس گردی پر پردہ ڈالا گیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! انکوائری کمیٹی کی رپورٹ آنے دیں پھر اس پر بات ہو جائے گی۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! یہ تو پولیس کو cover دیا جارہا ہے اور پولیس کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: عباسی صاحب! رپورٹ آ جانے دیں۔ آپ پہلے بھی اس پر protest کر چکے ہیں۔ رپورٹ آنے کے بعد تمام حقائق آپ کے سامنے آ جائیں گے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! یہ پولیس کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے اور اس کی نااہلی پر پردہ ڈالا جارہا ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: عباسی صاحب! مجھے ایجنڈے کے مطابق چلنے دیں۔ آپ نے کہا تھا کہ اس کا جواب چاہئے اور وزیر قانون نے اس کا تفصیلی جواب دے دیا ہے۔ آپ سب حضرات تشریف رکھیں۔ اب تحریک استحقاق نمبر 2 پیر خضر حیات شاہ کھگہ صاحب کی ہے۔ شاہ صاحب! اپنی تحریک پیش کریں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! یہ مناسب بات نہیں ہے۔ ہمیں بات تو کرنے دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! بہت بات ہو چکی ہے۔ اب مہربانی کر کے تشریف رکھیں۔ محترمہ! تشریف رکھیں۔ آپ اس پر بات کر چکی ہیں اور قائد حزب اختلاف نے بھی اس پر بات کی ہے اور وزیر قانون نے اس کا جواب دے دیا ہے۔ اب آپ اس کی رپورٹ آ جانے دیں پھر اس پر بات کر لیں گے اور اگر آپ کہیں گے تو پولیس کے معاملات پر بحث کے لئے بھی ایک دن رکھ لیا جائے گا۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! ہمیں بات تو کرنے دیں۔ اگر آپ نے ہمیں اس پر بات نہ کرنے دی تو میں احتجاجاً walkout کر جاؤں گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ پہلے walkout کر گئے تھے اور میں نے درخواست کی تو آپ واپس آ گئے۔ اب مہربانی کر کے تشریف رکھیں۔ ڈاکٹر صاحب! تشریف رکھیں۔ عباسی صاحب! آپ بھی مہربانی کر کے بیٹھ جائیں اور اس کی رپورٹ آنے دیں۔ محترمہ! آپ تشریف رکھیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! اگر آپ نے مجھے بات نہ کرنے دی تو میں walkout کر جاؤں گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! مہربانی کر کے walkout نہ کریں۔ آپ تشریف رکھیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! وزیر قانون کا بیان حقائق کے بالکل برعکس ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: انہوں نے کوئی ایسی بات نہیں کی بلکہ یہ کہا ہے کہ جب final inquiry report آئے گی تو وہ اس ایوان کے سامنے پیش کر دی جائے گی۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! وزیر قانون تو پولیس کو cover دے رہے ہیں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں، یہ غلط ہے۔ وہ کسی کو cover نہیں دے رہے۔ عباسی صاحب! اب تشریف رکھیں۔ آپ اس کی رپورٹ آ جانے دیں۔ وہ رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے گی۔ قبل از وقت کوئی بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب رپورٹ آ جائے گی تو پھر آپ جتنا بولنا چاہیں میں آپ کو وقت دوں گا۔ یہ میری commitment ہے کہ جب اس کی رپورٹ ایوان میں پیش ہو گی تو آپ جتنی بات کرنا چاہیں گے میں آپ کو وقت دوں گا۔ اس وقت وزیر قانون بھی ادھر ہوں گے۔ جی، پیر صاحب!

پیر خضر حیات شاہ کھگہ: جناب سپیکر! میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں۔۔۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف بدستور اپنی نشستوں
پر کھڑے ہو کر بات کرنے کی اجازت طلب کرتے رہے)

MR ACTING SPEAKER: Order please. Order in the House.

میں نے آپ سے کہہ دیا ہے کہ جس دن اس کی رپورٹ آ جائے گی اس دن آپ کو بات کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! یہ ایک بہت بڑا واقعہ ہے۔ یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: بالکل یہ بہت بڑا واقعہ ہے۔ آپ اس کی رپورٹ آنے دیں۔ جب رپورٹ ایوان میں پیش ہو گی تو پھر آپ جتنا وقت بولنا چاہیں گے میں آپ کو دوں گا۔ میں عباسی صاحب، ڈاکٹر مراد راس صاحب، محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ، محترمہ شُنیلا رُوت صاحبہ اور ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ تشریف رکھیں۔ اس معاملے پر قائد حزب اختلاف، میاں محمد اسلم اقبال، ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب پہلے بات کر چکے ہیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر!اس کی رپورٹ کب آئے گی؟

جناب قائم مقام سپیکر: وزیر قانون صاحب!اس کی رپورٹ کب تک آ جائے گی؟

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ / قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): جناب سپیکر! بات یہ ہے کہ میں نے اس واقعہ کی مذمت کی ہے،اس کے اُوپر اظہار افسوس کیا ہے اور حقائق کے علاوہ ایک لفظ نہیں کہا۔نادر کسی جاگیر دار یا زمیندار کا بیٹا ہوتا تو بالکل میں اس کے پورے کوائف یہاں پر بیان کرتا اور نادر کا تعلق اسی فیملی سے ہے تو اس حقیقت کو حکومت،پولیس اور نہ ہی حزب اختلاف چھپا سکتی ہے۔دوسرا ایڈیشنل آئی جی پولیس موقع پر تفتیش کے لئے گئے ہیں۔انہیں وزیر اعلیٰ پنجاب نے چوبیس گھنٹے کا وقت دیا ہے۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ کل تک اپنی رپورٹ مکمل کر کے آ جائیں گے۔انشاء اللہ تعالیٰ پیر کو اس رپورٹ کی کاپی اور اس سے متعلق حقائق ایوان کی میز پر رکھ دیئے جائیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی،آپ سب پیر تک انتظار کر لیں۔عباسی صاحب!اب پلیز تشریف رکھیں۔جی،پیر صاحب!

تحاریک استحقاق

(۔۔۔جاری)

ایس ایچ او تھانہ غلہ منڈی ساہیوال کا معزز ممبر اسمبلی کا فون سننے

اور ملاقات سے انکار

پیر خضر حیات شاہ کھگہ: جناب سپیکر!میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو کہ اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔معاملہ یہ ہے کہ میں نے مورخہ 21۔جنوری2014 کو دوپہر 11.57 پر ایس ایچ او،غلہ منڈی ساہیوال انسپکٹر فرخ کے موبائل فون پر کال کی اور کہا کہ میرے پاس ایک بندہ آیا ہے جو بڑا مظلوم ہے،اس کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے،اس کی ایف آئی آر درج کروانی ہے اور میں اس سلسلے میں آپ سے ملنا چاہتا ہوں۔اس نے کہا کہ میں ابھی تو تھانے سے باہر جا رہا ہوں آپ شام سات بجے آ جائیں۔میں نے شام سات بجے ایس ایچ او کو بار ہا فون کیا لیکن اس نے میرا فون attend نہیں کیا اور بعد ازاں فون بند کر دیا۔میں نے بندہ بھیج کر پتا کرایا تو پتا چلا کہ ایس ایچ او تھانے میں موجود ہے۔میں تھانے پہنچا تو ملازمین نے بتایا کہ ایس ایچ او ساتھ کوارٹر میں بیٹھے ہیں۔میں نے کہا کہ جا کر انہیں بتائیں کہ میں نے ملنا ہے وہ

ملازم واپس آیا اور کہا کہ صاحب گشت پر چلے گئے ہیں۔ میں نے کہا کہ گاڑی تھانے میں موجود ہے اور ایس ایچ او ابھی کوارٹر پر موجود تھے تو گشت پر کیسے چلے گئے؟ اس پر پولیس ملازمین نے کہا کہ ہم تو چھوٹے ملازم ہیں ہمیں جو حکم ملا وہ آپ کو بتا دیا۔ بعد میں ایس ایچ او نے مدعی سے رابطہ کر کے اُس کی بہت بے عزتی کی اور کہا کہ آپ ابھی تو ایم پی اے کو لائے ہو اور میں نے جس طرح کا سلوک اس کے ساتھ کیا ہے وہ سب آپ نے دیکھ لیا ہے۔ اب اگر کسی کو ساتھ لائے تو آپ کو اس کا انجام بھگتنا پڑے گا لیکن اس سے اگلے ہی دن مدعی نے پیسے دے کر اسی ایس ایچ او سے اسی تھانے میں ایف۔ آئی۔ آر درج کروائی جس کے سارے ثبوت میرے پاس موجود ہیں۔ ایک طرف تو ایس ایچ او موصوف میرے کہنے پر کام کرنا تو کجا میرا فون سننے کے لئے تیار نہیں، میں تھانے گیا تو وہ مجھے ملنے کی بجائے کوارٹر میں جا کر بیٹھ گیا اور جھوٹ بولا کہ گشت پر ہے اور دوسری طرف جب اس کی جیب گرم ہوئی تو فوری طور پر ایف آئی آر درج کر لی اور اس نے یہ ثابت کر دیا کہ کوئی بھی مظلوم شخص اپنی دادرسی کے لئے کسی منتخب نمائندے کے پاس نہ جائے بلکہ پیسے لے کر direct میرے پاس آئے ورنہ اس کی کوئی شنوائی نہیں ہوگی۔ ایس ایچ او موصوف نے میرا فون سننے اور مجھے ملنے سے انکار کر کے میرا استحقاق مجروح کیا ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک استحقاق کو باضابطہ قرار دے کر اس کو مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کھگہ صاحب! کیا آپ کوئی شارٹ سٹیٹمنٹ دینا چاہتے ہیں۔

پیر خضر حیات شاہ کھگہ: جناب سپیکر! میں چاہوں گا کہ اس کو مزید verify کیا جائے کہ یہ ایف آئی آر کیوں درج نہیں کی گئی؟ ایک road accident ہوا تھا جس کو دو ہفتہ late کر کے ایف آئی آر درج کی گئی۔ آخر اس کی وجہ کیا ہے، اس کی findings بھی اس ایوان میں پیش کی جائیں تاکہ اس ایوان کو پتا ہو کہ لوگوں کے ساتھ اس طرح کیوں زیادتی ہو رہی ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ / قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس کا جواب ابھی موصول نہیں ہوا اسے اگلے ہفتہ کے لئے pending کر دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: ٹھیک ہے۔ اس تحریک استحقاق کو اگلے ہفتہ کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک استحقاق رانا طاہر شبیر صاحب کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اس تحریک استحقاق کو pending کیا جاتا ہے۔

تحاریک التوائے کار

جناب قائم مقام سپیکر: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔پہلی تحریک التوائے کار محترمہ گُلناز شہزادی صاحبہ کی ہے۔

پنجاب ایجوکیشن کمیشن اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس کے عدم رابطہ کی وجہ سے ہزاروں طلباء وطالبات مشکلات کا شکار

محترمہ گُلناز شہزادی: جناب سپیکر!میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے پبلک سروس کمیشن اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس میں Coordination نہ ہونے کی وجہ سے ہزاروں طلباء و طالبات اور تعلیمی ادارے مشکلات کا شکار ہیں۔فروری2014 میں ہونے والے 8th کلاس کے امتحانات میں پبلک ایجوکیشن کمیشن کی طرف سے Provided date sheet میں صرف پانچ Subjects شامل کئے گئے جو website پر available ہیں۔اس date sheet کے قریباً ڈیڑھ ماہ بعد District Level پر ایک اور ڈیٹ شیٹ provide کی گئی جس میں آٹھ مضامین کو شامل کیا گیا۔پہلی آنے والی date sheet کے بعد ہوم اکنامکس / آرٹ، عربی اور Social Studies کے ساتھ in touch نہ رہنے کی وجہ سے تمام گورنمنٹ سکولز، طلباء اور طالبات کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔8th کلاس کے امتحانات میں بہتر نتائج حاصل کرنے اور unfair means کو prevent کرنے کے لئے اس mismanagement کے خلاف ضروری اقدام کئے جائیں اور District Level پر لئے جانے والے تینوں پیپرز کو cancel کیا جائے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین): جناب سپیکر!اس تحریک التوائے کار کا جواب ابھی موصول نہیں ہوا اسے اگلے ہفتہ کے لئے pending کر لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ تحریک التوائے کار اگلے ہفتہ کے لئے pending کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 257/14 ڈاکٹر مراد راس صاحب اور جناب احمد خان بھچر صاحب کی طرف سے ہے۔جی،ڈاکٹر صاحب!

ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی جانب سے کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹوں کی فراہمی میں گھپلوں کا انکشاف

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ نئی بات مورخہ 16۔فروری 2014 کی خبر کے مطابق 2006 میں پنجاب میں گاڑیوں، موٹر سائیکلوں، رکشہ اور ٹرکوں کے مالکان کو کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹیں فراہم کرنے کا منصوبہ شروع کیا گیا تھا۔ پنجاب کے سابق سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن خواجہ شمائل جو اس وقت بھی اعلیٰ عہدے پر تعینات ہیں نے 2006 میں گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی رجسٹریشن کے وقت انہیں کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹیں محکمہ ایکسائز کی جانب سے دینے کی تجویز پیش کی تھی جسے منظور کر کے تین ایم کمپنی کو پلیٹیں بنانے کا ٹھیکہ دے دیا گیا۔ کمپنی نے بیوروکریسی سے ملی بھگت کر کے ظاہر کیا کہ پلیٹوں کا خام مال جرمنی سے درآمد کیا جاتا ہے جبکہ پلیٹیں کراچی کی ایک مقامی کمپنی سے تیار کرائی جارہی تھیں۔ ان پلیٹوں میں کوئی کمپیوٹرائز چپ تھی نہ کیمرا جو محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کا اصل منصوبہ تھا۔ خواجہ شمائل نے اپنے دست راست فیصل قریشی کو نمبر پلیٹوں کا پراجیکٹ ڈائریکٹر مقرر کیا جس نے نیشنل بنک سیکرٹریٹ میں ریوالونگ فنڈ کھلوایا جو غیر قانونی تھا اور سرکاری محکموں میں اپنی طرز کی پہلی مثال ہے۔ ذرائع کے مطابق اس فنڈ سے اربوں روپے اس پراجیکٹ کو چلانے والے افسروں کے اکاؤنٹ میں منتقل ہوئے جس سے انٹی کرپشن کی تحقیقاتی ٹیم کو اس کا ریکارڈ فراہم نہیں کیا جارہا ہے۔ اس وقت بھی انکوائری شروع کی گئی لیکن مذکورہ افسروں نے اثر ورسوخ سے اسے رکوالیا ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس کا جواب ابھی موصول نہیں ہوا اسے اگلے ہفتہ کے لئے pending کر لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ تحریک التوائے کار اگلے ہفتہ کے لئے pending کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 14/274 جناب محمد صدیق خان صاحب، محترمہ شُنیلا رُوت صاحبہ، محترمہ سعدیہ سہیل رانا صاحبہ کی طرف سے ہے۔ جی، محترمہ!

لاہور سٹی پیکج کے تحت چار بڑے شہروں کا ترقیاتی بجٹ سٹی گورنمنٹ لاہور کو جاری کرنا

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "دُنیا" مورخہ 23۔فروری 2014 کی خبر کے مطابق محکمہ خزانہ نے چار بڑے شہروں کا ترقیاتی بجٹ سٹی گورنمنٹ لاہور کو جاری کر دیا۔ لارج سٹی پیکج کے تحت فیصل آباد، گوجرانوالہ، ملتان اور راولپنڈی کے 41 کروڑ روپے سے زائد کے فنڈز لاہور کی سکیموں پر خرچ کئے جائیں گے۔ محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے بلاک ایلوکیشن سے فنڈز کی دیگر سکیموں میں منتقلی کی منظوری دے دی ہے جس کے بعد فنڈز کا اجراء کیا گیا۔ چار بڑے شہروں کا ترقیاتی بجٹ جو مرحلہ وار سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کو جاری کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلہ میں 5 کروڑ بعد ازاں 8 کروڑ اور 6 کروڑ 70 لاکھ شامل ہیں۔ فیصل آباد، گوجرانوالہ، ملتان اور راولپنڈی کے ترقیاتی بجٹ سے 21 کروڑ 10 لاکھ روپے کی الگ کٹوتی کر کے ریسکیو 1122 کو سٹی گورنمنٹ لاہور کے توسط سے فنڈز جاری کئے گئے ہیں۔ لاہور کے علاوہ دیگر چار شہروں میں فنڈز کا اجراء نہ ہونے سے لارج سٹی پراجیکٹ کی مجوزہ سکیمیں اس سال مکمل نہیں ہو سکیں گی۔ جاری ترقیاتی کام بھی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس کا جواب ابھی موصول نہیں ہوا اسے اگلے ہفتہ کے لئے pending کر دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ تحریک التوائے کار اگلے ہفتہ کے لئے pending کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 14/275 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب کی طرف سے ہے۔ جی، چودھری صاحب!

سیکنڈری بورڈ لاہور کا جعلی اسناد کی تیاری روکنے کے بہانے چار لاکھ روپے کی بجائے چار کروڑ روپے خرچ کرنے کا انکشاف

چودھری عامر سلطان چیمہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "خبریں" مورخہ 24۔فروری 2014 کی خبر کے مطابق سیکنڈری بورڈ لاہور نے جو کام 4 لاکھ میں ہو سکتا ہے اس کے لئے 4 کروڑ خرچے کی تیاری مکمل کر لی۔ غریب طلباء وطالبات کی فیسوں سے اکٹھی ہونے والی رقم سے اسناد کے لئے مہنگا کاغذ خریدا جا رہا ہے۔ جس کے اصل یا نقل ہونے کی تصدیق صرف سیکنڈری بورڈ لاہور ہی کرے گا اور مہنگا کاغذ خریدنے کا بہانہ یہ بنایا جا رہا ہے کہ اس سے آئندہ جعلی اسناد نہیں بن سکیں گی کیونکہ اس میں 9 سکیورٹی فیچر ڈالے جائیں گے جس سے اس طرح کی سند بنانا ممکن نہیں رہے گا حالانکہ سند پرانے ڈیزائن اور کاغذ کی ہو یا نئے ڈیزائن اور کاغذ کی اس کے جعلی یا اصلی ہونے کے بارے میں جب سیکنڈری بورڈ نے ہی فیصلہ کرنا ہے تو پھر کاغذ 4 لاکھ روپے کا ہو یا پھر 4 کروڑ روپے کا اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ صرف 4 لاکھ سالانہ کی قربانی دے کر یہی کام سیکنڈری بورڈ کی انتظامیہ تصدیق کا عمل مفت کر کے سرانجام دے سکتی ہے جس سے سند کی نقل بنانے والوں کا کاروبار بھی ختم ہو جائے گا اور سیکنڈری بورڈ لاہور کے 4 کروڑ روپے بھی بچ سکتے ہیں لیکن لگتا ایسے ہے کہ جیسے سیکنڈری بورڈ کی انتظامیہ کسی مخصوص مقصد یا لالچ کے باعث یہ کام کرنے کے لئے بضد ہے اور اپنا اندرونی سسٹم معمولی سی توجہ سے بہتر بنا کر جعلی اسناد کی روک تھام کی بجائے 4 کروڑ روپے ہر حالت میں خرچ کرنا چاہتی ہے حالانکہ اس رقم کو بچا کر غریب طلباء وطالبات کو فیسوں میں ریلیف بھی دیا جا سکتا ہے۔ تعلیمی حلقوں نے سیکنڈری بورڈ لاہور کی جانب سے اپنا اندرونی نظام بہتر بنانے کی بجائے خطیر رقم اپنے اللے تللوں پر خرچ کرنے کی شدید مخالفت کی ہے اور ان حلقوں کا کہنا ہے کہ چیئرمین، سیکرٹری اور کنٹرولر چونکہ ڈیپوٹیشن پر سیکنڈری بورڈ میں آتے ہیں اس لئے بورڈ کے نظام کو بہتر بنانے کی بجائے اپنے مخصوص مقاصد کے لئے لاہور بورڈ کے خزانے میں موجود خطیر رقم کو فضول اور لاحاصل منصوبوں پر خرچ کر کے اپنے تعلیمی اداروں میں واپس چلے جاتے ہیں۔ ہر نیا آنے والا بھی پچھلے کی پیروی کرتا چلا جاتا ہے۔ تعلیمی حلقوں نے وزیراعلیٰ سے بورڈ حکام کی جانب سے اپنا سسٹم بہتر بنانے کی بجائے اس فضول خرچی کرنے کی کوشش کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس کا جواب ابھی موصول نہیں ہوا اسے اگلے ہفتہ کے لئے pending کر لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ تحریک التوائے کار اگلے ہفتہ کے لئے pending کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 14/294 بھی چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب کی ہے۔ جی، چودھری صاحب!

فاڈر ریسرچ انسٹیٹیوٹ سرگودھا کے نااہل عملہ کی وجہ سے حکومت کو سالانہ کروڑوں روپے نقصان کا انکشاف

چودھری عامر سلطان چیمہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ سرگودھا میں محکمہ زراعت کے ادارہ فاڈر ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے پاس تقریباً 150 ایکڑ زمین چارہ جات کے بیجوں کی تحقیق اور چارہ جات کے اعلیٰ قسم کے بیجوں کی کسانوں کو فراہمی کے لئے مختص ہے۔ یہ پاکستان میں پہلا ادارہ ہے جس نے چارہ جات کے اعلیٰ قسم کی اقسام دریافت کی ہے لیکن آج کل بدقسمتی سے یہ ادارہ نالائق عملے کی وجہ سے زوال پذیر ہے۔ عملے کی نااہلی کی وجہ سے نہ صرف ادارے کی کارکردگی متاثر ہو رہی ہے بلکہ حکومت کو سالانہ کروڑوں روپے کا نقصان بھی ہو رہا ہے اور یہاں پر تعینات عملہ نے عرصہ دراز سے کوئی نئی قسم کے چارہ جات کے بیج دریافت نہیں کئے۔ سائنسدانوں نے اس عرصے کے دوران ایک بھی ریسرچ پبلیکیشن نہ کی ہے۔ اس ادارے کے سائنسدان ماہانہ ایک لاکھ روپیہ تنخواہ لے رہے ہیں مگر کارکردگی صفر ہے۔ ان کی نااہلی کی وجہ سے جونیئر سائنس دانوں کی کارکردگی پر بھی برا اثر پڑ رہا ہے۔ اکثر اس ادارے کا عملہ زرعی ادویات کا ذاتی کاروبار کرتے ہیں اور اس ادارے کو ناقص زرعی ادویات مہنگے داموں فروخت کرتے ہیں جس کی وجہ سے ادارے میں بیجوں کی پیداوار بہت کم ہو رہی ہے جس کی تازہ مثال برسیم 60 کنال سے صرف ایک من پیدا ہو رہا ہے۔ حالانکہ ماضی میں ایک کنال رقبہ سے ایک من برسیم کا بیج حاصل کیا جا تا رہا ہے۔ اس طرح کم پیداوار سے حکومت کو اس مد میں تقریباً 7 لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ اس طرح گندم کی 33 کنال رقبے سے صرف 2800 کلوگرام گندم کی پیداوار حاصل کی گئی جو کہ انتہائی کم ہے حالانکہ گندم کی فصل تمام کھادیں بروقت پانی مہیا کیا گیا اور اس مد میں بھی حکومت کو ہزاروں روپے کا نقصان پہنچایا گیا اور ادارے نے دو ایکڑ زمین پر آم کی فصل بیچ کر تمام رقم اپنی جیب میں ڈال لی اور سرکاری خزانے میں کوئی پیسا جمع نہ کرایا۔

فاڈر ریسرچ انسٹیٹیوٹ سرگودھا کا اعلیٰ بیج پیدا کرنے کی وجہ سے ملکی سطح پر بہت مشہور ہے لیکن عدم دلچسپی کی وجہ سے سرگودھا میں لوبرن کے بیج کا ایک دانہ بھی نہیں بنایا جا رہا ہے۔اسی طرح باقی فصلوں کا بیج بھی نہ ہونے کے برابر ہے۔ادارے کی قیمتی مشینری کھلے آسمان کے نیچے پڑی ہے نہ ہی اسے استعمال میں لایا گیا ہے، کچھ مشینیں کئی کئی لاکھوں کی خریدی گئی ہیں لیکن آج تک اسے استعمال میں نہ لایا جا سکا بلکہ کھلے آسمان کے نیچے پڑی خراب ہو رہی ہیں۔ ان نالائق اور نااہل زرعی سائنسدانوں کی وجہ سے حکومت کو کروڑوں کا نقصان ہو رہا ہے۔ حکومت پنجاب کو چاہئے کہ فاڈر ریسرچ انسٹیٹیوٹ سرگودھا کو ایک نئے سرے سے ایک فعال اور اعلیٰ کارکردگی کا حامل ادارہ بنایا جائے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس کا جواب ابھی موصول نہیں ہوا اسے اگلے ہفتہ کے لئے pending کر لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ تحریک التوائے کار اگلے ہفتہ کے لئے pending کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 315/14 ڈاکٹر مراد راس صاحب اور جناب احمد خان بھچر صاحب کی طرف سے ہے۔ جی، بھچر صاحب!

ہسپتالوں کا ویسٹ تلف نہ کرنے کی وجہ سے موذی امراض میں اضافہ

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "نوائے وقت" مورخہ 25۔فروری 2014 کی خبر کے مطابق لاہور محکمہ صحت کی عدم توجہ اور سرکاری ہسپتالوں کے ایم ایس و دیگر انتظامیہ کی نااہلی کے باعث ہسپتالوں میں میڈیکل ویسٹ کو تلف نہ کرنے سے متعدد موذی امراض پھوٹنا شروع ہو گئے ہیں۔ میو، جناح اور گنگارام ہسپتال میں جا بجا ویسٹ پڑا ہونے سے ہیپاٹائٹس کا مرض بڑھنے لگا ہے۔ چلڈرن، جنرل اور سروسز ہسپتال میں دیگر انفیکشن کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ حکومت پنجاب کے احکامات کے باوجود ہسپتالوں میں میڈیکل ویسٹ کے ہر طرف ڈھیر نظر آتے ہیں۔ ہسپتال کی حدود نشہ کرنے والے افراد استعمال شدہ سرنجوں کا سرعام استعمال کرتے نظر آتے ہیں۔ سرجیکل آلات کو ایسے ہی پھینک دیا جاتا ہے۔ شہریوں نے حکومت پنجاب سے

اس صورت حال کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس کا جواب ابھی موصول نہیں ہوا اسے اگلے ہفتہ کے لئے pending کر لیں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! ہم بہت محنت کر کے ایوان میں بزنس لے کر آتے ہیں اور یہاں ان کے جواب نہیں آتے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ان سب تحاریک کے جواب آئیں گے۔ میں اس پر already notice لے چکا ہوں۔ یہ تحریک 5۔مارچ کو گئی ہے۔ میں نے پارلیمانی سیکرٹری صاحب کو جو کہنا تھا وہ میں کہہ چکا ہوں۔ انہوں نے پورے departments کو letters بھی لکھ دیئے ہیں۔ اگلے ہفتہ میں انشاء اللہ سب کا جواب آ جائے گا۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ تحریک التوائے کار اگلے ہفتہ کے لئے pending کی جاتی ہے۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! ہمارے جو اضلاع پسماندہ ہیں ان کے ہسپتالوں کا بھی بُرا حال ہے۔ اسی رپورٹ میں اس کو بھی شامل کر لیں اور ان کی تفصیلات بھی منگوا لیں، خصوصاً میانوالی کی رپورٹ منگوا لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: گوندل صاحب! آپ اس کی بھی تفصیل منگوا لیں۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 321/14 محترمہ حنا پرویز بٹ صاحبہ کی طرف سے ہے۔ جی، محترمہ!

جلال کولڈ سٹوریج سگیاں پُل لاہور سے غیر قانونی، مردار اور مضر صحت گوشت برآمد

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "نئی بات" مورخہ 28۔فروری 2014 کے مطابق "سلاٹر ہاؤس میں مردار گوشت کا انکشاف" تفصیل یوں ہے کہ جلال کولڈ سٹوریج نزد سگیاں پل میں غیر قانونی طور پر قائم سلاٹر ہاؤس میں

چھاپے کے دوران چار ہزار کلو گرام مضر صحت گوشت قبضے میں لے کر تلف کر دیا گیا۔اس گوشت پر کینٹ
مذبحہ خانے کی مہر لگی ہوئی تھی۔یہ تو صرف ایک غیر قانونی سلاٹر ہاؤس سے اتنی بڑی مقدار میں مردار گوشت برآمد ہوا ہے اور ایسے کئی غیر قانونی سلاٹر ہاؤس قائم ہیں جو اس مکروہ اور گھناؤنے کاروبار میں ملوث ہیں اور شہریوں کو مردار اور مضر صحت گوشت کھلا رہے ہیں۔یہ لوگ دیدہ دلیری سے نہ صرف غیر اسلامی اور غیر قانونی کام کر رہے ہیں بلکہ شہریوں کی زندگیوں سے بھی کھیل کر اپنی تجوریاں بھر رہے ہیں۔اس خبر سے بالعموم پنجاب بھر اور بالخصوص لاہور کی عوام میں شدید غم و غصہ، بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین): جناب سپیکر!اس تحریک التوائے کار کا جواب موصول ہو گیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پڑھیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین): جناب سپیکر!یہ ایک اہم مسئلہ ہے جس کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔صوبائی دارالحکومت لاہور میں غیر قانونی slaughtering--

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر!حکومتی ممبر کی تحریک کا جواب آگیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ نزدیک کا تھا اس لئے موصول ہو گیا ہے۔جی، گوندل صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین): جناب سپیکر!لاہور میں غیر قانونی slaughtering میں ملوث مافیا کے خلاف ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور محکمہ لائیو سٹاک کی طرف سے کارروائیاں عمل میں لائی گئی ہیں۔اس سلسلہ میں سیکرٹری لائیو سٹاک اور کمشنر لاہور ڈویژن نہ صرف لاہور بلکہ ارد گرد کے اضلاع میں بھی سخت کارروائی کرنے اور غیر قانونی slaughtering کو روکنے کے لئے تمام ممکنہ اقدامات کر رہے ہیں۔محکمہ لائیو سٹاک اور سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نے کارروائی کر کے 14 قصابوں کے خلاف ایف آئی آر درج کروائیں اور 3968 کلو گرام مضر صحت گوشت جو کہ قریبی اضلاع سے لا کر cold storage میں رکھا گیا تھا اس کو ضائع کیا گیا۔اس کے علاوہ پچھلے دو

ماہ کے دوران 295 لوگوں کے خلاف مقدمات درج کئے گئے اور 10154 کلوگرام مضر صحت گوشت کو بھی تلف کیا گیا۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس کا جواب آ گیا ہے اس لئے یہ تحریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 328/14 بھی محترمہ حنا پرویز بٹ صاحبہ کی طرف سے ہے۔ جی، محترمہ!

لاہور میں متعلقہ ادارے کی غفلت کی وجہ سے ون ویلنگ کے واقعات کے نتیجے میں ہلاکتوں میں اضافہ

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "نئی بات" مورخہ 3۔مارچ 2014 کے مطابق "تین ماہ کے دوران ون ویلنگ کرتے گیارہ نوجوان ہلاک 143 زخمی" تفصیل یوں ہے کہ لاہور کی اہم شاہراہوں اور دیگر چھوٹی بڑی سڑکوں پر تین ماہ کے دوران ون ویلنگ کرتے ہوئے 143 سے زائد نوجوان زخمی ہو کر ہسپتالوں میں پہنچ گئے جبکہ گیارہ سے زائد ہلاک ہو گئے۔ پولیس کارروائی ڈالنے کے لئے درجنوں نوجوانوں کو ویلر قرار دے کر گرفتار کرنے کے بعد رشوت لے کر چھوڑ دیتی ہے اس لئے ان واقعات میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ ویلروں کی فیورٹ سڑکوں میں مال روڈ، جیل روڈ، فیروزپور روڈ، کینال روڈ، جی ٹی روڈ، گلبرگ مین بلیوارڈ، بند روڈ، ایئرپورٹ روڈ اور اندرون شہر کی مختلف سڑکیں شامل ہیں جن پر ویلروں کے مقابلے ہوتے ہیں اور ان پر لاکھوں روپے کا جواء بھی ہوتا ہے۔ ویلر مقابلے کے لئے سپیشل موٹر سائیکلیں مکینکوں سے بھاری رقم خرچ کر کے تیار کرواتے ہیں جن پر نئی موٹر سائیکل سے بھی زیادہ خرچ آتا ہے۔ پنجاب اسمبلی نے اس خطرناک برائی جس میں انتہائی قیمتی جانیں ضائع ہوتی ہیں اور کئی گھروں میں صف ماتم بچھ جاتا ہے کی روک تھام کے لئے قانون سازی کی تھی لیکن متعلقہ ادارے جنہوں نے اس پر عملدرآمد کروانا تھا وہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں غفلت برت رہے ہیں۔ جس وجہ سے آئے روز ایسے حادثات رونما ہو رہے ہیں اور ان میں زخمیوں کے ساتھ ساتھ ہلاکتیں بھی ہوتی ہیں۔ اس پر لاہور کے شہریوں میں شدید بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین): جناب سپیکر!اس میں گزارش ہے کہ اسے اگلے ہفتہ کے لئے pending کرلیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ تحریک التوائے کار اگلے ہفتہ کے لئے pending کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 14/329 ڈاکٹر محمد افضل صاحب، چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب اور سردار وقاص حسن موکل صاحب کی طرف سے ہے۔ جی، چودھری صاحب!

محکمہ صحت کی عدم توجہی کی وجہ سے لاہور کے سرکاری ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی کمی کے باعث مریضوں کو پریشانی کا سامنا

چودھری عامر سلطان چیمہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیربحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کردی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "خبریں" مورخہ 3۔مارچ2014 کی خبر کے مطابق صوبائی دارالحکومت کی ایک کروڑ 20لاکھ کی آبادی کے لئے لاہور کے بڑے چھوٹے سرکاری ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی تعداد چند سو بھی نہیں ہے جبکہ محکمہ صحت کے اعلیٰ افسران مصنوعی سانس بحال رکھنے کی مشینوں کی کمی کو پورا کرنے سے جان بوجھ کر پہلو تہی کر رہے ہیں۔ سرکاری ہسپتالوں میں غریب لواحقین نظر آتے ہیں لیکن ان کا کوئی پرسان حال نہیں۔ اپنے پیاروں کی سانسوں کو بحال رکھنے کے لئے ہسپتال کی انتظامیہ کی منت سماجت کرنے لگے۔ وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کی ذاتی کوششوں سے شاہدرہ کی عوام کے لئے بننے والا گورنمنٹ ہسپتال شاہدرہ میں وینٹی لیٹرز موجود ہیں لیکن اینستھزیا کے ڈاکٹر نہ ہونے کی وجہ سے وینٹی لیٹرز فنکشنل نہیں ہوسکے۔ بیشتر مریضوں کے لواحقین کو پرائیویٹ ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز حاصل کرنے کے مشورے دیئے جاتے ہیں لیکن پرائیویٹ ہسپتالوں میں موجود وینٹی لیٹرز غریب مریضوں کی پہنچ سے دور ہیں۔ محکمہ صحت کے اعلیٰ افسران نے سرکاری ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی کمی بارے معلوم ہونے کے باوجود بھی حکومت کو سب اچھا کی رپورٹ فراہم کرنے کا سلسلہ شروع کررکھا ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین): جناب سپیکر!اس میں گزارش ہے کہ اسے اگلے ہفتہ کے لئے pending کرلیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ تحریک التوائے کار اگلے ہفتہ کے لئے pending کی جاتی ہے۔ اب تحاریک التوائے کار کا وقت ختم ہوتا ہے۔

سرکاری کارروائی

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

جناب قائم مقام سپیکر: اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈا پر درج ذیل سرکاری کارروائی ہے۔

پنجاب پنشن فنڈ برائے سال 11-2010 اور 12-2011 کی سالانہ رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

MR ACTING SPEAKER: Annual Reports of the Punjab Pension Fund for the year 2010-11 & 2011-12 Minister for Law!

MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT AND COMMUNITY DEVELOPMENT/LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I lay the Annual Reports of the Punjab Pension Fund for the Year 2010-11 & 2011-12.

MR ACTING SPEAKER: The Annual Reports of the Punjab Pension Fund for the Year 2010-11 & 2011-12 has been laid.

آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہذا اجلاس بروز سوموار مورخہ 17-مارچ 2014 سہ پہر 3:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

AAMIR SULTAN CHEEMA, CH.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Disclosure of heavy loss to Government due to ineligible staff of Fodder Research Institute Sargodha 594

-Disclosure of spending rupees 40 million instead of rupees 4 lac by Secondary Board Lahore on the lame excuse of preparation of superior quality certificates 593

-Increase in diseases of animals due to non-allocation of funds for medicines in veterinary hospitals of Sargodha 456

-Problems faced by patients due to shortage of ventilators in hospitals of Lahore due to negligence of Health Department 599

-Shortage of necessary articles in Health Centres of Sargodha due to before time completion of the budget of Health Department 457

BILL *(Discussed)***-** 132

-THE PUNJAB FAIR REPRESENTATION OF WOMEN BILL, 2014 65

questions REGARDING-

-Details about case registered in Police Stations of Sargodha *(Question No. 778*)* 157

-Details about establishment of new graveyard at Babu Sabu Interchange Lahore *(Question No. 67*)* 69

-Registration of cases of robbery in Police Station Ghalib Market Lahore and other details *(Question No. 1121*)* 357

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during session held on 12th March, 2014

ABDUL RAUF, RANA

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Punjab Development of Cities (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.1 of 2014) 74

ABU HAFS MUHAMMAD GHIYAS-UD-DIN, MR.

question REGARDING-

-Construction and repair of roads of Shakargarh, Narowal *(Question No. 371*)* 170

PAGE NO.

ADDRESS TO THE HOUSE by-
-Chief Minister of the Punjab (Muhammad Shahbaz Sharif, Mian*)* 142
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Conspiracy of LDA for bogus auction of quarters situated at Mohni Road Lahore 220
-Corruption and bribery in TMA Darya Khan 322

-Demand for holding inquiry about remittance of fine amounting to Rs.230 million imposed upon Laptop repairing company on breach of contract 218
-Disclosure of embezzlements in provision of computerized number plates by Excise & Taxation Department 591
-Disclosure of heavy loss to Government due to ineligible staff of Fodder Research Institute Sargodha 594
-Disclosure of spending rupees 40 million instead of rupees 4 lac by Secondary Board Lahore on the lame excuse of preparation of superior quality certificates 593
-Discovery of illegal and unhygienic meat of dead animals from Jallal Cold Storage Saggian Bridge Lahore 596
-Exploitation of farmers of sugarcane by sugar mafia and middlemen at start of crushing season 219
-Hold of estate agents and capitalists over LDA City Housing Scheme and deprivation of mediocres of their rights 324
-Illegal possession over Auqaf Unit No.30 Chak No.43, Northern Sargodha with connivance of departmental staff 450
-Increase in deaths in incidents of one wheeling in Lahore due to negligence of concerned department 598
-Increase in diseases of animals due to non-allocation of funds for medicines in veterinary hospitals of Sargodha 456
-Increase in fatal diseases due to not destroying waste of hospitals 595
-Increase in problems of business market of Anarkali Lahore due to carelessness of Government 317
-Issuance of development fund of four big cities to City Government Lahore under Large City Package 592
-Looting the people by Eden Developers Lahore 449
-Non-availability of drinking water in Gujrat city due to irresponsible behaviour of concerned department and TMA 81
-Non-availability of furniture in many schools of Baseerpur and adjacent villages 218
-Non-availability of modern equipment and financial crisis to employees in Fire Brigade 459
-Non-availability of new syllabus to students of 8th class due to stubbornness of Schools Education Department 317
-Once again ignoring the shifting of 267 dangerous declared factories by District Government Lahore 454

	PAGE NO.
-Openly sale of unhygienic cooking oil prepared by chicken-waste in Lahore	217
-Problems faced by farmers due to late starting of crushing season by owners of sugar mills	319
-Problems faced by patients due to out of order X-Ray Machines in hospitals of Lahore due to carelessness of concerned department	452
-Problems faced by patients due to shortage of ventilators in hospitals of Lahore due to negligence of Health Department	599
-Problems faced by other allottes due to encroachments by allottees of ground floor of GOR-IV Khushnuma	80
-Problems faced by passengers due to not extension of Multan Road Lahore from Sodiwal to Samanabad	75
-Problems faced by patients due to non-availability of medicines in BHUs and dispensaries of Lahore	461
-Problems faced by people due to changing map and project of construction of road from LOS to Multan Road Lahore	84
-Problems faced by people due to non-availability of space in graveyards in area from Chauburji to Yateem Khana Lahore	452
-Problems faced by students due to non–coordination between Punjab Education Commission and District Education Officers	590
-Problems faced by tourists due to parking of irrelevant vehicles in surroundings of Badshahi Mosque & Lahore Fort	322
-Recruitment of favorite and incapable persons in University of Education by Vice Chancellor	320
-Restart of construction of sealed plaza at Mall Road Lahore without permission of Chief Secretary	455
-Sale of poisonous and dead Cattle's meat in Lahore	448
-Shortage of necessary articles in Health Centres of Sargodha due to before time completion of the budget of Health Department	457
ADNAN FAREED, QAZI	
questions REGARDING-	
-Details about canals irrigating land of PP-268, district Bahawalpur *(Question No. 1909*)*	424
-Problem of repair of lift pumps of Abassia Link Canal *(Question No. 2223*)*	427
-Redressal of problems of residential accommodation of MPAs *(Question No. 1910*)*	544
AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-	
-7th March, 2014	3
-8th March, 2014	94
-11th March, 2014	151
-12th March, 2014	249
-13th March, 2014	382

PAGE NO.

-14th March, 2014 512

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Looting the people by Eden Developers Lahore 449

-Problems faced by people due to non-availability of space in graveyards in area from Chauburji to Yateem Khana Lahore 452

questions REGARDING-

-Budget allocation for development of sports in the province and other details *(Question No. 387*)* 279

-Details about action taken against Private Money Lenders in the province *(Question No. 47*)* 19

-Details about construction of Chak Shah Khagga Road district Pakpattan *(Question No. 799*)* 204

-Details about construction of play grounds in PP-229, Pakpattan *(Question No. 382*)* 262

-Details about violation of rules in construction of roads of towns and streets *(Question No. 48*)* 155

-Non-availability of canal water and shortage of agricultural production in PP-229, district Pakpattan *(Question No. 2201*)* 427

-Number of Model Police Stations of the province and other details *(Question No. 381*)* 34

-Number of Rest Houses and Guest Houses of C & W Department and other details *(Question No. 1447*)* 559

-Reasons for delay in holding the elections of Local Bodies in the province *(Question No. 735*)* 204

Resolution REGARDING-

-Demand for publication of NOC from Government in advertisements of housing schemes 238

AHMED KHAN BHACHER. MR

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Corruption and bribery in TMA Darya Khan 322

-Increase in fatal diseases due to not destroying waste of hospitals 595

question REGARDING-

-Non-cancellation of case registred against protestors of load-shedding in Mianwali despite of orders of the Chief Minister *(Question No. 594*)* 49

AHMED SAEED, QAZI

questionS REGARDING-

-Amendment in Police Rules and other details *(Question No. 734*)* 64

-Details of problems of residents of Chauburji Quarters Lahore 540

PAGE NO.

(*Question No. 1871**) 285
-Establishment of Ghazi Sports Complex in district Rahim Yar Khan and other details (*Question No. 736**) 563
-Number of quarters in Chauburji Lahore and other details (*Question No. 1872**)

AHMED YAR HUNJRA, MALIK

question REGARDING-
-Payment of relief fund to the victims of river erosion in district Muzaffargarh and other details (*Question No. 1742**) 422

AKHTAR ALI, BAO

questionS REGARDING-
-Income from Shalimar Garden Lahore and other details (*Question No. 1474**) 290
-Number of employees in Shalimar Garden Lahore and other details (*Question No. 1475**) 291

ALLAUDDIN, SHEIKH

point of order REGARDING-
-Demand for telecasting the proceedings of the Punjab Assembly at private TV Channels 75

AMEER MUHAMMAD KHAN, MR.

question REGARDING- 439
-Details about remodeling of Thal Canal (*Question No. 2810**)

AMJAD ALI JAVAID, MR
PRIVILEGE MOTION regarding- 307
-ABUSING MPA BY EDO HEALTH TOBA TEK SINGH

question REGARDING- 68
-Reinstatement of Police Check Post Akal Wala district Toba Tek Singh (*Question No. 1101**)

ARCHEOLOGY DEPARTMENT-

questionS REGARDING-
-Details about dilapidation of historical buildings in district Chiniot (*Question No. 2069**) 296
-Details about renovation of historical buildings in the province (*Question No. 2959**) 304

	PAGE NO.
-Details about steps taken for development of tourism in Cholistan, Bahawalpur *(Question No. 133*)*	253
-Facilities provided to tourists at Shalimar Garden Lahore and other details *(Question No. 1982*)*	295
-Income from Shalimar Garden Lahore and other details *(Question No. 1474*)*	290
-Number of employees in Lahore Fort and other details *(Question No. 2804*)*	303
-Number of employees in Shalimar Garden Lahore and other details *(Question No. 1475*)*	291
ASIF MEHMOOD, MR.	
point of order REGARDING-	221
-Increase in incidents of robberies in Tench Bhatta Bazar Rawalpindi	
questions REGARDING-	535
-Details about construction and repair of road of tehsil Depalpur, district Okara *(Question No. 1582*)*	530
-Details about reconstruction of road from Depalpur to Wasawewala district Okara *(Question No.1581*)*	
QUORUM-	331
-Indication of quorum of the House during session held on 12th March, 2014	
AUTHORITIES-	
-Of the House	5
AYESHA JAVED, MRS.	
questions REGARDING-	
-Action taken against gamblers (book makers) of cricket in Lahore and other details *(Question No. 351*)*	58
-Number of Police Stations in district Lahore and other details *(Question No. 338*)*	57
AZMA ZAHID BUKHARI, MRS.	
Resolution REGARDING-	
-Demand for making the human rights, included in the constitution, part of syllabus	243

PAGE NO.

B

BILLS-
-Muhammad Nawaz Sharif University of Engineering and Technology Multan Bill, 2014 *(Introduced in the House)* 476
-The Lahore Garrison University Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 481-496
-The Punjab Civil Servants (Amendment) Bill, 2014 *(Introduced in the House)* 332
-The Punjab Development of Cities (Amendment) Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 333, 478-480
-The Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill, 2014 *(Introduced in the House)* 332
-The Punjab Fair Representation of Women Bill, 2014 *(Introduced in the House)* 102
(Considered and passed by the House) 104-142
-The Punjab Industrial Relations (Amendment) Bill, 2014 *(Introduced in the House)* 476
-The Punjab Livestock Breeding Bill, 2014 333
-The Punjab Mental Health (Amendment) Bill, 2014 *(Introduced in the House)* 477
-The Punjab Payment of Wages (Amendment) Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 497-510
-The Punjab Prohibition of Sheesha Smoking Bill, 2014 *(Introduced in the House)* 226
-The Punjab Reproductive, Maternal, Neonatal and Child Health Authority Bill, 2014 *(Introduced in the House)* 477

C

CABINET-
-Of the Punjab 5

Call attention Notices REGARDING- 467
-Details about eight murders in Johar Town Lahore
-Details about kidnap and murder of six years old child in Lalamusa Gujrat 468

CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB
-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian

COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Construction and repair of roads of district Nankana Sahib and other details *(Question No. 3065*)* 570
-Construction of bridge over Ghan Nala district Jhelum *(Question* 523

	PAGE NO.
No. 776)*	
-Construction of bridge over river Chinab at Adda Sheikhupura district Chiniot *(Question No. 1094*)*	558
-Construction of Lahore-Sheikhupura-Faisalabad Highways and details of receipt of toll tax *(Question No. 2429*)*	564
-Contract of Toll Tax at Mustafabad, Ferozpur Road Lahore and other details *(Question No. 2553*)*	567
-Details about construction and repair of road of tehsil Depalpur, district Okara *(Question No. 1582*)*	535
-Details about construction of Ferozpur Road from Lahore to Kasur *(Question No. 2552*)*	566
-Details about construction of Ring Road Faisalabad *(Question No. 3109*)*	571
-Details about contract and construction of new building of Punjab Assembly *(Question No. 2095*)*	551
-Details about development schemes started by C & W Department *(Question No. 3112*)*	572
-Details about dilapidated roads in district Sargodha *(Question No. 3220*)*	575
-Details about making the road from Chichawatni to Jhang via Toba Tek Singh dual way *(Question No. 3025*)*	569
-Details about reconstruction of road from Depalpur to Wasawewala district Okara *(Question No.1581*)*	530
-Details about repair of roads of PP-174, district Nankana Sahib *(Question No. 1998*)*	546
-Details about worst condition of roads of Kot Radha Kishan district Kasur *(Question No.2177*)*	555
-Details about worst condition of Sargodha– Shaheedabad Road Sargodha *(Question No. 3225*)*	576
-Details of problems of residents of Chauburji Quarters Lahore *(Question No. 1871*)*	540
-Extension of road from Chauburji to Sodiwal Lahore and other details *(Question No. 1669*)*	536
-Matter of dilapidated roads of district Toba Tek Singh *(Question No. 1114*)*	519
-Matter of reconstruction of road in Pind Dadan Khan district Jhelum *(Question No. 1251*)*	528
-Number of offices of Buildings Department in district Lahore and other details *(Question No. 1533*)*	560
-Number of quarters in Chauburji Lahore and other details *(Question No. 1872*)*	563
-Number of Rest Houses and Guest Houses of C & W Department and other details *(Question No. 1447*)*	559
-Position of development projects started in the province and other details *(Question No. 2934*)*	567

PAGE NO.

-Position of roads constructed in PP-174, district Nankana Sahib *(Question No. 2010*)* 549
-Problems faced by patients of Civil Hospital Daska due to traffic rush and other details *(Question No. 1709*)* 562
-Redressal of problems of residential accommodation of MPAs *(Question No. 1910*)* 544

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)-*** 253
-On the sad demise of Ex MPA Mr. Meer Badshah Khan Afridi 223
-On the sad demise Qari Ghulam Rasool

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

questions REGARDING- 421
-Cases of water theft in Faisalabad and other details *(Question No. 1574*)* 571
-Details about construction of Ring Road Faisalabad *(Question No. 3109*)*
-Details about development schemes started by C & W Department *(Question No. 3112*)* 572
-Names of Mozas (Villages) of district Faisalabad victimized by erosion of river Ravi and other details *(Question No. 1078*)* 420
-Number of cases registered in Police Station Garrh (PP-58) Faisalabad and other details *(Question No. 667*)* 63
-Registration of cases of murder and robbery in Police Station Garrh, Faisalabad *(Question No. 389*)* 36

QUORUM-
-Indication of quorum of the House during session held on 7th March, 2014 92

f

FAISAL FAROOQ CHEEMA, CH.

questions REGARDING-
-Details about dilapidated roads in district Sargodha *(Question No. 3220*)* 575
-Details about pavement of Behak water course district Sargodha *(Question No. 3227*)* 442
-Details about supply of sanctioned water to Chak No. 45, Southern Sargodha *(Question No. 3219*)* 442
-Details about worst condition of Sargodha–Shaheedabad Road Sargodha *(Question No. 3225*)* 576

PAGE NO.

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

Call attention Notice REGARDING-

-Details about kidnap and murder of six years old child in Lalamusa Gujrat 468

BILLS *(Discussed)*- 487

-The Lahore Garrison University Bill, 2014 344

-The Punjab Development of Cities (Amendment) Bill, 2014 121

-THE PUNJAB FAIR REPRESENTATION OF WOMEN BILL, 2014 200

questions REGARDING- 305

-Details about charging Rs.10 per hour for motorcycle at parking stands in Lahore *(Question No. 637*)* 408

-Details about utilization of budget by Sports Department Lahore *(Question No. 3035*)* 567

-Funds incurred on desilting of minors and water courses in Lahore and other details *(Question No. 1973*)* 203

-Position of development projects started in the province and other details *(Question No. 2934*)* 67

-Reconstruction of roads destroyed by floods in district Rajanpur *(Question No. 671*)*

-Registered cases in Police Station Islampura Lahore and other details *(Question No. 1098*)*

FAIZAN KHALID VIRK, MR.

questions REGARDING-

-Number of bus stands in Sheikhupura and other details *(Question No. 397*)* 175

-Number of incidents of robberies in district Sheikhupura and other details *(Question No. 485*)* 60

-Number of Police Stations in PP-166, Sheikhupura and other details *(Question No. 484*)* 59

FARZANA NAZIR, DR.

questions REGARDING-

-Establishment of Sports City in Lahore and other details *(Question No. 2214*)* 297

-Establishment of Sports City in Lahore and other details *(Question No. 2686*)* 300

-Procedure for measurement of water of rivers of the Punjab and other details *(Question No. 2688*)* 434

PAGE NO.

G

GULNAZ SHAHZADI , MRS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Problems faced by students due to non–coordination between Punjab Education Commission and District Education Officers 590

h

HAMEEDA WAHEED UD DIN, MS. *(Minister for Women Development)*
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 100

Resolution REGARDING-
-Demand for bringing women in national flow and establishment of "Women Caucus" in the Punjab 101

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Discovery of illegal and unhygienic meat of dead animals from Jallal Cold Storage Saggian Bridge Lahore 596
-Increase in deaths in incidents of one wheeling in Lahore due to negligence of concerned department 598
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 147

questions REGARDING-
-Details about water flow in canals of the Punjab *(Question No. 1891*)* 405
-Management of sports festivals in the province and other details *(Question No. 1658*)* 294

Resolution REGARDING-
-Paying homage to efforts of Pakistani Women for getting their rights 148

HOME DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Action taken against gamblers (book makers) of cricket in Lahore and other details *(Question No. 351*)* 58
-Amendment in Police Rules and other details *(Question No. 734*)* 64
-Cases of robbery in Lahore and other details *(Question No. 171*)* 28
-Details about action taken against Private Money Lenders in the province *(Question No. 47*)* 19

	PAGE NO.
-Details about application marked by CM to SHOs Police Station Saddar and city Jhang *(Question No. 570*)*	62
-Details about case registered in Police Stations of Sargodha *(Question No. 778*)*	65
-Details about including Mandranwala village in Police Station city Sialkot *(Question No. 645*)*	63
-Details about promotions of employees of Police Range Sahiwal *(Question No. 1465*)*	71
-Details about provision of staff in Police Stations of district Multan according to sanctioned strength *(Question No. 279*)*	56
-Details about registration of cases of robbery in Police Station Balochni, district Faisalabad *(Question No. 57*)*	55
-Details about vacating properties of the poor from illegal possession groups in Jhang *(Question No. 564*)*	40
-Non-cancellation of case registred against protestors of load-shedding in Mianwali despite of orders of the Chief Minister *(Question No. 594*)*	49
-Number of cases registered in Police Station Garrh (PP-58) Faisalabad and other details *(Question No. 667*)*	63
-Number of centres of Child Protection Bureau in district Jhelum and other details *(Question No. 1223*)*	69
-Number of incidents of robberies in district Sheikhupura and other details *(Question No. 485*)*	60
-Number of Model Police Stations of the province and other details *(Question No. 381*)*	34
-Number of Police Stations in district Lahore and other details *(Question No. 338*)*	57
-Number of Police Stations in district Multan and other details *(Question No. 280*)*	57
-Number of police stations in Faisalabad and other details *(Question No. 853*)*	66
-Number of Police Stations in Lahore and other details *(Question No. 90*)*	22
-Number of Police Stations in PP-166, Sheikhupura and other details *(Question No. 484*)*	59
-Performance of Anti Car Lifting Cell Lahore and other details *(Question No. 15*)*	13
-Registered cases in Police Station Islampura Lahore and other details *(Question No. 1098*)*	67
-Registration of cases of murder and robbery in Police Station Garrh, Faisalabad *(Question No. 389*)*	36
-Registration of cases of robbery in Police Station Ghalib Market Lahore and other details *(Question No. 1121*)*	69
-Registration of robbery cases in Police Station Saddar, Rawalpindi and other details *(Question No. 265*)*	55
-Reinstatement of Police Check Post Akal Wala district Toba Tek Singh	68

PAGE NO.

(Question No. 1101*)
-Shifting of Police Check Post Adda Uggi to Adda Sondd Toba Tek Singh (Question No. 1334*) 70
-Shisha smoking (narcotics) in Lahore and other details (Question No. 1046*) 67

I

IJAZ AHMAD ACHLANA, MEHR (Parliamentary Secretary for Home)

Answers to the questions REGARDING-
-Cases of robbery in Lahore and other details (Question No. 171*) 29
-Details about action taken against Private Money Lenders in the province (Question No. 47*) 19
-Details about vacating properties of the poor from illegal possession groups in Jhang (Question No. 564*) 40
-Non-cancellation of case registred against protestors of load-shedding in Mianwali despite of orders of the Chief Minister (Question No. 594*) 49
-Number of Model Police Stations of the province and other details (Question No. 381*) 34
-Number of Police Stations in Lahore and other details (Question No. 90*) 22
-Performance of Anti Car Lifting Cell Lahore and other details (Question No. 15*) 14
-Registration of cases of murder and robbery in Police Station Garrh, Faisalabad (Question No. 389*) 37

IJAZ AHMAD, SHEIKH
ADJOURNMENT MOTION regarding-

-RECRUITMENT OF FAVORITE AND INCAPABLE PERSONS IN UNIVERSITY OF EDUCATION BY VICE CHANCELLOR 320

Resolution REGARDING- 235
-Demand for prohibition of sale of toy-arms

IJAZ KHAN, MR.

questions REGARDING-
-Details about construction of soling and drains in Chak No. 69 R.B Faisalabad (Question No. 262*) 167
-Details about registration of cases of robbery in Police Station Balochni, district Faisalabad (Question No. 57*) 55
-Encroachments in Chak No. 69/R.B, Faisalabad (Question No. 61*) 190
-Number of play grounds in district Faisalabad and other details 287

PAGE NO.

(Question No. 818)*
-Registration of robbery cases in Police Station Saddar, Rawalpindi 55
and other details *(Question No. 265*)*
IRRIGATION DEPARTMENT-

questions REGARDING- 386

-Aims and objects of PIDA Act and other details *(Question No. 82*)*
-Cases of water theft in Faisalabad and other details *(Question* 421
No. 1574)*
-Completion of eleven dams in area of Pothohar and other details 431
(Question No. 2311)*
-Details about breakage of embankments of canals of PP-174, 425
district Nankana Sahib *(Question No. 1999*)*
-Details about canals irrigating land of PP-268, district Bahawalpur 424
(Question No. 1909)*
-Details about contract of getting sand from BRB link canal Daska 437
and Marala Ravi Canal Upper Chanab *(Question No. 2770*)* 430
-Details about construction of mini dams *(Question No.2309*)*
-Details about illegal occupants of land of RQ Link Canal to Qadirabad 430
Barrage *(Question No. 2287*)*
-Details about illegally broken embankments during 2010 *(Question* 428
No. 2254)* 417
-Details about losses by flood in district Layyah *(Question No. 2082*)*
-Details about losses caused by floods in district Chiniot *(Question* 426
No. 2091)*
-Details about pavement of Behak water course district Sargodha 442
(Question No. 3227)*
-Details about pavement of Thaman water course district Kasur 436
(Question No. 2742)*
-Details about registration of cases against water theft during 2011 412
by Irrigation Department *(Question No.2060*)*
-Details about reinstatement scheme of flood embankment of 398
Moza Nogran district Jhelum *(Question No. 1355*)* 396
-Details about remodeling of Melsi Syphon *(Question No. 83*)* 439
-Details about remodeling of Thal Canal *(Question No. 2810*)*
-Details about repair of breakage into Upper Jhelum Canal at 426
Punj Shahana site *(Question No. 2150*)*
-Details about repair of embankment constructed at Ahmedabad 434
(Question No. 2673)*
-Details about steps taken for control over water theft in the province 432
(Question No. 2563)*
-Details about stoppage of work of flood embankment of Moza Nogran 401
district Jhelum *(Question No. 1357*)*
-Details about supply of sanctioned water to Chak No. 45, Southern 442

PAGE NO.

Sargodha *(Question No. 3219*)* 423
-Details about villages victimized by shortage of water of Gogera Branch Canal district Okara *(Question No. 1815*)* 405
-Details about water flow in canals of the Punjab *(Question No. 1891*)* 437
-Details about water theft in Toba Tek Singh *(Question No. 2796*)* 408
-Funds incurred on desilting of minors and water courses in Lahore and other details *(Question No. 1973*)* 420
-Names of Mozas (Villages) of district Faisalabad victimized by erosion of river Ravi and other details *(Question No. 1078*)* 427
-Non-availability of canal water and shortage of agricultural production in PP-229, district Pakpattan *(Question No. 2201*)* 406
-Number of minors, water courses and canals in district Faisalabad and other details *(Question No.1969*)* 422
-Payment of relief fund to the victims of river erosion in district Muzaffargarh and other details *(Question No. 1742*)* 427
-Problem of repair of lift pumps of Abassia Link Canal *(Question No. 2223*)* 434
-Procedure for measurement of water of rivers of the Punjab and other details *(Question No. 2688*)* 439
-Steps taken for control over water theft and other details *(Question No. 2976*)* 441
-Steps taken for pavement and betterment of Nala Daik district Nankana Sahib and other details *(Question No. 3064*)*

J

JAMIL HASSAN KHAN, MR.

questions REGARDING-

-Details about breakage of embankments of canals of PP-174, district Nankana Sahib *(Question No. 1999*)* 425
-Details about repair of roads of PP-174, district Nankana Sahib *(Question No. 1998*)* 546
-Position of roads constructed in PP-174, district Nankana Sahib *(Question No. 2010*)* 549

JAVED AKHTAR, MR.

questions REGARDING-

-Details about construction and repair of roads in PP-195, Multan *(Question No. 291*)* 193
-Details about funds incurred on construction of roads in PP-195, Multan *(Question No. 292*)* 193
-Details about provision of staff in Police Stations of district Multan according to sanctioned strength *(Question No. 279*)* 56

57

PAGE NO.

-Number of Police Stations in district Multan and other details *(Question No. 280*)*

JAYEDA KHALID KHAN, MS.

question REGARDING- 298

-Budget of Punjab Sports Board and other details *(Question No. 2245*)*

K

Khalil Tahir Sindhu, mr. ***(MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS)***

point of order REGARDING- 518

-DEMAND FOR PRESENTATION OF INQUIRY REPORT ON GANG RAPE OF A GIRL OF MUZAFFARGARH

KHIZER HAYAT SHAH KHAGGA, PEER

PRIVILEGE MOTION regarding-

-Refusal by SHO Police Station Ghala Mandi Sahiwal to attend the telephone of MPA and to see him 588

KHURRAM JAHANGIR WATTOO, MIAN

BILL *(Discussed)***-**

-The Punjab Development of Cities (Amendment) Bill, 2014 347

L

LEADER OF THE OPPOSITION

-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian

LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Budget of City District Government Faisalabad and other details *(Question No. 439*)* 198

-Completion of construction of play grounds in district Gujrat *(Question No. 424*)* 197

-Construction and repair of roads of Shakargarh, Narowal *(Question No. 371*)* 170

-Construction of link road Dhola and Tibala Sahian PP-113, Gujrat 197

PAGE NO.

and other details *(Question No. 425*)* 205
-Criterion for placement of waste containers in district Lahore *(Question No. 849*)* 200
-Details about charging Rs.10 per hour for motorcycle at parking stands in Lahore *(Question No. 637*)* 193
-Details about construction and repair of roads in PP-195, Multan *(Question No. 291*)* 195
-Details about construction and repair of roads in PP-194, Multan *(Question No. 305*)* 204
-Details about construction of Chak Shah Khagga Road district Pakpattan *(Question No. 799*)* 205
-Details about construction of roads in district Jhelum *(Question No. 821*)* 167
-Details about construction of soling and drains in Chak No. 69 R.B Faisalabad *(Question No. 262*)* 199
-Details about corruption in construction of Government Boys Primary School building district Sheikhupura *(Question No. 581*)* 201
-Details about development projects of district Rahim Yar Khan *(Question No. 651*)* 157
-Details about establishment of new graveyard at Babu Sabu Interchange Lahore *(Question No. 67*)* 183
-Details about establishment of new graveyard for Chauburji to Yateem Khana and adjacent localities *(Question No. 593*)* 193
-Details about funds incurred on construction of roads in PP-195, Multan *(Question No. 292*)* 162
-Details about holding Local Government Elections in the Punjab *(Question No. 86*)* 192
-Details about increase in fee for Birth Certificate in Lahore *(Question No. 172*)* 163
-Details about issuance of NOC to residents of Baluch Colony Bahawalpur for getting electricity connections *(Question No. 87*)* 178
-Details about not holding elections of Local Government in the province *(Question No. 456*)* 190
-Details about slaughter house in district Vehari *(Question No. 145*)* 155
-Details about violation of rules in construction of roads of towns and streets *(Question No. 48*)* 190
-Encroachments in Chak No. 69/R.B, Faisalabad *(Question No. 61*)* 196
-Funds allocated for pavement of roads in PP-194, Multan *(Question No. 306*)* 180
-Matter about transfer of the officer posted in district Rawalpindi for more than five years *(Question No. 553*)* 175
-Number of bus stands in Sheikhupura and other details *(Question No. 397*)* 189
-Number of parking stands in Lahore and other details *(Question No. 5*)* 191

PAGE NO.

-Number of shops in underpass Jail Road Services Hospital Lahore and other details *(Question No. 170*)* 186
-Number of sweepers etc in Jhelum city and other details *(Question No. 769*)* 202
-Provision of funds to District Government Rahim Yar Khan and other details *(Question No. 652*)* 204
-Reasons for delay in holding the elections of Local Bodies in the province *(Question No. 735*)* 203
-Reconstruction of roads destroyed by floods in district Rajanpur *(Question No. 671*)* 181
-Widening the road from G.T Road to Ghoray Shah Lahore and other details *(Question No. 560*)*

M

MADIHA KHAN, MRS.

question REGARDING-

-Details about development of women sports in district Faisalabad *(Question No. 2781*)* 300

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA *(Minister for Schools Education Additional Charge of Higher Education, Youth Affairs, Sports, Archeology and Tourism)*

Answers to the questions REGARDING-

-Budget allocation for development of sports in the province and other details *(Question No. 387*)* 279
-Budget of Punjab Sports Board and other details *(Question No. 2245*)* 299
-Details about annual sports tournaments under government supervision in the province *(Question No. 2444*)* 299
-Details about construction of play grounds in PP-229, Pakpattan *(Question No. 382*)* 262
-Details about development of women sports in district Faisalabad *(Question No. 2781*)* 301
-Details about dilapidation of historical buildings in district Chiniot *(Question No. 2069*)* 296
-Details about members of District Sports Committee Vehari *(Question No. 154*)* 260
-Details about play grounds in district Toba Tek Singh *(Question No. 811*)* 286
-Details about renovation of historical buildings in the province *(Question No. 2959*)* 304
-Details about steps taken for development of tourism in the 304

PAGE NO.

province *(Question No. 2967*)* 254
-Details about steps taken for development of tourism in Cholistan, Bahawalpur *(Question No. 133*)* 305
-Details about utilization of budget by Sports Department Lahore *(Question No. 3035*)* 285
-Establishment of Ghazi Sports Complex in district Rahim Yar Khan and other details *(Question No. 736*)* 297
-Establishment of Sports City in Lahore and other details *(Question No. 2214*)* 301
-Establishment of Sports City in Lahore and other details *(Question No. 2686*)* 295
-Facilities provided to tourists at Shalimar Garden Lahore and other details *(Question No. 1982*)* 290
-Income from Shalimar Garden Lahore and other details *(Question No. 1474*)* 294
-Management of sports festivals in the province and other details *(Question No. 1658*)* 293
-Matter about establishment of sports ground in Dinga City district Gujrat *(Question No. 1538*)* 303
-Number of employees in Lahore Fort and other details *(Question No. 2804*)* 291
-Number of employees in Shalimar Garden Lahore and other details *(Question No. 1475*)* 288
-Number of play grounds in district Faisalabad and other details *(Question No. 818*)* 302
-Number of resorts of TDCP in the province and other details *(Question No. 2803*)* 292
-Number of rest houses and hotels of TDCP in district Bahawalpur and other details *(Question No. 1528*)* 281
-Staff of Sports Department district Jhelum and other details *(Question No. 772*)* 288
-Steps taken for development of tourism and other details *(Question No. 824*)*

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of the Opposition)*
BILLS *(Discussed)***-**
-The Punjab Development of Cities (Amendment) Bill, 2014 337
-The Punjab Fair Representation of Women Bill, 2014 105, 108, 109

Call attention Notice REGARDING- 467

-DETAILS ABOUT EIGHT MURDERS IN JOHAR TOWN LAHORE 245

MOTION regarding- 463

PAGE

NO.

-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION 326

points of order REGARDING- 580

-DEMAND FOR HOLDING INQUIRY OF CORRUPTION IN YOUTH FESTIVAL HELD IN LAHORE 246

-Non-regularization of Lady Health Workers despite of assurance by Chief Minister 228

PRIVILEGE MOTION regarding-

-Inclusion of defeated candidates of Government party in District Coordination Committees instead of MPAs of the Opposition

Resolutions REGARDING-

-Condemnation of the statement of Altaf Hussain leader of MQM that "Army should takeover the Government"

-Demand for provision of free land for graves in the province

MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING ADDITIONAL CHARGE OF C & W

-See under Tanveer Aslam Malik, Mr.

MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT

-See under Muhammad Shafique, Ch.

MINISTER FOR IRRIGATION

-See under Yawar Zaman, Mian

Minister for Human Rights & Minorities Affairs

-See under Khalil Tahir Sindhu, Mr.

MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT ADDITIONAL CHARGE OF LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS

-See under Sana Ullah Khan, Rana

MINISTER FOR MINES & MINERALS

-See under Sher Ali Khan, Mr.

MINISTER FOR SCHOOLS EDUCATION ADDITIONAL CHARGE OF HIGHER EDUCATION, YOUTH AFFAIRS, SPORTS, ARCHEOLOGY AND TOURISM

-See under Mashhood Ahmad Khan, Rana

MINISTER FOR WOMEN DEVELOPMENT

-See under Hameeda Waheed ud Din, Ms.

MOTIONS regarding-

PAGE NO.

-Grant of leave to introduce the Punjab Prohibition of Sheesha Smoking Bill, 2014 — 225
-Permission for using Upper Chamber of the Punjab Assembly for guest ladies — 98
-Suspension of rules for presentation of a resolution — 100, 103, 147, 245

MUHAMMAD ANEES QURESHI, MR.

question REGARDING-
-Details about worst condition of roads of Kot Radha Kishan district Kasur *(Question No.2177*)* — 555

MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.

BILLS *(Discussed)*-
-The Punjab Development of Cities (Amendment) Bill, 2014 — 338, 355
130
-THE PUNJAB FAIR REPRESENTATION OF WOMEN BILL, 2014 — 498, 507
-The Punjab Payment of Wages (Amendment) Bill, 2014 — 89

point of order REGARDING-
-Reservations of the people on Rawalpindi Metro Bus Project — 180

question REGARDING- — 377
-Matter about transfer of the officer posted in district Rawalpindi for more than five years *(Question No. 553*)*

QUORUM-
-Indication of quorum of the House during session held on 12th March, 2014

MUHAMMAD ARSHAD, RANA *(Parliamentary Seceretary for Information & Culture)*

Resolution REGARDING-
-Demand for publication of NOC from Government in advertisements of housing schemes — 239

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING-
-Details about contract of getting sand from BRB link canal Daska and Marala Ravi Canal Upper Chanab *(Question No. 2770*)* — 437
-Details about including Mandranwala village in Police Station city Sialkot *(Question No. 645*)* — 63
-Problems faced by patients of Civil Hospital Daska due to traffic rush and other details *(Question No. 1709*)* — 562

PAGE NO.

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Problems faced by tourists due to parking of irrelevant vehicles in surroundings of Badshahi Mosque & Lahore Fort 322
BILL *(Discussed)*-
114
-THE PUNJAB FAIR REPRESENTATION OF WOMEN BILL, 2014
517
point of order REGARDING-
-DEMAND FOR PRESENTATION OF INQUIRY REPORT ON GANG RAPE OF A GIRL OF MUZAFFARGARH 183
178
22
questions REGARDING-
-Details about establishment of new graveyard for Chauburji to Yateem Khana and adjacent localities *(Question No. 593*)*
-Details about not holding elections of Local Government in the province *(Question No. 456*)*
-Number of Police Stations in Lahore and other details *(Question No. 90*)*
MUHAMMAD AYUB KHAN, SARDAR, LT COL (RETD)
questions REGARDING-
-Details about making the road from Chichawatni to Jhang via Toba Tek Singh dual way *(Question No. 3025*)* 569
-Details about play grounds in district Toba Tek Singh *(Question No. 811*)* 286
437
-Details about water theft in Toba Tek Singh *(Question No. 2796*)*
-Matter of dilapidated roads of district Toba Tek Singh *(Question No. 1114*)* 519
-Shifting of Police Check Post Adda Uggi to Adda Sondd Toba Tek Singh *(Question No. 1334*)* 70
MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ
point of order REGARDING- 207
-DEMAND FOR COMPLETION OF RECRUITMENTS OF STAFF FOR CLEANLINESS 558
questions REGARDING- 551
-Construction of bridge over river Chinab at Adda Sheikhupura
426

PAGE NO.

district Chiniot *(Question No. 1094*)*
-Details about contract and construction of new building of Punjab Assembly *(Question No. 2095*)*
-Details about losses caused by floods in district Chiniot *(Question No. 2091*)*

MUHAMMAD NAEEM SAFDAR ANSARI, MR.
QUESTIONS regarding-
-Contract of Toll Tax at Mustafabad, Ferozpur Road Lahore and other details *(Question No. 2553*)* 567
-Details about construction of Ferozpur Road from Lahore to Kasur *(Question No. 2552*)* 566

MUHAMMAD SHAFIQUE, CH. *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*

Resolution REGARDING- 235
-Demand for prohibition of sale of toy-arms

MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*
-Address to House 142

Answers to the questions REGARDING-
-Action taken against gamblers (book makers) of cricket in Lahore and other details *(Question No. 351*)* 58
-Amendment in Police Rules and other details *(Question No. 734*)* 64
-Details about application marked by CM to SHOs Police Station Saddar and city Jhang *(Question No. 570*)* 62
-Details about case registered in Police Stations of Sargodha *(Question No. 778*)* 65
-Details about including Mandranwala village in Police Station city Sialkot *(Question No. 645*)* 63
-Details about promotions of employees of Police Range Sahiwal *(Question No. 1465*)* 72
-Details about provision of staff in Police Stations of district Multan according to sanctioned strength *(Question No. 279*)* 56
-Details about registration of cases of robbery in Police Station Balochni, district Faisalabad *(Question No. 57*)* 55
-Number of cases registered in Police Station Garrh (PP-58) Faisalabad and other details *(Question No. 667*)* 64
-Number of centres of Child Protection Bureau in district Jhelum and other details *(Question No. 1223*)* 70
-Number of incidents of robberies in district Sheikhupura and other details *(Question No. 485*)* 60
-Number of Police Stations in district Lahore and other details *(Question No. 338*)* 57

	PAGE NO.
-Number of Police Stations in district Multan and other details *(Question No. 280*)*	57
-Number of police stations in Faisalabad and other details *(Question No. 853*)*	66
-Number of Police Stations in PP-166, Sheikhupura and other details *(Question No. 484*)*	59
-Registered cases in Police Station Islampura Lahore and other details *(Question No. 1098*)*	68
-Registration of cases of robbery in Police Station Ghalib Market Lahore and other details *(Question No. 1121*)*	69
-Registration of robbery cases in Police Station Saddar, Rawalpindi and other details *(Question No. 265*)*	55
-Reinstatement of Police Check Post Akal Wala district Toba Tek Singh *(Question No. 1101*)*	69
-Shifting of Police Check Post Adda Uggi to Adda Sondd Toba Tek Singh *(Question No. 1334*)*	71
-Shisha smoking (narcotics) in Lahore and other details *(Question No. 1046*)*	67
MUHAMMAD SIBTAIN KHAN, MR.	
BILLS *(Discussed)*-	
-The Punjab Development of Cities (Amendment) Bill, 2014	350, 359, 373
-THE PUNJAB FAIR REPRESENTATION OF WOMEN BILL, 2014	133
MUHAMMAD YAQOOB NADEEM SETHI, MR.	
questions REGARDING-	
-Details about pavement of Thaman water course district Kasur *(Question No. 2742*)*	436
-Number of employees in Lahore Fort and other details *(Question No. 2804*)*	303
-Number of resorts of TDCP in the province and other details *(Question No. 2803*)*	301
MUNAWAR HUSSAIN, RANA ALIAS RANA MUNAWAR GHOUS KHAN	
points of order REGARDING-	
-Demand for treatment of liver diseases at large scale in the province	475
-Grant of contract of minrals to favorite persons by concerned department and charging royalty by contractors according to their own will in Sargodha	312
MURAD RAAS, DR.	
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-	

PAGE NO.

-Disclosure of embezzlements in provision of computerized number plates by Excise & Taxation Department 591
-Non-availability of new syllabus to students of 8th class due to stubbornness of Schools Education Department 317

BILL *(Discussed)***-** 124

-THE PUNJAB FAIR REPRESENTATION OF WOMEN BILL, 2014 209

point of order REGARDING-

-DEMAND FOR FILLING VACANT POSTS IN PUNJAB MEDICAL COLLEGE FAISALABAD

MURTAZA MEHMOOD, MAKHDOOM, SYED

questions REGARDING-

-Details about development projects of district Rahim Yar Khan *(Question No. 651*)* 201
-Provision of funds to District Government Rahim Yar Khan and other details *(Question No. 652*)* 202

N

Naat-e-Rasool-e-MaqbooL (saw) Presented in the House in sessions held on-

-7th March, 2014 12
-8th March, 2014 97
-11th March, 2014 154
-12th March, 2014 252
-13th March, 2014 385
-14th March, 2014 515

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Hold of estate agents and capitalists over LDA City Housing Scheme and deprivation of mediocres of their rights 324

BILL *(Discussed)***-**

-The Punjab Development of Cities (Amendment) Bill, 2014 363

questions REGARDING-

-Details about repair of embankment constructed at Ahmedabad *(Question No. 2673*)* 434
-Details about villages victimized by shortage of water of Gogera Branch Canal district Okara *(Question No. 1815*)*

PAGE NO.

QUORUM-
-Indication of quorum of the House during session held on 13th March, 2014 **423**

506

NAJEEB ULLAH KHAN, MR.
PRIVILEGE MOTION regarding-
-Refusal by DFO Bhakkar to attend telephone of MPA 446

NASEER AHMAD, MIAN.

questionS REGARDING-
-Number of parking stands in Lahore and other details *(Question No. 5*)* 189
-Performance of Anti Car Lifting Cell Lahore and other details *(Question No. 15*)* 13

NAUSHEEN HAMID, DR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Increase in problems of business market of Anarkali Lahore due to carelessness of Government 317

BILLS *(Discussed)***-**
-The Lahore Garrison University Bill, 2014 482
-The Punjab Development of Cities (Amendment) Bill, 2014 339
-The Punjab Payment of Wages (Amendment) Bill, 2014 502

questions REGARDING-
-Completion of eleven dams in area of Pothohar and other details *(Question No. 2311*)* 431
-Details about construction of mini dams *(Question No.2309*)* 430
-Extension of road from Chauburji to Sodiwal Lahore and other details *(Question No. 1669*)* 536
-Facilities provided to tourists at Shalimar Garden Lahore and other details *(Question No. 1982*)* 295

Resolution REGARDING-
-Demand for establishment of Women Police Stations in all districts of the Punjab 242

NAZAR HUSSAIN, MR. *(Parliamentary Seceretary for Law & Parliamentary Affairs)*

PAGE NO.

ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-

-Conspiracy of LDA for bogus auction of quarters situated at Mohni Road Lahore

-Demand for holding inquiry about remittance of fine amounting to Rs.230 million imposed upon Laptop repairing company on breach of contract 220

-Discovery of illegal and unhygienic meat of dead animals from Jallal Cold Storage Saggian Bridge Lahore 218

-Exploitation of farmers of sugarcane by sugar mafia and middlemen at start of crushing season 597

-Increase in diseases of animals due to non-allocation of funds for medicines in veterinary hospitals of Sargodha 219

-Non-availability of drinking water in Gujrat city due to irresponsible behaviour of concerned department and TMA 457

-Non-availability of furniture in many schools of Baseerpur and adjacent villages 81

-Openly sale of unhygienic cooking oil prepared by chicken-waste in Lahore 218

217

-Problems faced by other allottes due to encroachments by allottees of ground floor of GOR-IV Khushnuma

-Problems faced by people due to changing map and project of construction of road from LOS to Multan Road Lahore

-Sale of poisonous and dead Cattle's meat in Lahore **80**

-Shortage of necessary articles in Health Centres of Sargodha due to before time completion of the budget of Health Department

84

448

458

NIGHAT SHEIKH, MS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Non-availability of modern equipment and financial crisis to employees in Fire Brigade

-Restart of construction of sealed plaza at Mall Road Lahore without permission of Chief Secretary 459

455

questions REGARDING-

-Details about dilapidation of historical buildings in district Chiniot *(Question No. 2069*)* 296

-Details about registration of cases against water theft during 2011 by Irrigation Department *(Question No.2060*)* 412

-Details about steps taken for control over water theft in the province *(Question No. 2563*)* 432

-Number of offices of Buildings Department in district Lahore and

PAGE NO.

other details *(Question No. 1533*)* 560
-Number of rest houses and hotels of TDCP in district Bahawalpur and other details *(Question No. 1528*)* 292

Resolution REGARDING- 244
-Demand for establishment of Book Streets like Food Streets

NOTIFICATION of-
-Acting Speaker 380
-Summoning of 7th session of 16th Assembly of the Punjab commenced on 7th March, 2014 1

O

OFFICERS-
-Of the House 9

ordinance ***(PRESENTED IN THE HOUSE AS A BILL)***-
-The Punjab Public Private Partnership Ordinance, 2014 92

P

Panel of Chairmen-
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 7th session of 16th Assembly of the Punjab commenced on 7th March, 2014 13

Parliamentary Secretaries- 7
-OF THE PUNJAB

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HOME
-SEE UNDER IJAZ AHMAD ACHLANA, MEHR

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR INFORMATION & CULTURE
-See under Muhammad Arshad, Rana

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS
-See under Nazar Hussain, Mr.

PAGE NO.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT
-See under Ramzan Siddique Bhatti, Mr.

points of order REGARDING-

463

-DEMAND FOR HOLDING INQUIRY OF CORRUPTION IN YOUTH FESTIVAL HELD 207 209

IN LAHORE 208

-DEMAND FOR COMPLETION OF RECRUITMENTS OF STAFF FOR CLEANLINESS 209

516, 583

-DEMAND FOR FILLING VACANT POSTS IN PUNJAB MEDICAL COLLEGE FAISALABAD 75 475

-DEMAND FOR GRANT OF RELIEF TO FARMERS ON LOSS OF CROPS DUE TO HEAVY

312

RAINS IN RAWALPINDI DIVISION 221

-DEMAND FOR GRANT OF RELIEF TO NURSES APPOINTED DURING DENGUE CAMPAIGN IN THE PUNJAB 326, 471 89

-DEMAND FOR PRESENTATION OF INQUIRY REPORT ON GANG RAPE OF A GIRL OF MUZAFFARGARH

-DEMAND FOR TELECASTING THE PROCEEDINGS OF THE PUNJAB ASSEMBLY AT PRIVATE TV CHANNELS

-Demand for treatment of liver diseases at large scale in the province
-Grant of contract of minrals to favorite persons by concerned department and charging royalty by contractors according to their own will in Sargodha
-Increase in incidents of robberies in Tench Bhatta Bazar Rawalpindi
-Non-regularization of Lady Health Workers despite of assurance by Chief Minister
-Reservations of the people on Rawalpindi Metro Bus Bus Project

PRIVILEGE MOTIONS regarding-

307

-ABUSING MPA BY EDO HEALTH TOBA TEK SINGH

	PAGE NO.
-Inclusion of defeated candidates of Government party in District	580
Coordination Committees instead of MPAs of the Opposition	446
-Refusal by DFO Bhakkar to attend telephone of MPA	
-Refusal by SHO Police Station Ghala Mandi Sahiwal to attend	588
the telephone of MPA and to see him	

PAGE NO.

Q

questions REGARDING-

ARCHEOLOGY DEPARTMENT-
-Details about dilapidation of historical buildings in district Chiniot *(Question No. 2069*)* 296
-Details about renovation of historical buildings in the province *(Question No. 2959*)* 304
-Details about steps taken for development of tourism in Cholistan, Bahawalpur *(Question No. 133*)* 253
-Facilities provided to tourists at Shalimar Garden Lahore and other details *(Question No. 1982*)* 295
-Income from Shalimar Garden Lahore and other details *(Question No. 1474*)* 290
-Number of employees in Lahore Fort and other details *(Question No. 2804*)* 303
-Number of employees in Shalimar Garden Lahore and other details *(Question No. 1475*)* 291
COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT-
-Construction and repair of roads of district Nankana Sahib and other details *(Question No. 3065*)* 570
-Construction of bridge over Ghan Nala district Jhelum *(Question No. 776*)* 523
-Construction of bridge over river Chinab at Adda Sheikhupura district Chiniot *(Question No. 1094*)* 558
-Construction of Lahore-Sheikhupura-Faisalabad Highways and details of receipt of toll tax *(Question No. 2429*)* 564
-Contract of Toll Tax at Mustafabad, Ferozpur Road Lahore and other details *(Question No. 2553*)* 567
-Details about construction and repair of road of tehsil Depalpur, district Okara *(Question No. 1582*)* 535
-Details about construction of Ferozpur Road from Lahore to Kasur *(Question No. 2552*)* 566
-Details about construction of Ring Road Faisalabad *(Question No. 3109*)* 571
-Details about contract and construction of new building of Punjab Assembly *(Question No. 2095*)* 551
-Details about development schemes started by C & W Department *(Question No. 3112*)* 572
-Details about dilapidated roads in district Sargodha *(Question No. 3220*)* 575
-Details about making the road from Chichawatni to Jhang via Toba Tek Singh dual way *(Question No. 3025*)* 569

PAGE NO.

-Details about reconstruction of road from Depalpur to Wasawewala district Okara *(Question No.1581*)* 530

-Details about repair of roads of PP-174, district Nankana Sahib *(Question No. 1998*)* 546

-Details about worst condition of roads of Kot Radha Kishan district Kasur *(Question No.2177*)* 555

-Details about worst condition of Sargodha– Shaheedabad Road Sargodha *(Question No. 3225*)* 576

-Details of problems of residents of Chauburji Quarters Lahore *(Question No. 1871*)* 540

-Extension of road from Chauburji to Sodiwal Lahore and other details *(Question No. 1669*)* 536

-Matter of dilapidated roads of district Toba Tek Singh *(Question No. 1114*)* 519

-Matter of reconstruction of road in Pind Dadan Khan district Jhelum *(Question No. 1251*)* 528

-Number of offices of Buildings Department in district Lahore and other details *(Question No. 1533*)* 560

-Number of quarters in Chauburji Lahore and other details *(Question No. 1872*)* 563

-Number of Rest Houses and Guest Houses of C & W Department and other details *(Question No. 1447*)* 559

-Position of development projects started in the province and other details *(Question No. 2934*)* 567

-Position of roads constructed in PP-174, district Nankana Sahib *(Question No. 2010*)* 549

-Problems faced by patients of Civil Hospital Daska due to traffic rush and other details *(Question No. 1709*)* 562

-Redressal of problems of residential accommodation of MPAs *(Question No. 1910*)* 544

HOME DEPARTMENT-

-Action taken against gamblers (book makers) of cricket in Lahore 58
and other details *(Question No. 351*)* 64
-Amendment in Police Rules and other details *(Question No. 734*)* 28
-Cases of robbery in Lahore and other details *(Question No. 171*)*

-Details about action taken against Private Money Lenders in the province *(Question No. 47*)* 19

-Details about application marked by CM to SHOs Police Station Saddar and city Jhang *(Question No. 570*)* 62

-Details about case registered in Police Stations of Sargodha *(Question No. 778*)* 65

-Details about including Mandranwala village in Police Station city Sialkot *(Question No. 645*)* 63

-Details about promotions of employees of Police Range Sahiwal 71

	PAGE NO.
(Question No. 1465)*	
-Details about provision of staff in Police Stations of district Multan according to sanctioned strength *(Question No. 279*)*	56
-Details about registration of cases of robbery in Police Station Balochni, district Faisalabad *(Question No. 57*)*	55
-Details about vacating properties of the poor from illegal possession groups in Jhang *(Question No. 564*)*	40
-Non-cancellation of case registred against protestors of load-shedding in Mianwali despite of orders of the Chief Minister *(Question No. 594*)*	49
-Number of cases registered in Police Station Garrh (PP-58) Faisalabad and other details *(Question No. 667*)*	63
-Number of centres of Child Protection Bureau in district Jhelum and other details *(Question No. 1223*)*	69
-Number of incidents of robberies in district Sheikhupura and other details *(Question No. 485*)*	60
-Number of Model Police Stations of the province and other details *(Question No. 381*)*	34
-Number of Police Stations in district Lahore and other details *(Question No. 338*)*	57
-Number of Police Stations in district Multan and other details *(Question No. 280*)*	57
-Number of police stations in Faisalabad and other details *(Question No. 853*)*	66
-Number of Police Stations in Lahore and other details *(Question No. 90*)*	22
-Number of Police Stations in PP-166, Sheikhupura and other details *(Question No. 484*)*	59
-Performance of Anti Car Lifting Cell Lahore and other details *(Question No. 15*)*	13
-Registered cases in Police Station Islampura Lahore and other details *(Question No. 1098*)*	67
-Registration of cases of murder and robbery in Police Station Garrh, Faisalabad *(Question No. 389*)*	36
-Registration of cases of robbery in Police Station Ghalib Market Lahore and other details *(Question No. 1121*)*	69
-Registration of robbery cases in Police Station Saddar, Rawalpindi and other details *(Question No. 265*)*	55
-Reinstatement of Police Check Post Akal Wala district Toba Tek Singh *(Question No. 1101*)*	68
-Shifting of Police Check Post Adda Uggi to Adda Sondd Toba Tek Singh *(Question No. 1334*)*	70
-Shisha smoking (narcotics) in Lahore and other details *(Question No. 1046*)*	67
IRRIGATION DEPARTMENT-	386

PAGE NO.

-Aims and objects of PIDA Act and other details *(Question No. 82*)*
-Cases of water theft in Faisalabad and other details *(Question* 421
No. 1574)*
-Completion of eleven dams in area of Pothohar and other details 431
(Question No. 2311)*
-Details about breakage of embankments of canals of PP-174, 425
district Nankana Sahib *(Question No. 1999*)*
-Details about canals irrigating land of PP-268, district Bahawalpur 424
(Question No. 1909)*
-Details about contract of getting sand from BRB link canal Daska 437
and Marala Ravi Canal Upper Chanab *(Question No. 2770*)* 430
-Details about construction of mini dams *(Question No.2309*)*

-Details about illegal occupants of land of RQ Link Canal to Qadirabad 430
Barrage *(Question No. 2287*)*
-Details about illegally broken embankments during 2010 *(Question* 428
No. 2254)* 417
-Details about losses by flood in district Layyah *(Question No. 2082*)*
-Details about losses caused by floods in district Chiniot *(Question* 426
No. 2091)*
-Details about pavement of Behak water course district Sargodha 442
(Question No. 3227)*
-Details about pavement of Thaman water course district Kasur 436
(Question No. 2742)*
-Details about registration of cases against water theft during 2011 412
by Irrigation Department *(Question No.2060*)*
-Details about reinstatement scheme of flood embankment of 398
Moza Nogran district Jhelum *(Question No. 1355*)* 396
-Details about remodeling of Melsi Syphon *(Question No. 83*)* 439
-Details about remodeling of Thal Canal *(Question No. 2810*)*
-Details about repair of breakage into Upper Jhelum Canal at 426
Punj Shahana site *(Question No. 2150*)*
-Details about repair of embankment constructed at Ahmedabad 434
(Question No. 2673)*
-Details about steps taken for control over water theft in the province 432
(Question No. 2563)*
-Details about stoppage of work of flood embankment of Moza Nogran 401
district Jhelum *(Question No. 1357*)*
-Details about supply of sanctioned water to Chak No. 45, Southern 442
Sargodha *(Question No. 3219*)*
-Details about villages victimized by shortage of water of Gogera Branch 423
Canal district Okara *(Question No. 1815*)* 405
-Details about water flow in canals of the Punjab *(Question No. 1891*)* 437
-Details about water theft in Toba Tek Singh *(Question No. 2796*)*
-Funds incurred on desilting of minors and water courses in 408

	PAGE NO.
Lahore and other details *(Question No. 1973*)*	
-Names of Mozas (Villages) of district Faisalabad victimized by erosion of river Ravi and other details *(Question No. 1078*)*	420
-Non-availability of canal water and shortage of agricultural production in PP-229, district Pakpattan *(Question No. 2201*)*	427
-Number of minors, water courses and canals in district Faisalabad and other details *(Question No.1969*)*	406
-Payment of relief fund to the victims of river erosion in district Muzaffargarh and other details *(Question No. 1742*)*	422
-Problem of repair of lift pumps of Abassia Link Canal *(Question No. 2223*)*	427
-Procedure for measurement of water of rivers of the Punjab and other details *(Question No. 2688*)*	434
-Steps taken for control over water theft and other details *(Question No. 2976*)*	439
-Steps taken for pavement and betterment of Nala Daik district Nankana Sahib and other details *(Question No. 3064*)*	441
LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-	
-Budget of City District Government Faisalabad and other details *(Question No. 439*)*	198
-Completion of construction of play grounds in district Gujrat *(Question No. 424*)*	197
-Construction and repair of roads of Shakargarh, Narowal *(Question No. 371*)*	170
-Construction of link road Dhola and Tibala Sahian PP-113, Gujrat and other details *(Question No. 425*)*	197
-Criterion for placement of waste containers in district Lahore *(Question No. 849*)*	205
-Details about charging Rs.10 per hour for motorcycle at parking stands in Lahore *(Question No. 637*)*	200
-Details about construction and repair of roads in PP-195, Multan *(Question No. 291*)*	193
-Details about construction and repair of roads in PP-194, Multan *(Question No. 305*)*	195
-Details about construction of Chak Shah Khagga Road district Pakpattan *(Question No. 799*)*	204
-Details about construction of roads in district Jhelum *(Question No. 821*)*	205
-Details about construction of soling and drains in Chak No. 69 R.B Faisalabad *(Question No. 262*)*	167
-Details about corruption in construction of Government Boys Primary School building district Sheikhupura *(Question No. 581*)*	199
-Details about development projects of district Rahim Yar Khan	201

PAGE NO.

(Question No. 651)*
-Details about establishment of new graveyard at Babu Sabu Interchange Lahore *(Question No. 67*)* 157
-Details about establishment of new graveyard for Chauburji to Yateem Khana and adjacent localities *(Question No. 593*)* 183
-Details about funds incurred on construction of roads in PP-195, Multan *(Question No. 292*)* 193
-Details about holding Local Government Elections in the Punjab *(Question No. 86*)* 162
-Details about increase in fee for Birth Certificate in Lahore *(Question No. 172*)* 192
-Details about issuance of NOC to residents of Baluch Colony Bahawalpur for getting electricity connections *(Question No. 87*)* 163
-Details about not holding elections of Local Government in the province *(Question No. 456*)* 178
-Details about slaughter house in district Vehari *(Question No. 145*)* 190
-Details about violation of rules in construction of roads of towns and streets *(Question No. 48*)* 155
-Encroachments in Chak No. 69/R.B, Faisalabad *(Question No. 61*)* 190
-Funds allocated for pavement of roads in PP-194, Multan *(Question No. 306*)* 196
-Matter about transfer of the officer posted in district Rawalpindi for more than five years *(Question No. 553*)* 180
-Number of bus stands in Sheikhupura and other details *(Question No. 397*)* 175
-Number of parking stands in Lahore and other details *(Question No. 5*)* 189
-Number of shops in underpass Jail Road Services Hospital Lahore and other details *(Question No. 170*)* 191
-Number of sweepers etc in Jhelum city and other details *(Question No. 769*)* 186
-Provision of funds to District Government Rahim Yar Khan and other details *(Question No. 652*)* 202
-Reasons for delay in holding the elections of Local Bodies in the province *(Question No. 735*)* 204
-Reconstruction of roads destroyed by floods in district Rajanpur *(Question No. 671*)* 203
-Widening the road from G.T Road to Ghoray Shah Lahore and other details *(Question No. 560*)* 181

SPORTS DEPARTMENT-

-Budget allocation for development of sports in the province and other details *(Question No. 387*)* 279
-Budget of Punjab Sports Board and other details *(Question No. 2245*)* 298
-Details about annual sports tournaments under government supervision in the province *(Question No. 2444*)* 298

PAGE NO.

-Details about construction of play grounds in PP-229, Pakpattan *(Question No. 382*)* 262
-Details about development of women sports in district Faisalabad *(Question No. 2781*)* 300
-Details about members of District Sports Committee Vehari *(Question No. 154*)* 260
-Details about play grounds in district Toba Tek Singh *(Question No. 811*)* 286
-Details about utilization of budget by Sports Department Lahore *(Question No. 3035*)* 305
-Establishment of Ghazi Sports Complex in district Rahim Yar Khan and other details *(Question No. 736*)* 285
-Establishment of Sports City in Lahore and other details *(Question No. 2214*)* 297
-Establishment of Sports City in Lahore and other details *(Question No. 2686*)* 300
-Management of sports festivals in the province and other details *(Question No. 1658*)* 294
-Matter about establishment of sports ground in Dinga City district Gujrat *(Question No. 1538*)* 292
-Number of play grounds in district Faisalabad and other details *(Question No. 818*)* 287
-Staff of Sports Department district Jhelum and other details *(Question No. 772*)* 280

TOURISM DEPARTMENT-
-Details about steps taken for development of tourism in the province *(Question No. 2967*)* 304
-Number of resorts of TDCP in the province and other details *(Question No. 2803*)* 301
-Number of rest houses and hotels of TDCP in district Bahawalpur and other details *(Question No. 1528*)* 292
-Steps taken for development of tourism and other details *(Question No. 824*)* 288

QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SESSIONS HELD ON-
-7th March, 2014 92
-12th March, 2014 331, 357, 377
-13th March, 2014 506

R

RAHEELA ANWAR, MRS.
BILL *(Discussed)*- 135

PAGE NO.

-THE PUNJAB FAIR REPRESENTATION OF WOMEN BILL, 2014 208

point of order REGARDING- 523

-DEMAND FOR GRANT OF RELIEF TO FARMERS ON LOSS OF CROPS DUE TO HEAVY 205

RAINS IN RAWALPINDI DIVISION 398

questions REGARDING- 401

-Construction of bridge over Ghan Nala district Jhelum *(Question No. 776*)* 528

-Details about construction of roads in district Jhelum *(Question No. 821*)* 69

-Details about reinstatement scheme of flood embankment of Moza Nogran district Jhelum *(Question No. 1355*)* 186

-Details about stoppage of work of flood embankment of Moza Nogran district Jhelum *(Question No. 1357*)* 280

-Matter of reconstruction of road in Pind Dadan Khan district Jhelum *(Question No. 1251*)* 288

-Numbers of centres of Child Protection Bureau in district Jhelum and other details *(Question No. 1223*)*

-Number of sweepers etc in Jhelum city and other details *(Question No. 769*)*

-Staff of Sports Department district Jhelum and other details *(Question No. 772*)*

-Steps taken for development of tourism and other details *(Question No. 824*)*

RAHEELA KHADIM HUSSAIN, MRS.

questionS REGARDING- 28

-Cases of robbery in Lahore and other details *(Question No. 171*)* 192

-Details about increase in fee for Birth Certificate in Lahore *(Question No. 172*)* 191

-Number of shops in underpass Jail Road Services Hospital Lahore and other details *(Question No. 170*)* 67

-Shisha smoking (narcotics) in Lahore and other details *(Question No. 1046*)*

RAMZAN SIDDIQUE BHATTI, MR. *(Parliamentary Secretary for Local Government & Community Development)*

PAGE NO.

Answers to the questions REGARDING- 170
-Construction and repair of roads of Shakargarh, Narowal *(Question No. 371*)* 167
-Details about construction of soling and drains in Chak No. 69 R.B Faisalabad *(Question No. 262*)* 158
-Details about establishment of new graveyard at Babu Sabu Interchange Lahore *(Question No. 67*)* 184
-Details about establishment of new graveyard for Chauburji to Yateem Khana and adjacent localities *(Question No. 593*)* 162
-Details about holding Local Government Elections in the Punjab *(Question No. 86*)* 164
-Details about issuance of NOC to residents of Baluch Colony Bahawalpur for getting electricity connections *(Question No. 87*)* 179
-Details about not holding elections of Local Government in the province *(Question No. 456*)* 156
-Details about violation of rules in construction of roads of towns and streets *(Question No. 48*)* 181
-Matter about transfer of the officer posted in district Rawalpindi for more than five years *(Question No. 553*)* 175
-Number of bus stands in Sheikhupura and other details *(Question No. 397*)* 186
-Number of sweepers etc in Jhelum city and other details *(Question No. 769*)* 181
-Widening the road from G.T Road to Ghoray Shah Lahore and other details *(Question No. 560*)*

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 11
-7th March, 2014 96
-8th March, 2014 153
-11th March, 2014 251
-12th March, 2014 384
-13th March, 2014 514
-14th March, 2014

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
600
-ANNUAL REPORTS OF THE PUNJAB PENSION FUND FOR THE YEARS 2010-11 74

74
AND 2011-12

-THE LAHORE GARRISON UNIVERSITY BILL, 2014

PAGE NO.

(BILL NO.2 OF 2014)

-THE PUNJAB DEVELOPMENT OF CITIES (AMENDMENT) BILL, 2014 (BILL NO.1 OF 2014)

Resolutions REGARDING-

-Condemnation of the statement of Altaf Hussain leader of MQM that "Army should takeover the Government" 246

-Demand for bringing women in national flow and establishment of "Women Caucus" in the Punjab 101

-Demand for establishment of Book Streets like Food Streets 244

-Demand for establishment of Women Police Stations in all districts of the Punjab 242

-Demand for making the human rights, included in the constitution, part of syllabus 243

-Demand for prohibition of sale of toy-arms 235

-Demand for provision of free land for graves in the province 226

-Demand for publication of NOC from Government in advertisements of housing schemes 238

-Paying homage to efforts of Pakistani Women for getting their rights 148

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Issuance of development fund of four big cities to City Government Lahore under Large City Package 592

-Sale of poisonous and dead Cattle's meat in Lahore 448

BILLS *(Discussed)*-

-The Punjab Development of Cities (Amendment) Bill, 2014 341

124

-THE PUNJAB FAIR REPRESENTATION OF WOMEN BILL, 2014

304

questions REGARDING-

-Details about renovation of historical buildings in the province *(Question No. 2959*)* 304

-Details about steps taken for development of tourism in the province *(Question No. 2967*)* 439

-Steps taken for control over water theft and other details *(Question No. 2976*)* 226

Resolution REGARDING-

PAGE NO.

-Demand for provision of free land for graves in the province

SAIF UL MALOOK KHOKHAR, MALIK

question REGARDING-

-Criterion for placement of waste containers in district Lahore *(Question No. 849*)* 205

SALMAN RAFIQ, KHAWAJA

points of order REGARDING-

-Demand for treatment of liver diseases at large scale in the province

-Non-regularization of Lady Health Workers despite of assurance by Chief Minister **475**

471

SANA ULLAH KHAN, RANA *(Minister for Local Government & Community Development Additional Charge of Law & Parliamentary Affairs)*

Answers to the questions REGARDING-

-Budget of City District Government Faisalabad and other details *(Question No. 439*)* 199

-Completion of construction of play grounds in district Gujrat *(Question No. 424*)* 197

-Construction of link road Dhola and Tibala Sahian PP-113, Gujrat and other details *(Question No. 425*)* 198

-Criterion for placement of waste containers in district Lahore *(Question No. 849*)* 206

-Details about charging Rs.10 per hour for motorcycle at parking stands in Lahore *(Question No. 637*)* 201

-Details about construction and repair of roads in PP-195, Multan *(Question No. 291*)* 193

-Details about construction and repair of roads in PP-194, Multan *(Question No. 305*)* 196

-Details about construction of Chak Shah Khagga Road district Pakpattan *(Question No. 799*)* 204

-Details about construction of roads in district Jhelum *(Question No. 821*)* 205

-Details about corruption in construction of Government Boys Primary School building district Sheikhupura *(Question No. 581*)* 200

-Details about development projects of district Rahim Yar Khan *(Question No. 651*)* 201

194

PAGE NO.

-Details about funds incurred on construction of roads in PP-195, Multan *(Question No. 292*)* 193
-Details about increase in fee for Birth Certificate in Lahore *(Question No. 172*)* 191 190
-Details about slaughter house in district Vehari *(Question No. 145*)*
-Encroachments in Chak No. 69/R.B, Faisalabad *(Question No. 61*)* 196
-Funds allocated for pavement of roads in PP-194, Multan *(Question No. 306*)* 189
-Number of parking stands in Lahore and other details *(Question No. 5*)* 192
-Number of shops in underpass Jail Road Services Hospital Lahore and other details *(Question No. 170*)* 202
-Provision of funds to District Government Rahim Yar Khan and other details *(Question No. 652*)* 204
-Reasons for delay in holding the elections of Local Bodies in the province *(Question No. 735*)* 203
-Reconstruction of roads destroyed by floods in district Rajanpur *(Question No. 671*)*

BILLS *(Discussed)*- 476
-Muhammad Nawaz Sharif University of Engineering and Technology Multan Bill, 2014 481, 488 332
-The Lahore Garrison University Bill, 2014 333,352,362,366,374
-The Punjab Civil Servants (Amendment) Bill, 2014
-The Punjab Development of Cities (Amendment) Bill, 2014 332
-The Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill, 2014 102, 108, 138 477
-The Punjab Fair Representation of Women Bill, 2014 333
-The Punjab Industrial Relations (Amendment) Bill, 2014 478
-The Punjab Livestock Breeding Bill, 2014 498,500, 504
-The Punjab Mental Health (Amendment) Bill, 2014
-The Punjab Payment of Wages (Amendment) Bill, 2014 477
-The Punjab Reproductive, Maternal, Neonatal and Child Health Authority Bill, 2014 467

Call attention Notices (ANSWERS) REGARDING- 468
-Details about eight murders in Johar Town Lahore
-Details about kidnap and murder of six years old child in Lalamusa Gujrat 98

MOTION regarding-
-Permission for using Upper Chamber of the Punjab Assembly for 92

GUEST LADIES 464

PAGE NO.

ordinance ***(PRESENTED IN THE HOUSE AS A BILL)***- 583
-The Punjab Public Private Partnership Ordinance, 2014 77

points of order (ANSWERS) REGARDING- 327
-DEMAND FOR HOLDING INQUIRY OF CORRUPTION IN YOUTH FESTIVAL HELD IN LAHORE 90
-Demand for presentation of inquiry report on gang rape of a girl of Muzaffargarh 600
-Demand for telecasting the proceedings of the Punjab Assembly at private TV Channels 230
-Non-regularization of Lady Health Workers despite of assurance by Chief Minister 240
-Reservations of the people on Rawalpindi Metro Bus Bus Project

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-ANNUAL REPORTS OF THE PUNJAB PENSION FUND FOR THE YEARS 2010-11 AND 2011-12

Resolutions REGARDING-
-Demand for provision of free land for graves in the province
-Demand for publication of NOC from Government in advertisements of housing schemes

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR

question REGARDING- 417
-Details about losses by flood in district Layyah *(Question No. 2082*)*

SHAHBAZ AHMED, CH.
BILL *(Discussed)*-
-The Punjab Prohibition of Sheesha Smoking Bill, 2014 226
MOTION regarding-
-Grant of leave to introduce the Punjab Prohibition of Sheesha SMOKING BILL, 2014 225

PAGE

NO.

181

question REGARDING-

-Widening the road from G.T Road to Ghoray Shah Lahore and other details *(Question No. 560*)*

SHAMEELA ASLAM, MRS.

questions REGARDING-

-Details about members of District Sports Committee Vehari *(Question No. 154*)* 260

-Details about slaughter house in district Vehari *(Question No. 145*)* 190

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 74

-THE LAHORE GARRISON UNIVERSITY BILL, 2014 (BILL NO.2 OF 2014)

SHER ALI KHAN, MR. *(Minister for Mines & Minerals)*

point of order REGARDING-

-Grant of contract of minrals to favorite persons by concerned department and charging royalty by contractors according to their own will in Sargodha

313

SHUNILA RUTH, MS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Once again ignoring the shifting of 267 dangerous declared factories by District Government Lahore 454

-Problems faced by patients due to non-availability of medicines in BHUs and dispensaries of Lahore 461

-Problems faced by patients due to out of order X-Ray Machines in hospitals of Lahore due to carelessness of concerned department 452

BILLS *(Discussed)***-**

-The Lahore Garrison University Bill, 2014 484

-The Punjab Development of Cities (Amendment) Bill, 2014 365

-THE PUNJAB FAIR REPRESENTATION OF WOMEN BILL, 2014 136

point of order REGARDING-

-DEMAND FOR GRANT OF RELIEF TO NURSES 209

PAGE NO.

APPOINTED DURING DENGUE CAMPAIGN IN THE PUNJAB

SPORTS DEPARTMENT-

questionS REGARDING-

-Budget allocation for development of sports in the province and other details *(Question No. 387*)* 279

-Budget of Punjab Sports Board and other details *(Question No. 2245*)* 298

-Details about annual sports tournaments under government supervision in the province *(Question No. 2444*)* 298

-Details about construction of play grounds in PP-229, Pakpattan *(Question No. 382*)* 262

-Details about development of women sports in district Faisalabad *(Question No. 2781*)* 300

-Details about members of District Sports Committee Vehari *(Question No. 154*)* 260

-Details about play grounds in district Toba Tek Singh *(Question No. 811*)* 286

-Details about utilization of budget by Sports Department Lahore *(Question No. 3035*)* 305

-Establishment of Ghazi Sports Complex in district Rahim Yar Khan and other details *(Question No. 736*)* 285

-Establishment of Sports City in Lahore and other details *(Question No. 2214*)* 297

-Establishment of Sports City in Lahore and other details *(Question No. 2686*)* 300

-Management of sports festivals in the province and other details *(Question No. 1658*)* 294

-Matter about establishment of sports ground in Dinga City district Gujrat *(Question No. 1538*)* 292

-Number of play grounds in district Faisalabad and other details *(Question No. 818*)* 287

-Staff of Sports Department district Jhelum and other details *(Question No. 772*)* 280

SUMMONING-

-Notification of summoning of 7th session of 16th Assembly of the Punjab commenced on 7th March, 2014 1

T

TAHIR, MIAN

questionS REGARDING-

-Budget of City District Government Faisalabad and other details

PAGE NO.

(*Question No. 439**) 198
-Details about corruption in construction of Government Boys Primary School building district Sheikhupura (*Question No. 581**) 199
-Number of minors, water courses and canals in district Faisalabad and other details (*Question No.1969**) 406
-Number of police stations in Faisalabad and other details (*Question No. 853**) 66

TANVEER ASLAM MALIK, MR. *(Minister for Housing, Urban Development & Public Health Engineering Additional Charge of C&W)*

Answers to the questions REGARDING-

-Construction and repair of roads of district Nankana Sahib and other details (*Question No. 3065**) 570
-Construction of bridge over Ghan Nala district Jhelum (*Question No. 776**) 524
-Construction of bridge over river Chinab at Adda Sheikhupura district Chiniot (*Question No. 1094**) 559
-Construction of Lahore-Sheikhupura-Faisalabad Highways and details of receipt of toll tax (*Question No. 2429**) 565
-Contract of Toll Tax at Mustafabad, Ferozpur Road Lahore and other details (*Question No. 2553**) 567
-Details about construction and repair of road of tehsil Depalpur, district Okara (*Question No. 1582**) 535
-Details about construction of Ferozpur Road from Lahore to Kasur (*Question No. 2552**) 566
-Details about construction of Ring Road Faisalabad (*Question No. 3109**) 571
-Details about contract and construction of new building of Punjab Assembly (*Question No. 2095**) 551
-Details about development schemes started by C & W Department (*Question No. 3112**) 572
-Details about dilapidated roads in district Sargodha (*Question No. 3220**) 576
-Details about making the road from Chichawatni to Jhang via Toba Tek Singh dual way (*Question No. 3025**) 569
-Details about reconstruction of road from Depalpur to Wasawewala district Okara (*Question No.1581**) 531
-Details about repair of roads of PP-174, district Nankana Sahib (*Question No. 1998**) 546
-Details about worst condition of roads of Kot Radha Kishan district Kasur (*Question No.2177**) 555
-Details about worst condition of Sargodha– Shaheedabad Road Sargodha (*Question No. 3225**) 576

PAGE NO.

-Details of problems of residents of Chauburji Quarters Lahore *(Question No. 1871*)* 540
-Extension of road from Chauburji to Sodiwal Lahore and other details *(Question No. 1669*)* 536
-Matter of dilapidated roads of district Toba Tek Singh *(Question No. 1114*)* 520
-Matter of reconstruction of road in Pind Dadan Khan district Jhelum *(Question No. 1251*)* 528
-Number of offices of Buildings Department in district Lahore and other details *(Question No. 1533*)* 560
-Number of quarters in Chauburji Lahore and other details *(Question No. 1872*)* 564
-Number of Rest Houses and Guest Houses of C & W Department and other details *(Question No. 1447*)* 560
-Position of development projects started in the province and other details *(Question No. 2934*)* 568
-Position of roads constructed in PP-174, district Nankana Sahib *(Question No. 2010*)* 549
-Problems faced by patients of Civil Hospital Daska due to traffic rush and other details *(Question No. 1709*)* 563
-Redressal of problems of residential accommodation of MPAs *(Question No. 1910*)* 544

TARIQ MEHMOOD, MIAN

QUESTIONS regarding-

-Completion of construction of play grounds in district Gujrat *(Question No. 424*)*
-Construction of link road Dhola and Tibala Sahian PP-113, Gujrat and other details *(Question No. 425*)* 197
-Details about repair of breakage into Upper Jhelum Canal at Punj Shahana site *(Question No. 2150*)* 197
-Matter about establishment of sports ground in Dinga City district Gujrat *(Question No. 1538*)* 426

292

TARIQ YAQOOB, SYED

question REGARDING-

-Details about illegal occupants of land of RQ Link Canal to Qadirabad Barrage *(Question No. 2287*)*

430

TOURISM DEPARTMENT-

PAGE

NO.

304

questionS REGARDING-

-Details about steps taken for development of tourism in the province *(Question No. 2967*)* 301

-Number of resorts of TDCP in the province and other details *(Question No. 2803*)* 292

-Number of rest houses and hotels of TDCP in district Bahawalpur and other details *(Question No. 1528*)* 288

-Steps taken for development of tourism and other details *(Question No. 824*)*

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Illegal possession over Auqaf Unit No.30 Chak No.43, Northern Sargodha with connivance of departmental staff 450

-Problems faced by farmers due to late starting of crushing season by owners of sugar mills 319

questions REGARDING- 428

-Details about illegally broken embankments during 2010 *(Question No. 2254*)* 40

-Details about vacating properties of the poor from illegal possession groups in Jhang *(Question No. 564*)*

Y

YAWAR ZAMAN, MIAN *(Minister for Irrigation)*

Answers to the questions REGARDING- 386

-Aims and objects of PIDA Act and other details *(Question No. 82*)* 421

-Cases of water theft in Faisalabad and other details *(Question No. 1574*)* 431

-Completion of eleven dams in area of Pothohar and other details *(Question No. 2311*)* 425

-Details about breakage of embankments of canals of PP-174, district Nankana Sahib *(Question No. 1999*)* 425

-Details about canals irrigating land of PP-268, district Bahawalpur *(Question No. 1909*)* 437

-Details about contract of getting sand from BRB link canal Daska and Marala Ravi Canal Upper Chanab *(Question No. 2770*)* 431

PAGE NO.

-Details about construction of mini dams *(Question No.2309*)* 430
-Details about illegal occupants of land of RQ Link Canal to Qadirabad Barrage *(Question No. 2287*)* 429
-Details about illegally broken embankments during 2010 *(Question No. 2254*)* 417
-Details about losses by flood in district Layyah *(Question No. 2082*)* 426
-Details about losses caused by floods in district Chiniot *(Question No. 2091*)* 443
-Details about pavement of Behak water course district Sargodha *(Question No. 3227*)* 436
-Details about pavement of Thaman water course district Kasur *(Question No. 2742*)* 413
-Details about registration of cases against water theft during 2011 by Irrigation Department *(Question No.2060*)* 398
-Details about reinstatement scheme of flood embankment of 396
Moza Nogran district Jhelum *(Question No. 1355*)* 439
-Details about remodeling of Melsi Syphon *(Question No. 83*)*
-Details about remodeling of Thal Canal *(Question No. 2810*)* 426
-Details about repair of breakage into Upper Jhelum Canal at Punj Shahana site *(Question No. 2150*)* 434
-Details about repair of embankment constructed at Ahmedabad *(Question No. 2673*)* 432
-Details about steps taken for control over water theft in the province *(Question No. 2563*)*
402
-Details about stoppage of work of flood embankment of Moza Nogran district Jhelum *(Question No. 1357*)* 442
-Details about supply of sanctioned water to Chak No. 45, Southern Sargodha *(Question No. 3219*)* 423
-Details about villages victimized by shortage of water of Gogera Branch 405
Canal district Okara *(Question No. 1815*)* 438
-Details about water flow in canals of the Punjab *(Question No. 1891*)*
-Details about water theft in Toba Tek Singh *(Question No. 2796*)* 409
-Funds incurred on desilting of minors and water courses in Lahore and other details *(Question No. 1973*)* 420
-Names of Mozas (Villages) of district Faisalabad victimized by erosion of river Ravi and other details *(Question No. 1078*)* 427
-Non-availability of canal water and shortage of agricultural production in PP-229, district Pakpattan *(Question No. 2201*)* 406
-Number of minors, water courses and canals in district Faisalabad and other details *(Question No.1969*)* 422
-Payment of relief fund to the victims of river erosion in district Muzaffargarh and other details *(Question No. 1742*)* 428
-Problem of repair of lift pumps of Abassia Link Canal *(Question No. 2223*)* 435

PAGE NO.

-Procedure for measurement of water of rivers of the Punjab and other details *(Question No. 2688*)* 440
-Steps taken for control over water theft and other details *(Question No. 2976*)* 441
-Steps taken for pavement and betterment of Nala Daik district Nankana Sahib and other details *(Question No. 3064*)*

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)-*** 223
-On sad demise Qari Ghulam Rasool 370
BILL *(Discussed)*-
-The Punjab Development of Cities (Amendment) Bill, 2014
point of order REGARDING- 516
-DEMAND FOR PRESENTATION OF INQUIRY REPORT ON GANG RAPE OF A GIRL OF MUZAFFARGARH 386
564
questions REGARDING- 298
-Aims and objects of PIDA Act and other details *(Question No. 82*)* 162
-Construction of Lahore-Sheikhupura-Faisalabad Highways and details of receipt of toll tax *(Question No. 2429*)*
-Details about annual sports tournaments under government supervision in the province *(Question No. 2444*)* 163
-Details about holding Local Government Elections in the Punjab *(Question No. 86*)* 396
253
-Details about issuance of NOC to residents of Baluch Colony Bahawalpur for getting electricity connections *(Question No. 87*)*
-Details about remodeling of Melsi Syphon *(Question No. 83*)*
-Details about steps taken for development of tourism in Cholistan, Bahawalpur *(Question No. 133*)*

Z

ZAHEER-UD-DIN KHAN ALIZAI, MR.

questions REGARDING-
-Details about application marked by CM to SHOs Police Station Saddar and City Jhang *(Question No. 570*)* 62

PAGE NO.

-Details about construction and repair of roads in PP-194, Multan *(Question No. 305*)* 195
-Details about promotions of employees of Police Range Sahiwal *(Question No. 1465*)* 71
-Funds allocated for pavement of roads in PP-194, Multan *(Question No. 306*)* 196

ZULQARNAIN DOGAR, MALIK

questions REGARDING-

-Construction and repair of roads of district Nankana Sahib and other details *(Question No. 3065*)* 570
-Steps taken for pavement and betterment of Nala Daik district Nankana Sahib and other details *(Question No. 3064*)* 441